ماہنامہ

راہنمائے عملیات

لاہور

Rs. 15/-

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

انعامی بانڈ نمبر

استخارہ نمبر

طلسمات زہرہ برج جوزا

مراقبہ

دست شناسی سیکھئے

مستحصلہ قادر الکلام

خوابوں کی تعبیر

خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز

روحانی علوم سیکھئے

خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز کے زیر اہتمام درج ذیل کورسز بذریعہ ڈاک کروائے جارہے ہیں۔ آج ہی اپنی پسند کے کورس میں داخلہ لیں۔

کورسز

1 ⬅ عملیات

2 ⬅ اعداد

3 ⬅ نجوم

4 ⬅ پامسٹری

5 ⬅ جفر

6 ⬅ ساعات

رابطہ:۔

خالد اسحق راٹھور، پرنسپل خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز، مکان نمبر2، گلی نمبر11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان۔

ماہنامہ راہنمائے عملیات لاہور
free copy
khalidrathore.com
LuraTech Document Processing Solutions

ماھنامہ

راھنمائے عملیات

جلد: 1	جون ۱۹۹۸ء	شمارہ: 4

پبلشر و چیف ایڈیٹر:
شائستہ خالد راٹھور

ایڈیٹر:
خالد اسحق راٹھور

وقت ملاقات و فون:
شام 4 بجے تا 8 بجے رات۔
فون نمبر : 6374864

آفس:
مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر،
نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان

قیمت:
فی شمارہ: 15 روپے
زر سالانہ: 175 روپے
غیر ممالک: 20 ڈالر

ترسیل زر:
اندرون ملک منی آرڈر بنام خالد اسحق راٹھور
مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر،
نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان

بیرون ملک سے بنک ڈرافٹ اس اکاؤنٹ نمبر پر ارسال کریں
Khalid Ishaq Rahtor,
Account No.8735-6,
National Bank of Pakistan,
Civil Secretariat Branch,
Lahore, Pakistan.

جملہ حقوق محفوظ ھیں

فہرست

انعامی بانڈ نمبر
استخارہ برائے نمبر
اقراء
طلسمات زہرہ
آپ کے خوابوں کی تعبیر
نگینہ اور اثرات
کمالات جعفر
بانڈ لاٹری ریس نمبر
آپ کا ماہ جون
برج جوزا
احکام نجوم ہندی
مستحصلہ قادر الکلام
چھو منتر
ادوار

ازدواجی نجوم
چینی نجوم
مراقبہ
ستارہ
دست شناسی سیکھیے
مستحصلہ جعفر
Home Depertment
شخصیت پر روشنی کے اثرات
شعاع جعفر
پریشانی ختم
روحانی مشورے
خوف اور روحانیت
تقویم سیارگان
نظرات

شائستہ خالد راٹھور پبلشر و چیف ایڈیٹر نے الامین ٹریڈرز پرنٹرز، 25 ملک جلال دین وقف، گپت روڈ لاہور سے چھپوا کر شائع کیا۔

free copy
khalidrathore.com
LuraTech
Document Processing Solutions

انعامی بانڈ کے نمبر

استخارہ برائے نمبر

آج وطن عزیز کے جس کونے میں بھی چلے جائیں انعامی بانڈ کے نمبر فروخت ہوتے ملیں گے۔ انعام کا نکلنا دراصل فرد کی ذاتی خوش قسمتی پر منحصر ہوتا ہے جب فرد کے زائچے میں انعام ملنے کی نظرات ہو۔ تب ہی انعامی بانڈ، ریس، لاٹری، سٹاک ایکسچینج جیسے امور میں کامیابی ہوتی ہے ساتھ میں فرد کا ذاتی خوش قسمتی کا عدد بھی اہم ہوتا ہے۔ آپ اپنے انعامی زائچۂ خوش قسمتی کے عدد اور روحانی عملیاتی مدد حاصل کرنے کے لئے ادارے سے رجوع کرسکتے ہیں۔

ذیل میں متوقع انعامی نمبر کی مختصر فہرست دی جا رہی ہے آپ ان نمبروں اور ذاتی خوش قسمتی کے نمبر کی روشنی میں غیر معمولی کامیابی حاصل کرسکتے ہیں ادارے نے یہ نمبر خلوص نیت کے ساتھ بانڈ کی قیمت، قرعہ اندازی کے وقت، تاریخ اور مقام کو مدنظر رکھ کر استخراج کئے ہیں۔

انعامی نمبر کے استخراج کے لئے استخارہ بھی ایک موثر ذریعہ ہے۔ بہت سے دوستوں پر آزمائش کے بعد عوام الناس کی بہتری اور بھلائی کی نیت سے یہ عمل و طریقہ کار راہنمائے عملیات میں دیا جا رہا ہے۔ نقش برائے استخارہ ادارے سے حاصل کرکے اس کو گلاب کی خوشبو لگا کر تکیے کے اندر رکھ دیں بستر، اس کی چادر اور تکیہ وغیرہ پاک ہوں۔ آپ کا اپنا لباس بھی پاک ہونا چاہیئے۔ گلاب کی خوشبو اپنے لباس پر لگالیں۔ بعد از عشاء سونے کے لئے لیٹ جائیں۔ نقش برائے استخارہ جس تکیے میں رکھا ہو اس کو سر کے نیچے رکھ کر حصول مقصد کے نیت کے ساتھ سو جائیں۔ نیت انعامی نمبر کی مستحکم ہو۔ اللہ تعالی کی ذات پر مکمل بھروسہ کے ساتھ یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ خواب میں آپ کو نمبر کی بشارت ہوگی۔ اس کو نوٹ کرلیں اور اس کے مطابق نمبر خریدیں کامیابی ہوگی۔ (نقش کا ہدیہ 200 سو روپے ہے) نوٹ پہلی رات جواب نہ ملے تو دوسری اور تیسری رات بھی یہی عمل کرے۔

آپ کی رائے؟

یہ ہمارا نہیں آپ کا ماھنامہ ہے۔ آپ کی رائے ہمارے لئے نہایت ہی اہمیت کی حامل ہے۔ ہم اس کے منتظر ہیں۔ انشاء اللہ آپ کی توقعات کے مطابق ماھنامہ راہنمائے عملیات کو بہت سے بہتر بنایا جائے گا۔

Rs.10,000	Rs.100
1.7.1998	15.6.1998
687	033
642	021
924	333
398	054
312	066
155	481

free copy
khalidrathore.com
Urdutech Document Processing Solutions

اقراء

○ "رمضان کے دن تھے۔ جبل نور کے غار حرا میں حامل بشارت سو رہے تھے کہ جبرائیلؑ آئے۔ آپ ﷺ بیدار ہوئے تو دیکھا کہ ان کے ہاتھ میں ایک ریشمی کپڑا ہے جس پر کچھ لکھا ہوا ہے۔

ناموس اکبرؑ نے کہا: اقرا پڑھیئے"۔

آپ ﷺ نے جواب دیا" میں پڑھا ہوا نہیں ہوں"

اس پر جبرائیلؑ نے آپ ﷺ کو اپنے سینے سے لگایا اور زور سے بھینچا' یہاں تک کہ قوت برداشت جواب دینے لگی۔ ادھر ملکوتی نور جسد بشری کو منور کرنے لگا۔ کچھ دیر بعد علیحدہ کیا تو پھر فرشتے نے کہا: "اقرا۔ پڑھیئے"

فرمایا: "مجھے پڑھنا نہیں آتا"

تیسری بار جب خوب بھینچا تو آپ ﷺ کو قوت محسوس ہوئی۔ اب جو فرشتے نے کہا "اقرا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اچھا' کیا پڑھوں؟"۔ اور جبرائیل نے کہا: (ترجمہ) "پڑھو اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا۔ جمے ہوئے خون کی ایک پھٹکی سے انسان کی تخلیق کی۔ پڑھو اور تمھارا رب بڑا کریم ہے۔ اسی نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا۔ انسان کو وہ باتیں سکھائیں جو وہ نہ جانتا تھا"

اس وقت حضور ﷺ کی عمر چالیس سال چھ ماہ تھی۔ حضرت عیسیٰؑ کو آسمانوں پر اٹھائے 610 سال گزر چکے تھے۔ یہ واقعہ 18 رمضان 1 نبوت مطابق 14 اگست 610ء کا ہے۔

(شاہ مصباح الدین شکیل)

○ سورہ علق کی ابتدائی پانچ آیات وہ ہیں جو پیغمبر اسلام پر سب سے پہلے نازل ہوئی۔ وحی کا آغاز انھی آیات سے ہوتا ہے۔ انسان کو اللہ تعالیٰ نے معمولی مادی اجزاء سے پیدا کیا۔ پھر اس کو یہ نادر صلاحیت دی کہ وہ پڑھے اور الفاظ کے ذریعے معانی کا ادراک کرسکے۔ پھر انسان کو یہ مزید صلاحیت دی گئی کہ وہ قلم کو استعمال کرے اور اس طرح اپنے علم کو مدون اور محفوظ کرسکے۔ قرات کی صلاحیت اگر آدمی کو خود پڑھنے کے قابل بناتی ہے تو قلم اس کو اس قابل بناتا ہے کہ وہ اپنے علم کو وسیع پیمانے پر دوسروں تک پہنچاسکے۔

(مولانا وحیدالدین خان)

اقرا باسم ربک الذی خلق

مولانا عبدالماجد لکھتے ہیں: لفظ "قرآت" مطلق کے پڑھنے کے معنی میں بھی آتا ہے اور تحریروں کے پڑھنے کے معنی میں بھی۔ اس لئے حضور ﷺ کا حرف ناشناس ہونے کی بنا پر قرآت سے معذرت کرنا بھی بالکل صحیح تھا۔"

مولانا امین احسن اصلاحی رقمطراز ہیں: لفظ اقرا (پڑھو) صرف اسی مفہوم میں نہیں آتا' جس مفہوم میں ایک استاد اپنے شاگرد سے کہتا ہے: "پڑھو" بلکہ دوسروں کو دعوت و تبلیغ سنانے کے معنی میں بھی آتا ہے۔ قرآن مجید میں جگہ جگہ یہ لفظ اس دوسرے مفہوم میں بھی استعمال ہوا ہے۔ مثلاً ان کفار مکہ کو مخاطب کرکے' جو قرآن کو سنانے میں مزاحم ہوتے تھے' فرمایا ہے: "جب قرآن سنایا جائے تو اس کو غور اور توجہ سے سنو اور خاموش رہو' تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ (اعراف -(2-4-

یا مثلاً "اور جب تم لوگوں کو قرآن پڑھ کر سناتے ہو تو ہم تمھارے اور ان لوگوں کے درمیان' جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے' ایک مخفی پردہ کھڑا کردیتے ہیں"۔ دلیل کا قرینہ یہ ہے کہ یہاں یہ لفظ اسی مفہوم میں استعمال ہوا ہے۔

اقرا کے ساتھ اللہ کا نام بڑھانے کی حکمت مولانا محمد مفتی شفیع یہ بیان کرتے ہیں: "قرآن جب بھی پڑھیں' اللہ کا نام لے کر یعنی **بسم اللہ الرحمن الرحیم** پڑھ کر شروع کریں۔ دوسرا اشارہ اس میں اس عذر کے جواب کا ہے جو آپ نے پیش کیا تھا کہ میں پڑھ نہیں سکتا۔ "**باسم ربک**" کے لفظ سے اس طرح اشارہ کیا گیا کہ اگرچہ آپ ﷺ اپنی موجودہ حالت کے اعتبار سے امی ہیں' لکھے پڑھے نہیں' مگر آپ ﷺ کے رب کو سب قدرت ہے۔ وہ امی شخص کو بھی اعلیٰ علوم اور خطابت کا سلیقہ اور وضاحت و بلاغت کا وہ

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

درجہ دے سکتا ہے کہ جس کے سامنے بڑے بڑے تعلیم یافتہ عاجز ہو جائیں اور اس جگہ اللہ تعالی کے اسمائے حسنی میں سے لفظ "رب" کو خصوصیت سے اختیار کرنے میں اس امر کی مزید تائید و تاکید ہوگئی کہ اللہ تعالی آپ ﷺ کا پروردگار ہے۔ ہر طرح کی تربیت کرتا ہے۔ وہ امی ہونے کے باوجود آپ ﷺ سے پڑھوا بھی سکتا ہے۔ "خلق" اللہ کی صفات میں ہے۔ اس جگہ "تخلیق" کو خصوصیت کے ساتھ ذکر کرنے میں شاید حکمت یہ ہو کہ مخلوقات پر جیسے انعامات و احسانات اللہ تعالی کے ہیں' ان میں سے سب سے پہلا انعام اس کو وجود عطا کرنا ہے جو تخلیق ربانی کے ذریعے عطا ہوتا ہے۔

مولانا احسن اصلاحی اس آیت کی تفسیر یوں کرتے ہیں: "اس قرآن کو اپنے رب کے نام سے پڑھ کر سنا۔ جو سارے جہان کا خالق ہے۔ یہ ایک نہایت اہم تنبیہ ہے۔ فرمایا کہ اس کو اپنے رب کے واجب فرمان کی حیثیت سے پیش کرو' تاکہ لوگ یہ جانیں کہ جو کلام ان کو سنایا جارہا ہے وہ براہ راست رب دو جہان کا کلام ہے۔ نہ یہ داعی کا کلام ہے نہ کسی اور شخص کا' اور نہ یہ کسی سائل کی درخواست جو رد کر دی جائے تو وہ رد ہو جائے' بلکہ یہ اس خالق و مالک کا کلام ہے جس کو حق ہے کہ وہ اپنی مخلوق کو حکم دے اور لوگوں کا فرض ہے کہ وہ بے چون وچرا اس کی تکمیل کریں' اس کو کوئی معمولی چیز سمجھ کر ٹالنے' مزاق اڑانے یا اس کی مخالفت کرنے کی جسارت نہ کریں۔"

مولانا اصلاحی مزید فرماتے ہیں۔ "قرآن مجید براہ راست اللہ کا کلام ہے۔ اس سے پہلے کسی کتاب کو یہ شرف حاصل نہیں ہے کہ وہ ساری کی ساری اللہ تعالی کے نازل کردہ الفاظ پر مشتمل ہو۔ اس وجہ سے نبی کریم ﷺ کو ہدایت ہوئی کہ اس کو اپنے رب کے نام سے پیش کرو' تاکہ اس کی اصلی عظمت لوگوں پر واضح ہو اور وہ اس کی مخالفت اپنی شامت نہ بلائیں۔"

جناب غلام احمد پرویز بیان فرماتے ہیں: "اے رسول ﷺ تو اللہ کی ربوبیت کا عام اعلان کردے جو تمام اشیائے کائنات کا خالق ہے۔ یہ اعلان کردے کہ جس اللہ نے مخلوق کو پیدا کیا ہے' اسی نے سامان نشوونما کی بھی تخلیق کر دی ہے۔"

خلق الانسان من علق

دوسری آیت کی تشریح میں جناب پرویز لکھتے ہیں: "لیکن اشیائے کائنات میں سے "انسان" کی کیفیت سب سے الگ ہے۔ ایک طرف اس کی حالت یہ ہے کہ یہ مدنی الطبع واقع ہوا ہے' یعنی اسے ایک دوسرے کے ساتھ مل جل کر رہتا ہے۔ دوسری اس کا یہ عالم ہے کہ اگر یہ وحی کی رہنمائی اختیار نہ کرے تو ہر فرد کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ وہ سامان رزق کے ساتھ جونک کی طرح چمٹ جائے اور دوسروں کا خون چوستا رہے۔

مولانا امین احسن اصلاحی اپنی تفسیر "تدبر قرآن" میں لکھتے ہیں: "پچھلی آیت میں تمام کائنات کے پیدا کئے جانے کا ذکر ہوا۔ اب یہ خاص اہتمام کے ساتھ انسان کے پیدا کئے جانے کی طرف اشارہ ہے"۔

علق کے معنی خون کی پھٹکی یا منجمد خون کے ہیں۔ انسان کی تخلیق پر مختلف دور گزرے اور گزرتے ہیں۔ اس کی ابتدا مٹی اور عناصر سے ہے۔ پھر نطفے سے۔ اس کے بعد علقہ بنتا ہے۔ پھر مضغہ گوشت پھر ہڈیاں وغیرہ پیدا کی جاتی ہیں۔

اللہ تعالی نے اس حقیر حالت سے اس کی تخلیق کی ابتدا کرکے اسے پورا انسان بنایا' اس آیت میں یہ یاد دلانے کا مقصد تین حقائق کی طرف توجہ دلانا مقصود ہے:-

اول یہ کہ جس خالق کی قدرت و حکمت کا یہ حال ہے کہ وہ خون کی ایک حقیر پھٹکی کو عاقل ' دانا بینا' اور سمیع و بصیر بنا کر کھڑا کر دیتی ہے' کیا اس کے لئے اس کو دوبارہ پیدا کرنا مشکل ہو جائے گا۔

دوم یہ کہ انسان کی تخلیق میں خالق کی جو قدرتیں اور حکمتیں نمایاں ہیں' وہ اس امر کی دلیل ہیں کہ اسے عبث اور بے مقصد نہیں پیدا کیا گیا ہے' بلکہ انسان کی زندگی ایک بامقصد نصب العین رکھتی ہے' ایک روز حساب ضرور ہوتا ہے ' اور یہ اپنے اعمال کی جزا یا سزا ضرور پائے گا۔

اقرا وربک الاکرم

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

یہاں یہ لفظ "اقرا" دوبارہ کیوں استعمال کیا گیا؟ مولانا عبدالماجد دریا بادی کا خیال ہے کہ مزید تاکید کے لئے لایا گیا۔ مولانا مفتی محمد شفیع کا خیال ہے کہ پہلی آیت میں "اقرا" تو خود آپ ﷺ کے پڑھنے کے لئے فرمایا تھا۔ یہ دوسرا تبلیغ و دعوت اور لوگوں کو پڑھانے کے لئے فرمایا اور اگر محض تاکید کے لئے ہو، تب بھی کچھ بعید نہیں۔ مولانا امین احسن اصلاحی فرماتے ہیں کہ اس میں احسان کا پہلو بھی نمایاں ہے کہ قریش اللہ تعالیٰ کے اس فضل عظیم کی قدر کریں کہ اس نے ان کی ہدایات کے لئے "تعلیم بالتعلیم" کا اہتمام فرمایا۔ یہ امر واضح رہے کہ اس سے پہلے بنی اسماعیلؑ کی تعلیمات سے متعلق اگر کچھ روایات تھیں تو وہ زبانی روایات کی شکل میں تھیں اور وقت کے ساتھ ساتھ ان کی شکل بھی بدل چکی تھی۔ دوسرے انبیاء کی تعلیمات بھی زبانی ہی تھیں۔ حضرت موسیٰؑ کو احکام عشرہ تو ضرور لکھ کر دیئے گئے، لیکن موجودہ تورات کی حیثیت بس قلم بند کی ہوئی روایات کی ہے۔ اس کے اندر یہ امتیاز ناممکن ہے کہ کونسی بات اللہ تعالیٰ کے اپنے لفظوں میں ہے اور کونسی بات مجہول راویوں کے الفاظ میں، لیکن قرآن کے لئے اللہ تعالیٰ نے یہ اہتمام فرمایا کہ اس کا ہر لفظ اول تو براہ راست نطق الٰہی ہے، پھر اس کو زبانی روایات پر نہیں چھوڑا گیا بلکہ اس کو عین اللہ تعالیٰ کے لفظوں میں تحریری طور پر محفوظ کیا گیا اور یہ کام اللہ نے اپنی ہدایت کے تحت کرایا، تاکہ کسی حرف میں معمولی تغیر بھی نہ ہونے پائے۔

الذی علم بالقلم

انسان کی تخلیق کے بعد اب اس کی تعلیم کا بیان ہے، کیونکہ تعلیم ہی وہ چیز ہے جو انسان کو دوسرے تمام حیوانات سے ممتاز اور تمام مخلوقات سے اشرف و ممتاز بناتی ہے۔ پھر تعلیم کی عام صورتیں دو ہیں۔ ایک زبانی تعلیم جو سینہ در سینہ چلتی ہے۔ دوسرے بذریعہ قلم۔ پہلی آیت میں لفظ "اقرا" میں اگرچہ زبانی تعلیم ہی کی ابتدا ہے، مگر آیت 4 میں جہاں تعلیم دینے کا بیان آیا ہے، اس میں قلمی تعلیم کو مقدم کرکے بیان فرمایا ہے۔

ایک صحیح حدیث میں جو ابوہریرہؓ کی روایت سے ہے، حضور ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ ازل میں جب مخلوق کو پیدا کیا تو اپنی کتاب میں، جو عرش پر اللہ تعالیٰ کے پاس ہے، یہ کلمہ لکھا: "میری رحمت میرے غضب پر غالب رہے گی"

ایک اور حدیث میں حضور ﷺ کا ارشاد ہے: "سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے قلم کو پیدا کیا اور اس کو حکم دیا کہ لکھے۔ اس نے تمام چیزیں جو قیامت تک ہونے والی تھیں، لکھ دیں، یہ کتاب اللہ تعالیٰ کے پاس عرش پر ہے"

علما کرام نے فرمایا ہے کہ عالم میں قلم تین ہیں۔ ایک سب سے پہلا قلم، جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے پیدا کیا اور تقدیر کائنات لکھنے کا اسے حکم دیا۔

دوسرے فرشتوں کے قلم، جن سے وہ تمام ہونے والے واقعات اور نیز انسانوں کے اعمال کو لکھتے ہیں۔

تیسرے، عام انسان کے قلم، جن سے وہ اپنے کلام لکھتے ہیں اور اپنے مقاصد میں کام لیتے ہیں۔

کتابت درحقیقت بیان کی ایک قسم ہے اور بقول امام قرطبی، بیان انسان کی مخصوص صفت ہے۔ امام تفسیر علامہ مجاہد نے ابوعمرو سے نقل کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ساری کائنات میں چار چیزیں اپنے دست قدرت سے خود بنائیں اور ان کے سوا باقی مخلوقات کے لئے حکم دیا "کن" یعنی ہو جا، اور وہ موجود ہو گئیں۔ یہ چار چیزیں یہ ہیں: قلم، عرش، جنت عدن اور آدمؑ

بعض علمائے تفسیر کا خیال ہے کہ فن کتابت سب سے پہلے حضرت آدمؑ کو سکھایا گیا تھا اور سب سے پہلے انھوں نے لکھنا شروع کیا (حوالہ کعب احبار)

علم الانسان مالم یعلم

اس کے بارے میں مولانا مودودی "تفہیم القرآن" میں لکھتے ہیں: "انسان اصل میں بالکل بے علم تھا۔ اسے جو کچھ بھی علم حاصل ہوا، اللہ کے دینے سے حاصل ہوا۔ اللہ ہی نے جس مرحلے پر انسان کے لئے علم کے دروازے کھولنے چاہے، وہ اس پر کھلتے چلے گئے۔ یہی

باقی صفحہ 7

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

خالد اسحق راٹھور

طلسمات زہرہ

عملیات حب و تسخیر

جیسا کہ پچھلے ماہ تحریر کیا تھا کہ اس عنوان کے تحت عنوان بالا کے تحت مختلف موضوعات کو زیر بحث لاؤں گا۔ سو آج کی محفل میں ایک اور مجرب عمل تحریر کر رہا ہوں۔ جہاں تک کتاب کا تعلق ہے تو اس پر کام جاری ہے۔ یہ طلسمات زہرہ کے عنوان سے ہی دستیاب ہوگی۔

اب تک جو ڈاک اس عنوان کے تحت موصول ہوئی ہے۔ اس میں پچھلے عمل کو بہت پسند کیا گیا ہے۔ چند ایک دوستوں نے اس کے تیز بہدف ہونے اور اس کے غیر معمولی اثرات کے زیر اثر حصول مطلوب کی کامیابی کی خبر بھی دی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ چند دوستوں کا شکوہ ہے کہ عمل قدرے مشکل تھا۔ اور ان کے لئے تیار کرنا آسان نہ تھا۔ بہرحال میرا مقصد قاری کو فائدہ پہنچانا ہے۔ سو اس دفعہ جو عمل تحریر کیا جارہا ہے وہ پچھلے عمل کی نسبت کافی آسان اور مختصر ہے۔ آپ بھی دیکھیں کیا اس سے آپ بھی فائدہ حاصل کرسکتے ہیں۔

قاعدہ

1- مطلوب کا نام تحریر کریں۔
2- اسم الٰہی "درود" تحریر کریں۔
3- طالب کا نام تحریر کریں۔
4- مطلوب و طالب کے نام بمعہ نام والدہ تحریر کرتے ہیں۔
5- اس فقرے کے تمام الفاظ کو اسی ترتیب سے حروف میں تبدیل کریں۔
6- جو سطر حاصل ہو اس کو الگ سے صاف ستھرا تحریر کرلیں۔
7- اس کو صدر موخر کریں۔
8- اس کو چاندی پر کندہ کروالیں۔
9- جس قدر سطور تکسیر کی حاصل ہوں۔ اتنے ہی اس تکسیر کے فلیتے بنائے۔
10- فیلتے ہر سطر کو الگ الگ کاٹ لے۔
11- ہر سطر فلیتے کو بوقت مغرب خوشبو دار تیل میں جلادے۔
12- فلیتیوں کی مفرد تعداد کے مطابق "اسم الٰہی" یا "یا ودود" کی اتنی ہی تسبیحیں روزانہ پڑھیں۔
13- عمل کی مکمل وضاحت اور اس کی اجازت دینے کا بنیادی مقصد یہ ہوتا ہے کہ میں ایک حد تک ہی قارئین کے لئے کام کرسکتا ہوں۔ سو جو لوگ عملیات میں مہارت رکھتے ہیں ان کو یہ اعمال خود ہی تیار کرلینے کی مکمل اجازت ہے۔
14- تاہم جو لوگ یہ عمل تیار نہیں کرسکتے وہ گیارہ صد روپے فیس بذریعہ منی آرڈر ارسال کرکے چاندی کی لوح اور تکسیر تیار کرواسکتے ہیں۔

ضروری التماس

ماہنامہ راہنمائے عملیات کی تیاری کے علاوہ کتب کی تیاری ان کی ترسیل حساب کتاب، عملیات زائچہ سازی اور دیگر روز مرہ امور بھی انجام دینے ہوتے ہیں۔ سو مضامین میں کسی وضاحت طلب بات یا امر کے سلسلے میں فون کرنے یا بالمشافہ ملنے کی بجائے جوابی خط تحریر کریں۔ ایک وقت میں صرف ایک سوال تحریر کریں۔ تاکہ تمام لوگ فیض یاب ہوسکیں۔

کورسز

عملیات اعداد، نجوم، پامسٹری، جفر، ساعات

تفصیلات معلوم کرنے کے لئے جوابی خط تحریر کریں

رابطہ:- خالد اسحق راٹھور، ایڈیٹر ماہنامہ راہنمائے عملیات مکان نمبر 2 گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

عملیات و زائچہ جات بمعہ فیس

اسم اعظم معلوم کریں	100 روپے
نقش صوامت، بندش	700 روپے
انگوٹھی	450 روپے
پتھر (خوش قسمتی کا)	100 روپے
پیدائشی زائچہ	200 روپے
ایک عام سوال	100 روپے
بچے کا نام	150 روپے
پیدائشی زائچہ بمعہ حالات زندگی	2000 روپے
نظرات کوکب پیدائشی زائچہ میں	450 روپے
سالانہ عددی رپورٹ	250 روپے
روزانہ بائیو روم رپورٹ	100 روپے
تحت الشعور کی روشنی میں سوال کا جواب	200 روپے
نقش خصوصی (کاغذ)	200 روپے
نقش خصوصی (چاندی)	600 روپے
ذاتی نمبر برائے بانڈ وغیرہ	300 روپے

بقایا اقرا ←

بات ہے جو آیت الکرسی میں اس طرح فرمائی گئی ہے: اور لوگ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے، سوائے اس کے جو وہ خود چاہے" (بقرہ - آیت 255)۔ جن جن چیزوں کو بھی انسان اپنی علمی دریافت سمجھتا ہے، درحقیقت وہ پہلے اس کے علم میں نہ تھیں۔ اللہ تعالیٰ ہی نے جب چاہا، ان کا علم اسے دیا بجز اس کے کہ انسان یہ محسوس کرتا کہ یہ علم اللہ اسے دے رہا ہے۔

نقش برائے اولاد نرینہ، زچگی اور امراض خواتین

مندرجہ بالا مسائل کسی بھی جسمانی بیماری یا روحانی و سحری و آسیبی اثرات کے باعث ہوں۔ اللہ کے فضل سے فائدہ ہوگا۔

ہدیہ :- 357 روپے صرف

کوائف :- نام، والدہ کا نام اور ہدیہ ارسال فرمائیں۔

رابطہ :- خالد اسحٰق راٹھور، ایڈیٹر ماہنامہ راہنمائے عملیات، مکان نمبر 2 گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور

کلاسیں جاری ہیں

عملیات اعداد، نجوم، پامسٹری، جفر، ساعات

بذریعہ ڈاک اور بالمشافہ

تفصیلات معلوم کرنے کے لئے جوابی خط تحریر کریں

رابطہ :- خالد اسحٰق راٹھور، ایڈیٹر ماہنامہ راہنمائے عملیات، مکان نمبر 2 گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور

فہرست کتب

خزینہ اعداد	30 روپے
روحانی مشورے	38 روپے
راہنمائے عملیات	80 روپے

نوٹ :- کتب کی قیمت بمعہ 15 روپے ڈاک خرچ ارسال کریں۔

رابطہ :- خالد اسحٰق راٹھور، ایڈیٹر ماہنامہ راہنمائے عملیات، مکان نمبر 2 گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور

free copy
khalidrathore.com
LuraTech Document Processing Solutions

آپ کے خوابوں کی تعبیر

مسلمان کا خواب نبوت کے چھیالیس حصوں میں سے ایک حصہ ہے۔
(حدیث نبوی)

آپ کو کسی خواب کی تشریح و وضاحت مطلوب ہو تو ہمیں اپنا خواب مکمل تفصیل کے ساتھ تحریر کریں۔ جوابی لفافہ بھی ارسال کریں۔

آفتاب دیکھنا	سعد ہے۔ حکومت و بزرگی
آفتاب روشن دیکھنا	بہتری، ترقی، کامیابی، عروج، حکومت
آفتاب ابر آلود	نحس، ناکامی، عزت کو خطرہ، تنزل، فکر
آفتاب نصف النہار پر	عروج، حکومت، طاقت، عہدہ
آفتاب کو سجدہ کرنا	بادشاہ و حاکم مہربان ہو۔ خلاف مذہب کام، گناہ
آفتاب کو پوجنا	بادشاہ حاکم مہربان ہوں
آفتاب زمین پر	بادشاہ کے لئے برا ہے۔ خود حاکم ہو تو اپنے لئے
آفتاب سے بات کرنا	حکومت و عہدہ پانا، عروج، عزت
خود کو آفتاب دیکھنا	عروج حاصل ہو
آفتاب کو پکڑنا	بزرگی اور حکومت ملنا
آفتاب غروب ہونا	نحس، ناکامی، غریب، بیماری، بے عزتی
آفتاب بلا روشنی	مکاری، حیلہ، نحس
آفتاب سیاہ پکڑنا	ہلاکت، نحوست، بربادی، تباہی
آلو دیکھنا	سعد ہے۔ آرام و مال، اچھا واقع پیش آئے
آلو شیریں	مراد یا مال حاصل ہو
آلو سرخی و سیاہی مائل	کاروبار میں ترقی، کامیابی، آرام و آسائش
آلو لگانا	کسی منصوبے کی تکمیل
آلو زرد	مصیبت، پریشانی، غم
آلو خراب	نحس ہے، ناکامی، نقصان
آلو کھانا	سعد ہے۔ مال و دولت کاروبار میں ترقی، آرام
آلو کھودنا	کامیابی کا حصول، عموماً محنت کے بعد
آلو پکانا	ازدواجی خوشی، منگنی و شادی وغیرہ
آلو بخارا	ترقی کامیابی، حصول دولت
آلو بخارا (بے موسم)	ناکامی، مصیبت، پریشانی

آلوچہ دیکھنا	حصول دولت، کامیابی، نیک نامی
آلوچہ خشک دیکھنا	نحس یعنی یتیم کا مال کھائے یا خزانہ ملے۔
آم دیکھنا	سعد ہے۔ خوشی اور اولاد (لڑکا) ہو۔
آم کھنا	سعد ہے۔ کاروبار میں کامیابی، خوشحالی
آم کھاتے دیکھنا	سعد ہے۔ پریشانی روزگار ختم ہو
آم خریدنا	سعد ہے۔ کامیابی حاصل ہو
آم کا درخت دیکھنا	مال و دولت کا حصول، اولاد ہو
آم مردے کو دینا	نحس خواب، اولاد کا خیال رکھیں
آم کا درخت (سوکھا)	نحس، پریشانی، ناکامی، تکلیف
آم فروخت کرنا	ضد یا بے وقوفی سے اچھا موقعہ ضائع کرنا
آم گرتے دیکھنا	ناکامی، بے روزگار، مسائل
آم کسی کو دینا	متعلقہ فرد سے فائدہ حاصل ہو
آنسو	اگر غم کی حالت میں دیکھے تو نقصان ہو اور اگر اچھی حالت میں دیکھے تو نعمت اور خوشی حاصل ہو
آنسو سرد بہتے دیکھنا	خوشی حاصل ہو، غم دور ہو
آنسو گرم بہتے دیکھنا	غمی و پریشانی ہو، مشکلات
آنسو بغیر روئے	بدنامی، بے عزتی، رنج، طعنے، بری شہرت
آنکھوں میں گرد	مال و دولت کا حصول، کامیابی
آنکھ دیکھنا	دشمن کی نظر ہونا، نقصان جسم و کاروبار
آنکھیں روشن دیکھنا	پرہیز گاری، نیکی، فیض حاصل ہو
آنکھیں اندھی	بیٹے کی موت، بربادی، مذہب کی خلاف کام
آنکھ براؤن دیکھنا	دھوکے کا خطرہ
آنکھ ایک اندھی	مالی، جسم اولاد یا دین کی خرابی و نقصان
آنکھ نیلی دیکھنا	منصوبے کی تکمیل میں التواء
آنکھوں میں سرمہ	نیک نامی، اچھی شہرت، دین پر عمل
آنکھیں زیادہ دو سے	مشہوری، ترقی، اضافہ علم
آنکھ ہتھیلی پر دیکھنا	تکلیف، مشکل، دکھ
آنکھ ضائع ہونا	نحس پریشانی اور مشکلات کا شکار ہونا

free copy
khalidrathore.com
UrduTech Document Processing Solutions

عامل سحر کاظمی، لاہور

نگینہ اور اس کے اثرات

پتھروں کا استعمال عام زندگی میں صدیوں سے چلا آرہا ہے۔ اور آج بھی اس کی اہمیت کو جاننے والے اس کو استعمال کر رہے ہیں۔ دیکھنے میں یہ بے جان پتھر ہیں لیکن ان کا ذکر قرآن شریف میں آیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے سورہ فیل میں پتھر کے متعلق ذکر کیا کہ ابراہہ کی فوج کو کنکریوں کے ذریعہ چڑیوں نے نیست و نابود کیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ایک پتھر پر کھڑے ہو کر خدا کا جلوہ دیکھا اور وہ پہاڑ خدا کے نور کی تاب نہ لا کر سرمہ کی شکل میں تبدیل ہو گیا پھر پروردگار عالم نے اس کو معراجی حیثیت بخشی جس کا واحد ثبوت حجر الاسود ہے۔ جسے کروڑوں انسان فریضہ حج کی نیت سے بوسہ دیتے ہیں۔

پتھروں کے خواص کے بارے میں امام جعفر صادقؒ سے منقول ہے۔ ہر شخص کی عقل کا تین چیزوں سے امتحان لیا جاسکتا ہے۔ اول اس کی ریش مبارک کی درازی سے دوم اس کی انگوٹھی کے نقش سے سوم انگوٹھی کے نگینہ سے۔

اسلام نے انگوٹھی خریدنا اور اس کی تیاری نگینہ میں صرف کرنا جائز قرار دیا۔ انگوٹھی کے پہننے کا طریقہ یہ ہے کہ دائیں ہاتھ میں پہننا چاہیے خود رسول اللہ ﷺ داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔ حضرت آدم علیہ السلام حضرت اسماعیل علیہ السلام حضرت اسحاق علیہ السلام حضرت الیاس علیہ السلام حضرت داؤد علیہ السلام حضرت سلیمان علیہ السلام حضرت یوسف علیہ السلام حضرت ایوب علیہ السلام حضرت لقمان علیہ السلام سب داہنے ہاتھ کی انگلی میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔ امام جعفر صادقؒ سے روایت ہے داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہنا قیامت میں رنج و غم دور کرنے کا باعث ہوگا۔ اللہ کے رسول ﷺ نے حضرت علیؓ سے ارشاد فرمایا یا علی انگشتری اپنے داہنے ہاتھ میں پہنا کرو تاکہ تمہارا شمار مقربین میں ہو حضرت علیؓ نے پوچھا کون سا نگینہ پہنوں آپ نے ارشاد فرمایا عقیق سرخ۔ امیرالمومنین حضرت علیؓ چار نگینوں کو زیادہ پسند کرتے تھے۔ (1) یاقوت (2) فیروزہ (3) حدید چینی (4) عقیق حالت نماز میں جو انگوٹھی حضرت علیؓ نے زکات میں دی وہ یاقوت کی تھی۔

حضرت علیؓ کے ہاتھ میں فیروزہ پر لکھ اللہ الملک الحق کندہ تھا رسالت مآب ﷺ کے نگینہ پر محمد رسول اللہ کندہ تھا۔ حضرت ابوبکر صدیق اکبر کی انگوٹھی کے نگینہ پر نعم القادر کندہ تھا۔

نگینہ کے فائدے

یاقوت:- زینت اور بزرگی کے لئے فائدہ مند ہے۔ جسمانی کمزوری کو دور کرتا ہے۔

فیروزہ:- فتح و نصرت روزگار میں اضافہ درندے سے محفوظ رکھتا ہے۔

حدید چینی:- قوت و صحت کے لئے فائدہ مند دشمن کے شر کو زائل کرتا ہے۔

عقیق:- نجات دشمنوں اور ردبلا کے لئے بہتر ہے۔

در نجف:- اس کو دیکھنا باعث ثواب ہے۔ آنکھوں کے درد دور کرتا ہے۔

زمرد:- غم و غصہ دفع کرتا ہے۔ مزاج میں خوشی لاتا ہے۔

سنگ خطاطیف:- ڈر اور خوف سے محفوظ رکھتا ہے۔

لاجوورد:- مرض برص میں مفید ہے۔

مرجان:- مرض مرگی میں انتہائی فائدہ مند گھٹیا کو رفع کرتا ہے۔ دل کی کمزوری دور کرتا ہے۔

نیلم:- دشمنوں کو زیر کرتا ہے۔ علم، عقل اور دولت میں ترقی لاتا ہے۔

یاقوت:- دشمن کو زیر کرتا ہے۔

ہر ستارے کا اپنا نگینہ ہوتا ہے۔ جیسے شمس کا یاقوت، قمر کا موتی مریخ کا مرجان عطارد کا زمرد مشتری کا پکھراج زہرہ کا ہیرا زحل کا نیلم

free copy
khalidrathore.com

اسی طرح ہر شخص کا اپنا کی ستون ہوتا ہے۔ جس کے پہننے سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے۔

ہر ماہ کی پیدائش سے نگینوں کا تعلق

جنوری :- یاقوت - لعل - عقیق سرخ

فروری :- نیلم - لاجورد - حجر القمر

مارچ :- فیروزہ - عقیق

اپریل :- ہیرا - نیلم - یاقوت

مئی :- زمرد - عقیق یمنی

جون :- موتی - زمرد

جولائی :- یاقوت - عقیق یمنی

اگست :- مونگا - یاقوت

ستمبر :- نیلم - یاقوت

اکتوبر :- اوپل - در نجف - زبرجد

نومبر :- پکھراج - زبرجد

دسمبر :- لاجورد - یاقوت

حوالے کتب : مشکوٰۃ شریف - ترمذی شریف
بخاری شریف - تہذیب السلام - کتاب علی علی
تہذیب التین جلد 1

بقایا ازدواجی تجزیہ ←

اس کا حل علم نجوم کی روشنی میں بیان کر سکیں۔

1- زائچے کا پہلا گھر صاحب زائچہ (عورت یا مرد) کو ظاہر کرتا ہے۔

2- زائچے کا ساتواں گھر جو پہلے کے مقابل ہے شریک زندگی (بیوی یا شوہر) کو ظاہر کرتا ہے۔

3- مردانہ زائچے میں شادی اور متعلقہ معاملات کے منسوب کوکب زہرہ اور قمر ہیں۔

4- جبکہ زنانہ زائچے میں شادی اور متعلقہ معاملات کے منسوبی کوکب مریخ اور شمس ہیں (بعض زہرہ کو بھی شامل کر لیتے ہیں کیونکہ یہ شادی کا منسوبی کوکب ہے)۔

5- زائچے کا پانچواں گھر محبوب یا محبوبہ کو ظاہر کرتا ہے۔ شادی کے علاوہ جنسی معاملات اور تعلقات کو اسی گھر سے دیکھا جاتا ہے۔

6- مغربی ماہرین پانچویں کے ساتھ گیارہویں گھر کو بھی اس سلسلے میں قابل غور خیال کرتے ہیں۔

7- طالع سے دوسرا گھر صاحب زائچہ کا خانہ مال اور

8- طالع سے آٹھواں صاحب زائچہ عورت ہو یا مرد کے شریک حیات کا خانہ مال ہے۔ کیونکہ یہ ساتویں سے دوسرا ہے۔

9- طالع سے پانچواں صاحب زائچہ کے بچوں کا گھر ہے۔

10- طالع سے گیارھواں صاحب زائچہ کے شریک حیات کے بچوں کا گھر ہے۔

11- زائچے کا آٹھواں گھر اس سامان اور دولت کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ جو بیوی اپنے ساتھ بطور جہیز لاتی ہے۔

باقی آئندہ

☆ جواب طلب امور کے لئے جوابی لفافہ ارسال کریں

قسمت کا حال معلوم کریں ---- روحانی و عملیاتی مدد حاصل کریں

free copy
UrduTech
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

حکیم سرفراز احمد زاہد، ملتان

کمالات جفر شرف قمر

ہر ماہ چند ایک ایسے اوقات میسر آتے ہیں۔ جو علم نجوم کی رو سے انتہائی سعد کہلائے جانے کے مستحق ہوتے ہیں۔ اللہ رب العزت نے اوقات میں اپنی قدرت کاملہ پوشیدہ کر رکھی ہے۔ کہ اگر ہم ان اوقات کی سعدیت کو کسی طرح بروئے کار لاکر اپنی مشکلات کے حل کے لئے دعا کریں یا ان اوقات سے مستفید ہونے کے لئے نقوش لکھیں تو لازمی طور پر ان کے طلسماتی اثرات سے ہم وہ مقاصد حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں جو عام طور پر ناممکن نظر آتے ہیں۔ علم جفر کی شاخ آثار الجفر ایک ایسی الیکٹرونک انسٹرومنٹ ہے کہ جس کے ذریعہ مختلف پرزہ جات کو ڈایاگرام کے تحت فٹ کرکے اس کے صوتی اثرات کے تحت آواز سن سکتے ہیں یا تصویر تیار کرسکتے ہیں۔ علم جفر حروف کی حیرت انگیز سائنس ہے۔ جس کو سمجھنے کے لئے انتہائی طاقت ور دماغ کی ضرورت ہے جو اس الجھے ہوئے الجبرے کے قواعد کی گتھیوں کو سلجھا سکے۔ جو شخص حساب میں ماہر ہوگا وہ آسانی سے اعداد کی پوشیدہ قوتوں کو حرکت میں لاکر طاقتور اور سریع الاثر عملیات تیار کرکے اپنی زندگی میں حائل مسائل کو حل کرسکتا ہے۔ اس علم میں کسی چلے اور زکات کی ضرورت نہیں۔ بلکہ علم نجوم سے واقفیت ہونا ضروری ہے۔ جس میں سیارگان کے شرف اور ہبوط کے علاوہ ان کے طلوع اور غروب اور ساعتوں کا استخراج احسن طریقے سے کرنا جانتا ہو۔ اگر ان اوقات کو کسی بھی تقویم سے نہیں سمجھ سکتا تو علم جفر کے عملیات کو حل کرنا ایسے ہی ہے جیسے ایک ماہر ٹی وی مکینک کی بجائے اناڑی کا مرمت کرنا۔ وہ اٹکل پچو لگائے گا لگ گیا تو تیر ورنہ تکا سہی

ہر ماہ قمر کی سعد حالتیں آسانی سے میسر آتی ہیں۔ ان میں قمر کی ہر ستارہ کے ساتھ تثلیث، تسدیس اور شرف ہے۔ قمر مشتری کی تثلیث، قمر شمس کی تثلیث اور شرف قمر وغیرہ کے علاوہ بھی نیک اوقات آسانی سے مل سکتے ہیں۔ ان اوقات میں سے کوئی بھی وقت آپ کو مل سکے تو ٹھیک ورنہ عروج ماہ میں پہلے جمعہ کے ساعت شمس میں یہ عمل کرسکتے ہیں۔ طریقہ یہ ہے کہ جو صاحب بے روزگار ہوں، ملازمت نہیں ملتی، کوشش کرتے ہیں رہ جاتے ہیں یا اور بھی کوئی جائز مقصد ہے اس کو ہی لے لیں، تنگی رزق، ترقی مرتبہ، ادائیگی قرض، شفا مریض غرض اپنے مقصد کو لے لیں۔ اور اپنا نام معہ والدہ الگ الگ حرفوں میں لکھیں۔ اس کے آگے ملازمت کی خواہش ہو تو عزیز ملازمت کے حروف اگر ترقی رزق کی ضرورت ہو تو رزاق رزق اور اگر شفا مرض کے لئے ہے تو شافی شفا۔ غرض ایک نام خدا تعالیٰ کا اور ایک حرف اپنے مقصد کا بھی لگاؤ۔ مثلاً محمد اقبال بن فاخرہ جبیں ملازمت چاہتا ہے۔ تو یوں لکھیں۔ م ح م د اق ب ال ف اخ ر ہ ج ب ی ن ع ز ی ز م ل ا ز م ت اب ان حروف سے نقطہ والے الگ اور بے نقطہ والے الگ کرلیں۔ (ی کے دو نقطے ہوتے ہیں) نقطہ والے (ق ب ف خ ج ب ی ن ز ی ز ز ت) اور بے نقطہ (م ح م د ا ال ا ر ہ ع م ل ا م) والے ہوئے۔ ان کو ترفع کرو۔ یعنی ابجد قمری کے حساب سے ایک درجہ زیادہ کر دو۔ مثلاً ق کا ترفع ر اور ب کا ترفع ج ہے اس لحاظ سے نقطہ والے حروف کا ترفع (ر ج ص ذ د ج ک س ح ک ح ح ث) اور بے نقطہ حروف کا ترفع (ن ط ا ن ھ ب ب م ب ش د ف ن م ب ن) ہوا۔ اب ان تمام حروف کے الگ الگ اعداد حاصل کئے۔ نقطہ والے حروف کے اعداد 1624 اور بے نقطہ کے اعداد 688 ہوئے۔ ان دونوں تعدادوں کو زعفران سے وقت مقررہ پر ایک مربع نقش پر کرد یہ مربع دہرے خانوں کا ہوگا۔ بے نقطہ والے اعداد اوپر کے خانوں میں اور نقطہ والے نیچے کے خانوں میں پر ہوں گے۔ طریقہ یہ ہے کہ کل تعداد میں سے 30 تفریق کرکے باقی کو 4 پر تقسیم کریں خارج قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر ایک ایک کا اضافہ کرتے ہوئے نقش مکمل کریں۔ اگر کسر باقی ہو تو یعنی ایک باقی ہو تو خانہ 13، 2 باقی ہو تو خانہ 9، 3 باقی ہوں تو خانہ پانچ میں ایک کا اضافہ کریں۔

نقطہ والے اعداد 1624 - 30 = 1594 - 4 = 398 باقی 2 خانہ نمبر 9 میں ایک کا اضافہ بے نقطہ والے اعداد = 688 - 30 = 658 - 4 = 164 باقی 2 خانہ نمبر 9 میں ایک کا اضافہ۔ نقش آگے آئے گا۔ اب نقطہ والے اور بے نقطہ حروف کو خالص کریں یعنی جو حروف دوبارہ آئے ہیں ان کو کاٹ دیں۔ ر ج ص ذ د ک س ح ث ن ط ہ ب م ش و ف ہوئے۔ ان حروف کے مطابق اسم الٰہی تلاش کرو۔ مثلاً یا رحیم یا جامع یا صبور یا ذاکر یا دائم یا کریم یا سمیع یا حنان یا ثابت یا نور یا ھادی یا باعث یا مہیمن یا شہید یا واسع یا فتاح اغننی بعزتک پہلے دن نقش لکھو ایک بار عزیمت پڑھو۔ اور نقش بند کر کے بازو پر باندھ لو۔ دوسرے دن وقت مقررہ پر دو نقش لکھو اور دو بار عزیمت پڑھو۔ اسی طرح روزانہ تعداد نقش اور پڑھائی میں اضافہ کرتے جاؤ۔ یہ نقش بازو پر نہ باندھے جائیں گے۔ بلکہ ان کو محفوظ رکھے جاؤ۔ 28 دن کا یہ عمل ہے۔ 28 روز میں یقینی کامیابی ہوگی۔ ان دنوں میں روزگار کی تلاش بھی کرتے رہو۔ اور جہاں جہاں موقع ہو وہاں پہنچو اگر کسی وجہ سے 28 روز میں کچھ ظاہر نہ ہو۔ تو گھبراؤ نہیں۔ پھر ایک ایک کم کرتے جاؤ یعنی 29 ویں دن 27 تعویذ اور 27 بار عزیمت ہوگی۔ انشاء اللہ دوسرے 28 دن کبھی خالی نہ جائیں گے۔ یقینی کامیابی ہوگی دوسرے 28 دنوں کا جو آخری نقش ہوگا وہ مڑھوا کر گلے میں ڈالیں۔ اب جو فالتو نقش ہیں ان کو آٹے میں گولیاں بنا کر تالاب یا دریا میں مچھلیوں کو ڈال دو۔ جب ملازمت مل جائے تو مقصد پورا ہو جائے تو گلے والا تعویذ کھول کر کنویں میں ڈال دو۔ اور حسب توفیق نیاز دلواؤ۔ یہ عمل شروع ایک ہی وقت کیا جائے۔ ختم خواہ کسی وقت ہو۔ باوضو ہو کر پاک کپڑے پہن کر خوشبو لگا کر عمل کرو۔ انشاء اللہ محنت خالی نہ جائے گی۔

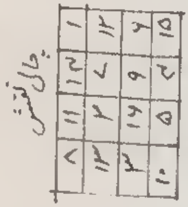

لکھیں ???

راہنمائے عملیات کسی ایک گروہ یا جماعت کا نمائندہ نہیں بلکہ آپکی امنگوں اور خیالات کا ترجمان ہے۔ آپ کسی بھی موضوع پر اپنی تحریر ہمیں ارسال کرنا چاہتے ہیں تو ضرور ایسا کریں ۔۔۔۔ آپ کا مضمون صفحے کے ایک طرف صاف ستھرا تحریر ہو۔ (ادارہ)

free copy
khalidrathore.com
LunaTech Document Processing Solutions

قسط نمبر2

تحریر: ملک نذیر احمد رحیم یار خان

بانڈ لاٹری اور ریس کے نمبر

قارئین کرام - خوبصورت روحانی رسالہ آپ کے ہاتھ میں ہے۔ آپ نے انعامی بانڈز کے بارے میں پڑھا ہوگا اور معلومات کو محفوظ کرلیا ہوگا۔ جب آپ کے پاس کسی شہر کا کوڈ نمبر نہیں ہوگا۔ کسی کا ٹیلی فون نمبر معلوم نہیں ہوگا آپ پورا سال ٹیلی فون کا ڈائل گھماتے رہیں۔ ٹیلی فون کا بل بڑھاتے رہیں رحیم یار خان میں میرا نمبر نہیں ملے گا۔

قرعہ اندازی بانڈز کو اپنی قسمت سے منتہی نہ کریں بلکہ آپ محنت کریں چند بانڈز نمبروں پر کنٹرول کرلیں آپ امیر بن جائیں گے۔ مثال کے طور پر 950 برج اسد کا نمبر ہے اور 059 برج سنبلہ کا نمبر ہے۔ 095 برج جدی کا نمبر ہے۔ 393 برج سرطان کا نمبر ہے۔ اور 939 برج اسد کا نمبر ہے۔ 19 نمبر اسد کا ہے جب کہ 191 برج ثور کا نمبر ہے۔ 32 مریخ کا نمبر ہے۔ 323 مینچر اور برج میزان کا نمبر ہے۔ 33 برج جوزا کا نمبر ہے۔ 331 حوت کا نمبر ہے۔ 108 برج قوس کا نمبر ہے۔ اب آپ نمبر بنائیں۔ برج قوس کا نظریاتی برج اسد ہے۔ جیسا کہ یکم جون 98ء کو سوموار کا دن ہے اس روز دونوں نمبرز کی قرعہ اندازی ہے۔ سوموار کے روز شمس عطارد کے ساتھ اور زہرہ زحل کے ساتھ مریخ مشتری زہرہ زحل کے ساتھ کھیلیں گے۔ اس روز چونکہ نمبر مریخ مشتری زہرہ زحل ہوگا۔ آپ نمبر بنائیں 323 یہ میزان کا نمبر ہے اور 28 زحل کا نمبر ہے۔ یہ نمبر ہمیشہ اسی طرح رہیں گے 28 نمبر زحل کو شرف برج میزان میں ہے آپ 323 کے ساتھ 28 لگائیں تو 032328 لگ گیا۔ یہ کامیاب نمبر نکل آیا ستارہ زحل 8 نمبر بھی ہے تو 032308 بھی کھیل سکتے ہیں ستارہ زحل کا 15 نمبر ہے آپ 032315 بھی کھیل سکتے ہیں 39320 برج سری کا نمبر ہے اور 20 نمبر ستارہ قمر کا ہے اب 39320 بھی کھیل سکتے ہیں۔ 393 ہمیشہ برج سرطان کا نمبر ہوگا۔ ستارہ قمر کے دن تبدیل ہوتے رہیں گے۔ جیسا کہ سوموار کے دن ستارہ قمر کا نمبر ایک نمبر 8 نمبر 5 ہوگا اس میں آٹھ نمبر منفی قمر کا نمبر ہے۔ جیسا کہ پہلے عرض کرچکا کہ جفت برج میں ستارہ قمر منفی کھیلا ہے۔

برج سرطان کا فلکیاتی نمبر 8 اور ستارہ قمر کا
فلکیاتی نمبر 3 ہے۔ 083 برج سرطان کا نمبر ہے
امریکن نمبرالوجی میں ستارہ قمر 20 برج سرطان 18 نمبر ہے

مندرجہ بالا نمبروں کو اپنی نوٹ بکس میں لکھ لیں ہر نمبر اپنے دوست نمبر کے لئے کشش رکھتا ہے۔ تاریخ کا کی نمبر تاریخ اور دن کا نمبر قرعہ اندازی کے دن اثر انداز ہوتے ہیں۔

مثلاً 2 مارچ 98 کو ڈرا یعنی قرعہ اندازی تھی تاریخ 98-3-2 آپ اس کا مفرد نکالیں (دو جمع تین) 3 + 2 = 5 اب 98 کو اکائی میں تبدیل کریں 8 + 9 = 17 = 8 یعنی 98 کا خصوصی عدد 8 ہے۔ سوزحل حاوی رہے گا اب آپ رکھیں تاریخ اور ماہ کا عدد 5 اور سال کا عدد آٹھ ہوا تو پھر آپ نمبر کو ترتیب دیں تو بالکل یہ نمبر سامنے آگیا 58 = پھر تاریخ اور ماہ کے نمبر کو آپس میں ضرب دیں 2x3 = 6 عدد برآمد ہوا تو 2 مارچ 98 کو میں نے اکڑہ بنایا اور یہ نمبر فٹ آیا 586 کا پکٹ فٹ نمبر میں کھیلا اسی طرح اب 2 مئی 1998 کا نمبر بنالیں یہ الٹے ہاتھ بنائیں بانڈوں کی قرعہ اندازی بھی الٹے اور سیدھے ہاتھ سے ہوتی ہے۔ یعنی ایک نمبر دائیں ہاتھ سے شروع ہوتا ہے مثلاً 586 تو دوسرا نمبر بائیں ہاتھ سے شروع ہوتا ہے۔ مثلاً 852 اب لیجئے سال کا نمبر لگائیں پھر آپ ماہ کا نمبر لگائیں پھر آپ تاریخ کا نمبر لگائیں تو آپ فٹ پکٹ نمبر 0852 برآمد ہوا۔

2 - 5 - 98

2 - 5 - 17

8 - 5 - 2 = سال کا نمبر 8

پکٹ بن گیا 852 مہینے کا نمبر 5 تاریخ کا نمبر 2

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

یہ آسان طریقہ ہے۔ اب یکم جون 98 کا نمبر بتائیں
98 - 6 - 1 = سال کا نمبر 8 مہینہ کا نمبر 6 اور تاریخ کا نمبر ایک ہے پیکٹ 861 دوسرا پیکٹ 6 + 1 = 7 = 078 کے بنڈل کا آکڑہ لے لیں۔ امید ہے ضرور کامیابی ہوگی۔ امریکن نمبر الوجی میں 87 برج حمل کا نمبر ہے۔ - برج حوت کا فلکیاتی نمبر 8 اور اور مہینہ جون کا فلکیاتی نمبر 5 ہے 85' برج حوت کا نمبر ہے۔

مثال :-

آپ اپنے ذاتی عدد کا Key No اور Compound No بنائیں۔ مثلاً نذیر احمد کا نمبر 32 ہے Key No = 5 نمبر کی حرکت 41, 50, 14, 77 Compound No ستارہ مریخ کالم ہے۔ جب کہ Compound شمس کا نمبر ہے۔ چوٹی کا نمبر 9 ہے۔ 5 نمبر برج عقرب میں منفی برج عقرب میں منفی کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ سائن لارڈ ستارہ زہرہ ہے۔ سٹار لارڈ ستارہ شمس ہے سب لارڈ ستارہ مریخ ہے لکی نمبر 30 ہے نام کے شمسی اور قمری نمبروں کو آپس میں ضرب دے کر نکالا جاتا ہے۔ اب پرچی بانڈ نمبر = 0305 کا بروکن پیکٹ تیرا تھا تو میں نے آگے صرف 25 زہرہ کا نمبر لگایا تو 030525 خرید لیا نمبروں کو قرعہ اندازی میں استعمال کریں۔ ہر قرعہ اندازی میں انعام ملے گا۔

30 = Key No 3 Compound No 39, 48, 13, 33

برج اسد کا ہے 008 ہیں اب اپنا لکی نمبر اپنے برج نمبر سے لگا سکتے ہیں۔ برج سنبلہ کا نمبر دو ہے۔ لنڈا گوڈ مین نے اپنی کتاب میں ستارہ عطارد کا نمبر 1 اور منفی 8 بنایا ہے جب کہ برج حوت کا نمبر دو بنایا ہے۔ اب آپ برج خوت کے فلکیاتی نمبر 085 سے برج سنبلہ کا نمبر لگائیں تو 0852 بن گیا برج حوت مالی گھر برج حمل ہے برج حمل کا نمبر 87 لگایا تو قرعہ اندازی میں فٹ نمبر 085287 نکلا ہے۔ عطا... کا ... ... کی عدد صرف بدھ کے روز ... قرعہ اندازی میں استعمال ہوگا اگر عطارد کو جو نمبر الاٹ کیا ہے وہ مثبت نمبر 5 اور منفی نمبر 9 ہے۔ اس کو بھی نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ برج جوزا کا 17 ہے جب کہ فلکیاتی نمبر برج جوزا تین اور ستارہ عطارد کا فلکیاتی نمبر 4 ہے 34 نمبر برج جوزا کا ہے۔ 515 بھی برج جوزا کا نمبر ہے۔ 515 جوزا کی سواری ہے۔ 035154 =

اصلی نمبر ہے۔

27 نمبر ستارہ عطارد کا نمبر ہے
اور 72 نمبر برج سرطان کا نمبر ہے
جب سورج کا نمبر ہو تو عطارد کا نمبر لگائیں

اس روز تسدیس مشتری زہرہ ہے۔ 003427 نمبر خرید سکتے ہیں۔

نوٹ : مندرجہ بالا قواعد کے سلسلے میں جواب طلب امور کے لئے بالمشافہ ملنے کی بجائے ادارے کے نام خط لکھیں۔

لغات مستعملہ مادر الکلام

11- **استنباط :-** حروف پیدا کرنا' حروف لینا۔

12- **استنطاق :-** اعداد کو دائیں طرف سے بائیں طرف جمع کرنا۔ پھر اس کے حروف لینا۔

13- **اعداد :-** عدد' هندسہ۔

14- **اعداد لینا :-** کسی حرف یا لفظ یا آیات وغیرہ کے حروف کی عددی قیمت معلوم کرنا۔ جیسے ا کی عددی قیمت 1 اور ب کی 2 ہے۔

15- **اعداد احاد :-** کسی بھی حرف کی قیمت حرف اکائی کی شکل میں لینا۔ دہائی اور سینکڑہ چھوڑ دیا جائے گا۔ مثلاً ی کی قیمت 10 کی بجائے ایک ہوگی۔

16- **اصغر :-** کسی بھی عدد کو اکائی کے درجے پر لانا۔ مثل 35 کو 5 + 3 = 8 کرنا۔ لیکن عدد اگر پہلے ہی اکائی کا ہو تو ا... کا ... نصف کریں۔ مثل 7 کا 3 ا... ...

17- **افراد لینا :-** ازواج میں دو حروف چھوڑتے ہیں۔ جب کہ افراد میں درمیان سے صرف ایک حرف چھوڑا جاتا ہے۔ مثلاً 1' ب' ج' د ہے۔ "ب" حرف ہو تو اس سے ایک چھوڑ کر "د" کا حرف لیں گے۔

18- **امہات الابجد :-** ابجد شمسی و قمری کو کہتے ہیں۔ کیونکہ ان سے دوسری ابجدیں وجود میں آتی ہیں۔ یہ خود کسی سے نہیں۔

free copy khalidrathore.com Document Processing Solutions

آپ کا ماہ

حالات معلوم کرنے کا طریقہ

جون

اپنی تاریخ پیدائش دیکھیں۔ کس برج کے تحت آتی ہے۔ اگر تاریخ پیدائش معلوم نہیں تو پھر نام کے اول حرف کے مطابق اپنے حالات معلوم کریں۔ ذیل میں ہر برج کی تاریخ اور متعلقہ حروف تحریر کئے گئے ہیں۔

برج حمل — 21 مارچ تا 20 اپریل

سیارہ — مریخ

حروف — ا، ل، ع، ی

1 - 2 جون --- جنس مخالف سے متعلق امور میں محتاط رویے کا اظہار اس وقت ضروری ہے۔ دوران گفتگو ذو معنی الفاظ استعمال نہ کریں۔ روحانی اور مذہبی امور سے سکون کا حصول ہوگا۔

3 - 4 - 5 جون --- دنیاوی و مادی ترقی اور اشیاء کے حصول کے لئے جدوجہد کے لئے موزوں وقت ہے۔ آنکھ اور چہرے کی خوبصورتی اور صحت کا خیال رکھیں۔ رومانی جذبات طبع میں جگہ پائیں گے۔

6 - 7 جون --- والدین یا جنس مخالف سے فوائد کا حصول ممکن ہے۔ اگر غیر ذمہ داری، لاپرواہی اور بے توجہی کا رویہ نہ اپنایا گیا تو مسائل کے باوجود یہ وقت مالی و مادی اعتبار سے مواقع لائے گا۔

8 - 9 - 10 جون --- دماغی صلاحیتیں عروج پر ہوں گی۔ مگر اپنے اخلاق و اطوار پر توجہ دیں۔ بدتمیزی اور بداخلاقی نقصان دہ ثابت ہوگی۔ نئی سواری کا حصول، تبدیلی یا پھر مرمت کی طرف رجحان رہے گا۔

11 - 12 جون --- عزت کا خیال ہے تو جنس مخالف میں دلچسپی نہ لیں۔ آرام و آسائش کا حصول اور اچھی خوراک میسر آئے گی۔ عمومی لحاظ سے اچھا وقت ہے۔

13 - 14 جون --- انعامی سکیموں میں حصہ لینا مفید ثابت ہوگا۔ بچوں سے خوشی کا حصول ہوگا۔ گھومنے پھرنے کے لئے موزوں وقت ہے۔ زندگی سے لطف اٹھائیں۔

15 - 16 جون --- غیر ضروری سفر اور رسک والے کاموں سے بچنے کی کوشش کریں۔ ورنہ خطرہ درپیش ہوگا۔ اخراجات کی زیادتی مالی مسائل پیدا کرنے کا باعث بن سکتی ہے۔

17 - 18 - 19 جون --- اچھا کھانا میسر آئے گا۔ اعلیٰ احکام، افسران اور عزت دار حلقوں میں خوش آمدید کہا جائے گا۔ مخالفین کی نسبت

free copy
khalidrathore.com
UrduTech Document Processing Solutions

پوزیشن مستحکم رہے گی۔

20 - 21 جون --- وراثت اور مشترکہ کاموں سے صرف نظر نہ کریں بلکہ خصوصی توجہ دیں۔ معمولی تکلیف کی صورت میں بھی معالج سے رجوع کریں۔ کوئی نیا کام شروع مت کریں۔

22 - 23 جون --- اخراجات میں اضافے کا امکان ہے۔ پیٹ خراب ہوسکتا ہے۔ روزمرہ معمولات میں تبدیلی مثبت ثابت ہوگی۔ سفر کا امکان ہے۔

24 - 25 جون --- شادی شدہ اور اولاد کے خواہشمند خوش ہوں کہ یہ وقت ان کے لئے خوشخبری اور مسائل کا حل لے کر آئے گا۔ تعلیمی شعبے کی اہمیت سے چشم پوشی نہ کریں۔

26 - 27 جون --- جنسی خوشی اور دولت کا حصول ہوگا۔ جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے موزوں وقت ہے۔ نئے دوست اور تعلقات قائم ہوں گے۔

28 - 29 - 30 جون --- اخرجات میں اضافہ ممکن ہے۔ ٹریفک کے معاملات میں احتیاط حد درجہ ضروری ہے۔ چوٹ یا خرابی صحت کا خطرہ ہے۔

برج ثور 21 اپریل تا 20 مئی
سیارہ زہرہ
حروف ب' و

1 - 2 جون --- آپ جذباتی ہیں یا نہیں۔ یہ وقت بہرحال جذباتیت کے اظہار کا نہیں ہے۔ لباس' خوراک اور ازدواجی امور میں بہتری اور خوشی ملنے کا امکان ہے۔ مالی لحاظ سے اچھا وقت ہے۔

3 - 4 - 5 جون --- طبع میں آزاد خیالی کا عنصر کسی حد تک نمایاں ہوگا۔ دوسروں کی توجہ حاصل کرنے میں کامیاب ہوں گے۔ مالی امور میں اتار چڑھاؤ پیش آئے گا۔

6 - 7 جون --- سیروتفریح کے لئے موزوں وقت ہے۔ نئے دوست بننے کا امکان ہے۔ خوداعتمادی میں اضافہ ہوگا۔ عمومی امور کے بارے میں علم میں اضافہ ہوگا۔

8 - 9 - 10 جون --- گھریلو لحاظ سے اچھا وقت ہے۔ افراد خانہ پر توجہ دیں۔ گھر کی تزئین کے لئے موزوں وقت ہے۔ بڑی عمر کے افراد صحت کا خیال رکھیں۔

11- 12 جون --- اہم فیصلے جلدبازی اور غصے میں نہ کریں۔ لباس کی خرید کے لئے اچھا وقت ہے۔ زراعت اور زمین کے کام سے فائدہ ہوگا۔ روحانی دلچسپی فائدہ مند ثابت ہوگی۔

13 - 14 جون --- صبح کی سیر اور ورزش پر توجہ دیں۔ کاروباری لوگ نوکروں پر توجہ دیں۔ تب ہی فوائد کا حصول ہوگا۔ نوکری کی تلاش سود مند ثابت ہوگی۔

15 - 16 جون --- حیوانی و جنسی جذبات کا غلبہ رہے گا۔ خرید و فروخت سے فائدہ ہوگا۔ مالی معاملات خوش اسلوبی سے طے ہو جائیں گے۔ صحت اچھی رہے گی۔

17 - 18 - 19 جون --- کوشش کریں لوگوں کے ساتھ جھگڑے اور مسائل پیدا نہ ہوں۔ یہ وقت ان باتوں کو ظاہر کر رہا ہے۔ زہریلے جانوروں سے بچ کر رہیں۔ صحت کی طرف سے لاپرواہی اختیار نہ کریں۔

20 - 21 جون --- مادی لحاظ سے اچھا وقت ہے۔ کاروبار میں اضافہ ہوگا۔ بچوں سے خوشی اور سیروتفریح کے لئے موزوں وقت ہے۔

22 - 23 جون --- سیروتفریح کے لئے موزوں وقت ہے۔ نئے لوگوں سے تعلقات قائم ہوں گے۔ کاروبار اور نوکری سے متعلق امور سے فائدہ کا حصول ہوگا۔ جائیداد کی خریدوفروخت کا موزوں وقت ہے۔

24 - 25 جون --- اخراجات جب آمدن سے زیادہ ہو۔ تو مسائل پیدا ہوں گے۔ مالی امور طے کرنے کے لئے موزوں وقت ہے۔

26 - 27 جون --- روزگار کے مسائل کا شکار ہیں تو دوسروں پر بھروسہ کرنے کی بجائے ذاتی زور بازو پر اعتماد کریں۔

28 - 29 - 30 جون --- لاپرواہی اختیار نہ کریں۔ چوری یا دھوکہ کا خطرہ ہے۔ گھریلو اور خاندانی امور کو اہمیت دیں اور حل کرنے کی کوشش کریں۔

برج جوزا 21 جون تا 20 جون
سیارہ عطارد
حروف ک، ق

1 - 2 جون --- جنس مخالف سے متعلق افراد اس وقت زندگی میں اہمیت اختیار کر جائیں گے۔ مزاج کو قابو میں رکھیں۔ فیصلہ کرتے ہوئے وقت کی ضرورت کو سامنے رکھیں۔

3 - 4 - 5 جون --- عمومی لحاظ سے اچھا وقت ہے۔ انعامی سکیموں اور بانڈ وغیرہ کی خرید کے لئے موزوں وقت ہے۔ آرام اور آسودگی کے حصول کی طرف توجہ مبذول ہوگی۔

6 - 7 جون --- خوراک اور صحت کے امور کا خاص خیال رکھیں۔ لاپرواہی اختیار نہ کریں۔ نیا کام یا کاروبار شروع کرنے کے لئے موزوں وقت نہیں البتہ گھریلو جانور خرید سکتے ہیں۔

8 - 9 - 10 جون --- کھلے دل کے ساتھ زندگی کی دوڑ میں شریک ہوں۔ جذبات کا غلبہ رہے گا۔ غیر شادی شدہ افراد کے لئے شریک حیات کی تلاش کا موزوں وقت ہے۔

11- 12 جون --- صحت کا خیال رکھیں۔ اپنی سوچوں کو ایک جگہ مرتکز کریں تاکہ کامیابی حاصل ہوسکے۔ شریک حیات کی وجہ سے رشتے داروں کے ساتھ بگاڑ پیدا نہ کریں۔

13 - 14 جون --- عمومی لحاظ سے ایک اچھا وقت ہے۔ سفر مفید رہے گا۔ ادب اور لکھنے پڑھنے کے امور میں دلچسپی بڑھے گی۔

15 - 16 جون --- معاملات کو سلجھنے اور یقینی کامیابی کے لئے کسی دوسرے کی مدد حاصل کریں۔ توقع ہے کہ ذمہ داریوں میں اضافہ ہوگا۔ تاہم اس کے ساتھ ساتھ کامیابی اور نیک نامی بھی ملے گی۔

17 - 18 - 19 جون --- عیش و عشرت کی طرف رغبت رہے گی۔ جنس مخالف سے خوشی کا حصول ممکن ہے۔ تجارت میں اضافہ اور فائدہ ہوگا۔ نئے دوست بنے گے یا مصروفیات میں اضافہ ہوگا۔

20 - 21 جون --- طبع میں کاہلی اور سستی کے جراثیم جگہ پائیں گے۔ مگر یہ وقت آرام کرنے کا نہیں بہت ممکن ہے کچھ لوگ آپ کے خلاف سازش میں ملوث ہوں۔ لاپرواہی ہرگز اختیار نہ کریں۔

22 - 23 جون --- کاروباری حضرات مکمل توجہ بزنس کو دیں۔ ملازموں پہ نظر رکھیں۔ نوکری کے خواہش مند کسی حد تک کامیابی سے ہمکنار ہوسکتے ہیں۔ معاملات صحت پر توجہ دیں۔

24 - 25 جون --- آمدن اور اخراجات میں تناسب قائم کریں۔ ورنہ اخراجات کی زیادتی تنگ کرے گی۔ صحت سے متعلق امور میں محتاط رہیں۔

26 - 27 جون --- اگر آپ معاملات خوراک پر قابو پالیں تو صحت اچھی رہے گی۔ مالی لحاظ سے اچھا وقت ہے تاہم اپنے جذبات کو بے قابو نہ ہونے دیں۔

28 - 29 - 30 جون --- مالی معاملات کو ذہن پر مسلط نہ کریں۔ بعض مسائل اس سلسلے میں پیدا ہوسکتے ہیں۔ دوسروں کے ساتھ تعلقات میں محتاط رویہ اختیار کریں۔

برج سرطان 21 جون تا 20 جولائی
سیارہ قمر
حروف ح، ہ

1 - 2 جون --- بحث بدمزگی کا باعث بن سکتی ہے۔ خوراک کے معاملات کو اہمیت دیں۔ دعوت، اور پارٹی وغیرہ کے لئے موزوں وقت نہیں ہے۔

3 - 4 - 5 جون --- نیا کاروبار یا کوئی اور کام شروع کرنے کے لئے ناموزوں وقت ہے۔ میٹھی اشیاء سے رغبت پیدا ہوگی۔ صحت سے

free copy
khalidrathore.com

متعلق امور کو اہمیت دیں۔

6 - 7 جون --- کیا آپ سفر کرنا چاہ رہے ہیں؟ اگر تو یہ کاروباری سفر ہے تو پھر سوچ سمجھ کر کریں۔ سیر کی بات البتہ دوسری ہے۔ ازدواجی امور کو اہمیت دیں۔ دوسروں میں دلچسپی بڑھے گی۔

8 - 9 - 10 جون --- فیصلہ طلب امور پر احکام کچھ وقت کے لئے ملتوی کر دیں۔ بہت ضروری ہو تو خوب سوچ سمجھ کر فیصلہ کریں۔ حیوانی اور جنسی جذبات اور خیالات کا غلبہ رہے گا۔

11- 12 جون --- ذہنی سکون اور اچھی شہرت کے لئے عوامی فلاح و بہبود کے کاموں میں حصہ لینا مفید ثابت ہوگا۔ معاشرتی عزت میں اضافہ ہوگا۔ مذہبی معاملات سے اطمینان قلب کا حصول ہوگا۔

13 - 14 جون --- یہ ایسا وقت ہے جو حقیقت پسندی کا طلب ہے۔ بہت زیادہ اچھے حالات تو نہیں تاہم بعد از محنت کامیابی کی واضح توقع ہے۔ کاروبار تجارت میں تبدیلی مثبت نتائج لائے گی۔

15 - 16 جون --- حکومتی دفاتر میں کوئی کام اٹکا ہوا ہے یا کوئی کام ہے تو اس وقت کامیابی ہوگی۔ امیدیں اور خواہشات کی تکمیل کا وقت ہے۔ مالی آسودگی اور جنس مخالف سے تعلق کا امکان ہے۔

17 - 18 - 19 جون --- بے مقصد و بلاوجہ روپے کو ضائع نہ کریں۔ اخراجات میں اضافہ ہوگا۔ دشمنوں کو کمزور سمجھ کر بے فکر نہ ہو جائیں۔ صحت کے معاملات توجہ طلب ہوں گے۔

20 - 21 جون --- ایسے مواقع پیدا نہ کریں جو مخالفت اور دشمنی کو ہوا دینے کا باعث ہوں۔ کاروباری امور میں شراکت کے مواقع سامنے آئیں گے۔ فائدہ اٹھائیں۔

22 - 23 جون --- جنس مخالف کی طرف توجہ و رغبت کی توقع ہے۔ رشتے کی بات یا منگنی کا امکان ہے۔ تاہم گفتگو سے آگے بڑھ کر عملی شکل اختیار کرنا قدرے مشکل ثابت ہوگا۔

24 - 25 جون --- غیر متوقع طور پر آمدن میں اضافے کی امید ہے۔ سو کام میں توجہ لیں تاکہ یہ موقع ضائع نہ ہو۔ اگر صحت کے مسائل کا شکار تھے تو اب امید کی جاسکتی ہے کہ شفا ہوگی۔

26 - 27 جون --- غیر ضروری اخراجات سے بچیں۔ مالی لحاظ سے درمیانہ وقت ہے۔ مسائل پیدا ہوسکتے ہیں۔ ایسے معاملات سے دور رہیں جہاں عزت کو خطرہ ہو۔ بدنامی کا اندیشہ ہے۔

28 - 29 - 30 جون --- دوسروں کی مہمان نوازی سے لطف اندوز ہونے کے لئے موزوں وقت ہے۔ چھوٹے سفر زیادہ مفید ثابت ہوں گے۔ تعلیمی امور میں کامیابی ہوگی۔

برج اسد — 21 جولائی تا 20 اگست

سیارہ — شمس

حروف — م

1 - 2 جون --- سفر کا امکان ہے مگر محتاط رہیں۔ شادی، منگنی، معاشقے وغیرہ کے حوالے سے موزوں وقت ہے۔ اس وقت قائم ہونے والے تعلقات خوشگوار اور مضبوط ہوں گے۔

3 - 4 - 5 جون --- مشترکہ کاروبار وغیرہ کے لئے موزوں وقت ہے۔ ازدواجی خوشی کا حصول ہوگا۔ سوشل اور معاشرتی تعلقات کے حوالے سے بھی اچھا وقت ہے۔

6 - 7 جون --- تعلیمی امور کے سلسلے میں اہم وقت ہے۔ دوستوں کے ساتھ تعلقات میں محتاط رہیں۔ دوسروں کے ساتھ تلخی پیدا ہوسکتی ہے۔ شادی یا منگنی کے لئے موزوں وقت ہے۔

8 - 9 - 10 جون --- مالی لحاظ سے اچھا وقت ہے۔ زمین اور زراعت کی معاملات توجہ طلب ہوں گے۔ مذہب کی طرف رجحان رہے گا۔

11- 12 جون --- ترقی کے خواہشمند اس وقت اپنی پوری توانائی استعمال کریں تاکہ کامیابی کا حصول ہو۔ طالب علموں کاروباری اور نوکری پیشہ افراد کے لئے اچھا ہے۔

13 - 14 جون --- اگر خرابی صحت کا شکار تھے تو اب علاج پر توجہ دیں صحت یابی کا امکان ہے۔ دوستوں پر زیادہ بھروسہ نہ کریں۔ تعلیمی

و ذہنی امور میں بہتری پیدا ہوگی۔

15 - 16 جون --- مخالفین کو کمزور خیال نہ کریں اور نہ ہی خاندان کے بڑوں اور احکام بالا سے اختلاف کریں۔ مسائل پیدا ہوسکتے ہیں۔ صدقہ خیرات اور مذہب کی طرف رجوع سکون قلب اور نیک نامی لائے گی۔

17 - 18 - 19 جون --- طبع میں جنس و حیوانی جذبات و خیالات کا غلبہ رہے گا۔ یہ وقت اہم فیصلوں کے لئے موزوں نہیں سو اہم امور پر فیصلہ کچھ دن کے لئے ملتوی کر دیں۔

20 - 21 جون --- صحت کا خیال رکھیں۔ رشتے داروں کے ساتھ تعلقات میں محتاط رہیں۔ اگر کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اپنے خیالات و توجہ ایک جگہ مرتکز کر دیں۔

22 - 23 جون --- اچھے کھانے ملے گا۔ نئے لباس کی خرید و فروخت کے لئے موزوں وقت ہے۔ ازدواجی مسرت حاصل ہوگی۔ تاہم جذبات کو قابو میں رکھیں۔ عمومی لحاظ سے اچھا وقت ہے۔

24 - 25 جون --- سیر و تفریح کے لئے موزوں وقت ہے۔ نئی سواری کے حصول یا اس کی مرمت وغیرہ کے لئے بھی موزوں وقت ہے۔ سفر پر جانا سعد رہے گا۔

26 - 27 جون --- مالی معاملات میں اچھی توقعات قائم کرسکتے ہیں۔ لباس کی خرید و فروخت کے لئے موزوں وقت ہے۔ جنس مخالف سے دلچسپی اور رابطے کا امکان ہے۔

28 - 29 - 30 جون --- مالی لحاظ سے قدرے مشکل وقت ہے۔ محنت کے بعد ہی آسودگی حاصل ہوگی۔ البتہ جنسی لحاظ سے اچھا وقت ہے۔

برج سنبلہ — 21 اگست تا 20 ستمبر

سیارہ — عطارد

حروف — پ، غ

1 - 2 جون --- عمومی لحاظ سے اچھا وقت ہے۔ دوسروں سے تعلقات قائم کرتے ہوئے اور دیگر معاملات طے کرتے ہوئے کھل کر اپنی رائے کا اظہار کریں۔

3 - 4 - 5 جون --- ذاتی طور پر روپیہ حاصل کرنا آسان ثابت نہ ہوگا۔ البتہ مشترکہ کوشش زیادہ سودمند ہوگی۔ افراد خانہ کی صحت کا خیال رکھیں۔

6 - 7 جون --- سفر فائدہ مند ثابت ہوگا۔ بچوں کی طرف سے کسی خوشی کا حصول ہوگا۔ مالی لحاظ سے اچھا وقت ہے۔ آگے بڑھنے اور کامیابی کے لئے سعی مسلسل سے کام لیں۔ کامیابی ہوگی۔

8 - 9 - 10 جون --- مالی لحاظ سے اچھا وقت ہے۔ معاشرتی پوزیشن اور وقار میں بھی اضافہ متوقع ہے۔

11 - 12 جون --- زمین اور جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے اچھا وقت ہے۔ مالی لحاظ سے بھی موزوں وقت ہے۔ معاشرتی پوزیشن اور وقار میں بھی اضافہ متوقع ہے۔

13 - 14 جون ___ پولیس، فوج اور سراغ رسانی وغیرہ جیسے شعبوں سے منسلک افراد کے لئے موزوں وقت ہے۔ گھٹیا کاموں میں ملوث نہ ہوں بدنامی کا خطرہ ہے۔ خفیہ معاشقے کا امکان ہے۔

15 - 16 جون --- بچوں سے متعلق امور یا معاملات سے خوشی نصیب ہوگی۔ یوں بھی خوش قسمت وقت ہے۔ بیرون ملک جانے کے خواہش مند اس وقت کوشش کریں۔ کامیابی ہوگی۔

17 - 18 - 19 جون --- سفر اس وقت اہم کردار ادا کرے گا۔ تجارت اور روزگار کے سلسلے میں سفر سے فائدہ ہوسکتا ہے۔ زمین و زراعت سے متعلق امور طے کریں۔ مذہب کی طرف رجحان رہے گا۔

20 - 21 جون --- انعامی سکیموں میں حصہ لینا فائدہ مند ثابت ہوگا۔ مالی لحاظ سے اچھا وقت ہے۔ ذہن کو ایک جگہ مرتکز کریں۔ دشمنوں کی نسبت آپ کا پلڑا بھاری رہے گا۔

22 - 23 جون --- ایسے کاموں میں ملوث نہ ہوں جہاں عزت پر حرف آنے کا خطرہ ہو۔ اخراجات میں اضافہ ہوگا۔ روزگار سے متعلق امور میں غیر معمولی کامیابی عبث ہے۔

free copy
khalidrathore.com
UniTech Document Processing Solutions

24 - 25 جون --- ناراض دوستوں اور بہن بھائیوں کو منانے اور صلح کے لئے موزوں وقت ہے۔ مخالفین پر غلبہ حاصل ہوگا۔ مشکلات سے گھبرائیں نہیں۔

26 - 27 جون --- عمومی لحاظ سے اچھا وقت ہے۔ اخراجات، صحت کے مسائل اور جذبات میں شدت پیدا ہوسکتی ہے۔ زیادہ سرگرمیاں اچھی ثابت نہ ہوں گی۔

28 - 29 - 30 جون --- انعامی سکیموں میں حصہ لینے کے لئے موزوں وقت ہے۔ یہ وقت آپ کے سیاسی انداز و اطوار کو ظاہر کر رہا ہے۔ یعنی چالاکی سے حصول مطلب کا حصول۔

برج میزان 21 ستمبر تا 20 اکتوبر

سیارہ زہرہ

حروف ر، ت، ط

1 - 2 جون --- توقع ہے کہ یہ وقت جنس مخالف سے تعلق قائم کرنے کے سلسلے میں مددگار ہوگا یا ان کے ذریعے آسودگی و فوائد کا حصول ہوگا۔ دوسری شادی کے خواہش مند بھی کوشش کر دیکھیں۔

3 - 4 - 5 جون --- بیرون ملک جانے کے خواہش مند لوگوں کے لئے اچھا وقت ہے۔ اس وقت شروع کی گئی کوشش کامیاب ہونے کے واضح امکانات لیں سفر مناسب رہے گا۔ تخیل پرستی کی طرف رجحان رہے گا۔

6 - 7 جون --- کاروباری اور روزگار سے متعلق معاملات میں تبدیلی کا عنصر سامنے آئے گا۔ ملازم پیشہ افراد کے تبادلے کے امکانات بھی ہیں۔ نیا شریک کار یا دوست مستقبل میں تیز طرار واقعہ ہوگا۔

8 - 9 - 10 جون --- سیاسی امور میں کامیابی کی توقع ہے۔ اصولوں کی پاسداری کریں۔ جنس مخالف میں کشش پیدا ہوگی۔ جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے موزوں وقت ہے۔

11 - 12 جون --- مالی بدنظمی کا شکار ہونے سے پہلے اخراجات پر کنٹرول کرلیں۔ جسمانی صحت و تندرستی کے امور پر توجہ دیں۔ حادثے کا خطرہ ہے۔ خوراک پر توجہ دیں۔

13 - 14 جون --- پبلسٹی اور اشتہار بازی کام میں کامیابی کا باعث بن سکتی ہے۔ معاشرتی رتبے میں اضافے کا امکان ہے۔ کاروباری لحاظ سے اچھا وقت ہے۔

15 - 16 جون --- شریک حیات کا معاملہ ہو یا شریک کاروبار کا انتخاب خوب سوچ سمجھ کر کریں۔ اس وقت تبدیلیوں سے واسطہ پڑے گا۔ کاروبار اور روزگار میں تبدیلی کے خواہش مند اس وقت مناسب فیصلہ کرسکتے ہیں۔

17 - 18 - 19 جون --- لوگوں سے قرضہ واپس لینا ہے تو یہ وقت ڈوبی ہوئی رقم واپس دلانے کا باعث بن سکتا ہے۔ خرابی صحت کا شکار تھے تو اب وقت ہے کہ توجہ سے علاج کروائیں۔ صحت یابی کا امکان ہے۔

20 - 21 جون --- اچھی، میٹھی اور خوبصورت گفتگو کئی مسائل کو حل کرنے کا باعث ہوگی۔ جنسی جذبات میں اضافہ ہوگا۔ تعلیم و تربیت کے شعبوں میں کامیابی کا زیادہ امکان ہے۔

22 - 23 جون --- اپنی گفتگو اور ظاہری رویے کو بہتر بنائیں تاکہ لوگوں کے درمیان آپ کا ایک بہتر تاثر قائم ہو۔ نئے دوست بننے کی توقع ہے۔

24 - 25 جون --- محتاط رہیں۔ اس وقت چوری اور دھوکہ دہی کا خطرہ ہے۔ گھریلو امور پر توجہ دیں تاکہ معاملات پر آپ کی گرفت قائم ہوسکے۔

26 - 27 جون --- اولاد کے ساتھ جذباتی وابستگی کا اظہار گرم جوشی لائے گا۔ اس وقت دوسروں کے ساتھ تعلقات کا ازسرنو جائزہ لینا ضروری ہے۔

28 - 29 - 30 جون --- دشمنوں سے محتاط رہیں۔ تنقیدی رویہ مشہور کردے گا۔ گو منفی طور پر ہی سہی۔ صحت سے متعلق مسائل کا شکار ہیں تو فوراً علاج پر توجہ دیں۔ ورنہ مسائل پیدا ہوسکتے ہیں۔

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

برج عقرب — 21 اکتوبر تا 20 نومبر
سیارہ — پلوٹو، مریخ
حروف — ظ، ذ، ش، ز، ن

1 - 2 جون --- چڑچڑاپن اور غصے کا اظہار مسائل کا باعث بن سکتا ہے۔ ممکن ہے طبیعت میں بے چینی اور پریشانی کا غلبہ رہے۔

3 - 4 - 5 جون --- سفر کے لئے اچھا وقت ہے۔ عوامی فلاح و بہبود کے کام عزت و وقار میں اضافے کا باعث بنیں گے۔ اشیاء اور خدمات کی فروخت کے لئے اشتہار بازی مثبت نتائج لائے گی۔

6 - 7 جون --- اعلیٰ عہدے دار اور صاحب حیثیت افراد فائدہ دینے کا باعث ہوں گے۔ اسی طرح آپ سے چھوٹی عمر کے افراد بھی فائدہ دے سکتے ہیں۔ تعلیمی لحاظ سے اچھا وقت ہے۔

8 - 9 - 10 جون --- اپنی زبان اور ہاتھ کو قابو میں رکھیں۔ جنسی و حیوانی جذبات قوی ہوں گے۔ دشمنوں اور مخالفوں کی طرف بے سے توجہی اختیار کریں گے تو نتائج کی ذمہ داری بھی اٹھانی پڑے گی۔

11 - 12 جون --- تعلیمی سلسلے اور نوکری سے متعلق معاملات احسن طریقے سے طے ہونے کی توقع ہے۔ کاروبار کو بڑھانے یا اس میں کسی قسم کی تبدیلی کے لئے بھی موزوں وقت ہے۔

13 - 14 جون --- سواری کی مرمت یا حصول کے سلسلے میں پیش رفت ممکن ہے۔ دوست و احباب کی تعداد میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ مگر اندھا اعتماد نہ کریں۔

15 - 16 جون --- صحت کا خیال رکھیں۔ طبع میں متلون مزاجی اور بے وفائی کے امور متحرک ہوں گے۔ معاملات کو ہوشیاری اور چالاکی کے ذریعے طے کرنے کی صلاحیت ابھرے گی۔

17 - 18 - 19 جون --- عمومی لحاظ سے اچھا وقت ہے۔ کوئی سواری خریدنے کا ارادہ ہے یا مرمت کا تو یہ وقت موزوں ہے۔ سفر کرنا فائدہ مند ثابت ہوگا۔

20 - 21 جون --- آمدن و خرچ کے بارے میں توازن زندگی کا ایک پہلو ہے۔ بخل اچھی بات نہیں۔ دشمنوں اور اردگرد کے لوگوں کے مقابلے میں قوت میں اضافہ ہوگا۔

22 - 23 جون --- بلاوجہ اشتعال انگیزی اور فساد سے بچیں۔ جذبات کو قابو میں رکھیں۔ گھر اور گھریلو مسائل پر توجہ دیں۔ تاکہ پریشانی سے بچ سکیں۔

24 - 25 جون --- مادی لحاظ سے اچھا وقت ہے۔ کسی سے تحفہ ملے گا۔ مہمانوں کی آمد ہوسکتی ہے۔

26 - 27 جون --- صحت کو نظر انداز کئے بغیر روزمرہ امور میں حصہ لیں۔ گھریلو معاملات کو احسن طریقے سے حل کرنے کی کوشش کریں۔

28 - 29 - 30 جون --- سوچ میں تازگی اور وسعت پیدا ہوگی۔ رشتے اور منگنی کا امکان ہے مگر ابھی انتظار کریں یہ اچھا وقت ہے۔ جنس مخالف سے تعلق قائم ہوسکتا ہے۔

برج قوس — 21 نومبر تا 20 دسمبر
سیارہ — مشتری
حروف — ف

1 - 2 جون --- ایک اچھا وقت ہے۔ اس وقت سیروتفریح، نئے تعلقات نئے دوست بن سکتے ہیں۔ سفر بھی فائدہ مند ثابت ہوگا۔

3 - 4 - 5 جون --- اس وقت واقفیت میں اضافے اور دوستوں کے حلقے میں وسعت کا امکان ہے۔ مگر زیادہ تر ناقابل اعتبار ہوں گے۔ سواری کی تبدیلی یا پھر مرمت وغیرہ کے لئے موزوں وقت ہے۔

6 - 7 جون --- جنسی، حیوانی اور رومانی امور میں ملوث ہونا اس وقت موزوں ثابت ہوگا۔ البتہ روحانی و مذہبی امور سے ملوث ہونا اس وقت موزوں ثابت نہ ہوگا۔

8 - 9 - 10 جون --- سفر کے لئے موزوں وقت نہیں ہے۔ مسائل

free copy
khalidrathore.com

سے واسطہ پڑسکتا ہے۔ کامیابی کا واحد زینہ صرف اور صرف محنت ہے۔ حسد انسان کی صلاحیتوں کو کھا جاتا ہے۔

11- 12 جون — عمومی لحاظ سے اچھا وقت ہے۔ شادی بیاہ یا جنس مخالف سے وابستہ امور طے کرنے کے لئے موزوں وقت ہے۔ کامیابی اور خوشحالی کے امکانات واضح ہیں۔

13 - 14 جون ___ رہائش کی مرمت، ترمیم اور اضافے کے لئے موزوں وقت ہے جذبات کسی وجہ سے مجروح ہوسکتے ہیں۔ تبدیلی کی خواہش دل میں پیدا ہوگی۔

15 - 16 جون --- سیاسی اور عوامی نوعیت کے امور سے شہرت اور کامیابی کا حاصل ہوگا۔ باوجود مالی لحاظ سے کچھ مسئلے پیش آنے کے علاوہ مجموعی طور پر اچھا وقت ہے۔ دوسروں کی توجہ اور کامیابی کا امکان ہے۔

17 - 18 - 19 جون --- کھانے کو اچھی اشیاء دستیاب ہوں گی۔ افراد خانہ کے ساتھ تجدید تعلقات کے سلسلے میں موزوں وقت ہے۔ کوئی مسئلہ درپیش ہے تو حوصلے سے کام لیں کامیابی کے واضح امکانات ہیں۔

20 - 21 جون --- جنسی و حیوانی جذبات میں شدت ہوگی۔ جنس مخالف کی طرف رغبت۔ نئے دوست بننے کی توقع ہے۔ تحفے تحائف لینے دینے کے لئے موزوں وقت ہے۔

22 - 23 جون --- اظہار جذبات کے لئے موزوں ترین وقت ہے۔ تاہم اس بات کا خیال رکھیں کہ یہ عمل دوسروں کی جذبات و احساسات کو مجروح کرنے کا باعث نہ ہو۔

24 - 25 جون --- مشورہ دیوار سے بھی کرلینا چاہیئے۔ آپ کے اردگرد کوئی بزرگ ہے تو اس کی نصیحت سے فائدہ اٹھائیں۔ جنس مخالف سے فائدہ ممکن ہے۔ نیا لباس وغیرہ خریدنے کے لئے موزوں وقت ہے۔

26 - 27 جون --- رشتے اور نکاح وغیرہ کے لئے موزوں وقت ہے۔ نوکری پیشہ افراد اپنے افسران سے فوائد حاصل کرسکتے ہیں۔

28 - 29 - 30 جون --- مائع اشیاء کا بزنس کرنے والے اور سمندری سفر کرنے والے محتاط رہیں۔ معاملات کے حل کے لئے روحانی مدد حاصل کریں۔ وراثت سے متعلق امور طے کرنے کے لئے موزوں وقت ہے۔

برج جدی	21 دسمبر تا 20 جنوری
سیارہ	زحل
حروف	ج، خ، گ

1 - 2 جون --- اس وقت کا تقاضا ہے کہ آپ آرام کرنے کی بجائے پوری توانائی اور صلاحتیں کامیابی حاصل کرنے میں صرف کریں۔ چاہے ذاتی کاروبار ہو یا نوکری یہی رویہ بہتری لائے گا۔

3 - 4 - 5 جون --- دشمنوں کی تعداد یا قوت میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ لاپرواہی اختیار نہ کریں۔ روحانی مدد سکون اور حفاظت کا باعث ہوگی۔ روحانی امور کی طرف توجہ مبذول ہوگی۔

6 - 7 جون --- اہم فیصلے فی الحال موخر کریں۔ فوری فیصلہ فائدہ مند نہ ہوگا۔ مادی ترقی کے لئے جدوجہد تیز کردیں۔ چہرے اور خوبصورتی سے متعلق امور کا خاص خیال رکھیں۔

8 - 9 - 10 جون --- ذہن کو منتشر ہونے سے بچائیں۔ عمومی لحاظ سے اچھا وقت ہے۔ دوستوں کے ساتھ تجدید تعلقات یا نئے دوست بننے کا امکان ہے۔

11- 12 جون --- شہوت کی زیادتی اور کان کی تکلیف سے واسطہ پڑنے کا امکان ہے۔ اپنی سوچوں اور ذہنی خیالات کو متوازن بنانے کی ضرورت ہے۔

13 - 14 جون ___ جنس مخالف کی طرف رغبت رہے گی۔ مالی مسائل کا شکار ہیں تو یہ بہترین وقت ہے کہ دوستی کے دعوے داروں کو چیک کرلیا جائے۔

15 - 16 جون --- سیروتفریح اور جنس مخالف سے متعلق امور کے

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

لئے موزوں وقت ہے۔ معلومات حاصل کرنے کی خواہش بڑھے گی۔ دوسری پر بھروسہ کرنے کی بجائے ذاتی طور پر کامیابی کے لئے جدوجہد کریں۔

17 - 18 - 19 جون --- دوسروں کے ساتھ لڑائی جھگڑے کا امکان ہے۔ زبان اور ہاتھ قابو میں رکھیں۔ خصوصاً جنس مخالف کے سلسلے میں اپنی اشیاء کی حفاظت کا بندوبست کریں۔ چوری کا امکان ہے۔

20 - 21 جون --- انعامی سکیموں میں حصہ لینا فائدہ مند ثابت ہوگا۔ آپ کوئی عمدہ حاصل کرنے کے خواہش مند یا کسی اور معاملے پر مقابلہ درپیش ہے۔ تو آپ کے ستارے کامیابی کی نوید دے رہے ہیں۔

22 - 23 جون --- بہت ممکن ہے آپ اپنے جذبات کا اظہار کھل کر نہ کرسکیں یا آپ کے جذبات مجروح ہوں۔ بیرونی مصروفیات کی بجائے گھریلو امور پر توجہ دیں۔ زیادہ بہتر نتائج سامنے آئیں گے۔

24 - 25 جون --- مقدمے' تنازعے اور بحث طلب معاملات میں آپ کا پلڑا بھاری رہے گا۔ مالی امور میں آسودگی ہوگی۔

26 - 27 جون --- غیر معمولی واقعات کا ظہور ہوگا۔ جذبات کا اظہار نہایت ہی مناسب طریقے سے کریں۔ بے چینی کا غلبہ رہے گا۔ صحت کا خیال رکھیں۔

28 - 29 - 30 جون --- مصروفیات میں اضافہ ہوگا۔ مذہب کی طرف رجحان بڑھے گا۔ مالی لحاظ سے اچھا وقت ہے۔ تاہم اپنے غصے کو قابو میں رکھیں ورنہ مسائل کا شکار ہوسکتے ہیں۔

برج دلو	21 جنوری تا 20 فروری
سیارہ	یورانس ر زحل
حروف	س' ش' ص' ث

1 - 2 جون --- منگنی' شادی اور جنس مخالف سے تعلق کے حوالے سے موزوں وقت ہے۔ سیروتفریح کے مواقع ملیں گے۔ مالی و مادی لحاظ سے بھی موزوں وقت ہے۔

3 - 4 - 5 جون --- اگر مشکلات کا شکار ہیں تو ہمت و حوصلہ سے کام لیں۔ دنیا کی ہر مشکل کا حل موجود ہے۔ اناج کی خریدوفروخت فائدہ مند ہوگی۔ لباس اچھا مہیا ہوگا۔

6 - 7 جون --- مالی معاملات کی خصوصاً دیکھ بھال کریں۔ اتار چڑھاؤ کا امکان ہے۔ خوراک سے متعلق امور اہمیت حاصل کرجائیں گے۔ محتاط گفتگو فائدہ مند رہے گی۔

8 - 9 - 10 جون --- رومانی مزاج غالب رہے گا۔ جنس مخالف کی توجہ ملنے کا امکان ہے۔ متلون مزاجی کا شکار نہ ہوں۔ فلاحی کاموں کی طرف توجہ رہے گی۔

11 - 12 جون --- بیوٹی پارلر سے متعلق امور اور چہرے کی خوبصورتی کے مسائل طے کرنے کا موزوں وقت ہے۔ تعلیمی امور پر توجہ دیں۔ محتاط گفتگو کریں۔ مالی لحاظ سے اچھا وقت ہے۔

13 - 14 جون ___ اس وقت سفر کرنا فائدے کا باعث ہوگا۔ سفر وسیلہ ظفر اور علم میں اضافے کا بھی باعث ہوگا۔ ذہنی صلاحیتیں ترقی یافتہ ہوں گی۔ خوداعتمادی کو متاثر نہ ہونے دیں۔

15 - 16 جون --- مسائل کے حل کے لئے بیرونی مدد کی بجائے خاندان و افراد بھی اہم کردار ادا کرسکتے ہیں۔ کچھ بھی ہو ہمت مت چھوڑیں آخر کار کامیابی اور مالی آسودگی کا حصول ہوگا۔

17 - 18 - 19 جون --- انعامی سکیموں میں حصہ لینا موزوں رہے گا۔ مہمانوں کی آمد کی توقع ہے۔ تحفہ یا مال کا بھی امکان ہے۔ اولاد کے ذریعے خوشی کا حصول ہوگا۔

20 - 21 جون --- حکومت اور صاحب حیثیت افراد سے جھگڑا مول نہ لیں۔ نوکروں اور ملازموں پر کڑی نگاہ رکھیں۔ تاکہ فراڈ اور کام چوری کا سدباب ہو۔ صحت کا خیال رکھیں۔

22 - 23 جون --- بڑی عمر اور اعلی عہدے دار مددگار ثابت ہوں گے۔ جنس مخالف سے بدمزگی اور اشتعال انگیزی کا خطرہ ہے۔ رشتے یا شادی کی بات چل سکتی ہے۔

24 - 25 جون --- کوئی تنازعہ چل رہا ہے تو محتاط رہیں۔ دشمنوں کو

free copy
khalidrathore.com
UrduTech Document Processing Solutions

کمزور خیال نہ کریں۔ صحت سے متعلق امور کا خیال رکھیں۔

26 - 27 جون --- بہتر روزگار کے مواقع تو صرف سفر ہی کے ذریعے مل سکتے ہیں۔ نئے دوست بن سکتے ہیں۔

28 - 29 - 30 جون --- مخالفین کے مقابلے میں آپ کے ستارے قوی ہیں۔ سو مقابلے اور مقدمے وغیرہ کے لئے موزوں وقت ہے۔ کوشش کریں تو مالی کامیابی کا حصول ہوگا۔ صاحب حیثیت لوگوں سے تعلقات قائم ہوں گے۔

برج حوت	21 فروری تا 20 مارچ
سیارہ	نپ چون ر مشتری
حروف	د ج

1 - 2 جون --- طالب علموں کو اپنی توجہ صرف تعلیمی امور پر رکھنی چاہیئے۔ ورنہ مثبت نتائج کا حصول مشکل ہوگا۔ صحت اور علاج کے امور سے غفلت مت برتیں۔

3 - 4 - 5 جون --- طالب علموں کے لئے بہتر ہے تعلیمی سلسلے پر توجہ دیں۔ اچھے نتائج سامنے آئیں گے۔ سفر کے لئے موزوں وقت ہے۔ بہن بھائیوں سے فائدہ ہو سکتا ہے۔

6 - 7 جون --- اپنے آپ کو سوچوں اور تخیل کے اندھیرے میں گم مت کرلیں۔ اگر توجہ سے کام کریں گے تو مالی کامیابی کے ساتھ مخالفین پر غلبہ حاصل ہونے کا بھی امکان ہے۔ طبع میں بے چینی کا عنصر غالب رہے گا۔

8 - 9 - 10 جون --- انعامی بانڈ اور ایسی دوسری سکیموں میں حصہ لینا فائدہ مند ثابت ہوگا۔ اخراجات میں اضافے کا امکان ہے۔ طلبا تعلیمی امور پر توجہ دیں۔ رکاوٹ سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔

11 - 12 جون --- بھائیوں سے خوشگوار تعلقات ہوں گے۔ صحت اچھی رہے گی۔ حکومتی معاملات میں لاپرواہی نقصان کا موجب ہوگی۔ زراعت پیشہ افراد اس کی طرف مکمل توجہ دیں۔

13 - 14 جون ___ بعض امور میں تیزی آئے گی۔ گھر اور والدین میں دلچسپی بڑھے گی۔ عاشق مزاج افراد کی سرگرمیوں کا دائرہ کار بڑھ جائے گا۔

15 - 16 جون --- انعامی سکیموں اور لاٹری وغیرہ میں حصہ لے سکتے ہیں۔ فوری طور پر رقم لگانے کی بجائے مستقبل کی منصوبہ بندی کو ذہن میں رکھ کر کوئی کام شروع کریں۔ بچوں سے خوشی کا حصول ہوگا۔

17 - 18 - 19 جون --- جنس مخالف اور ملازموں کے ذریعے فوائد کا حصول ممکن ہے۔ صحت کے امور سے غفلت اختیار نہ کریں۔ لباس وغیرہ کی خرید و فروخت کے لئے موزوں وقت ہے۔

20 - 21 جون --- رشتہ و منگنی وغیرہ کے لئے موزوں وقت ہے۔ شراکتی کاموں پر توجہ دیں۔ اس سلسلے میں نئے نئے مواقع مل سکتے ہیں۔ جنس مخالف سے رغبت ہوگی۔

22 - 23 جون --- روپے و اشیاء کی حفاظت کریں۔ گم ہونے کا خطرہ ہے۔ ذاتی یا نیا کام شروع کرنے کی بجائے جاری کام یا نوکری کو ترجیح دیں۔ جذباتی و نفسیاتی مسائل کا سامنا ہوگا۔

24 - 25 جون --- اپنے غصے کو کنٹرول میں رکھیں تاکہ بدمزگی پیدا نہ ہو۔ گھر یا گھر سے باہر کوئی خوشی رکھے۔

26 - 27 جون --- کاروباری افراد خوش ہوں کہ ترقی کے امکانات ہیں۔ نوکری پیشہ افراد بھی اپنی حدود میں کامیابی حاصل کرسکتے ہیں۔ عمومی لحاظ سے اچھا وقت ہے۔

28 - 29 - 30 جون --- الگ کام کرنے کی بجائے مشترکہ کام سے زیادہ فائدہ ہوگا۔ خوشحالی اور جنسی خوشی ملے گی۔ کوئی نیا فرد زندگی میں داخل ہوگا۔

free copy
khalidrathore.com

سمیعہ اسحٰق راٹھور

برج جوزا

عرصہ	22 مئی تا 21 جون
حروف	ک - ق
حاکم کوکب	عطارد
عنصر	بادی
ماہیت	ذوجسدین
حصہ جسم	بازو ۔۔ ہاتھ
موافق نگینہ	زبرجد عقیق زمرد
موافق دن	بدھ
موافق نمبر	5
موافق رنگ	ارغوانی ۔۔ بنفشی ۔۔ سبز
موافق پھول	کنول ۔۔ نرگس زرد
موافق شریک کار	قوس
موافق افراد	حمل ۔۔ اسد
بائیو کیمک نمک	کالی میور

ظاہری شخصیت:- اس برج کے تحت آنے والے افراد پرکشش شخصیت کے مالک ہوتے ہیں۔ دبلا پتلا جسم' چوڑے شانے' لمبے بازو' خوبصورت شکل اور چہرے سے ہی انتھک محنت کرنے والے نظر آتے ہیں۔ ان کی آنکھیں بہت پرکشش ہوتی ہیں۔ تندرست و توانا' خوبرو حسین اور جنس مخالف کے لئے کشش رکھتے ہیں۔

ان کی خوش گوئی انہیں محفلوں کی جان بنا دیتی ہے لوگوں میں آکر ان کا چہرہ اور ذہن دوبالا ہو جاتے ہیں۔ لطف اندوز اور حس مزاح سے لبریز گفتگو سے دوسرے بہت متاثر ہوتے ہیں۔ ان کا علامتی نشان چونکہ جڑواں بچے ہیں یعنی ایک ہی وقت میں دو پہلو اس لئے یہ لوگ بے شمار چہروں کے مالک ہوتے ہیں۔ اس لمحے نہایت خوش اور اگلے لمحے میں اس قدر مایوس و ناامید کہ اس سرعت انگیزی پر احباب جھنجلا کر رہ جائیں۔ انہیں سیماب صفت بھی کہا جاسکتا ہے۔ کشادہ ذہن و دل کے مالک جوزا افراد پرعزم' باعمل' حقیقت پسند اور منطقی سوچ کے مالک ہوتے ہیں۔ زمانہ طالب علمی میں اپنے ساتھیوں میں بے حد مقبول ہوتے ہیں کیونکہ ان میں ہر تبدیلی کے ساتھ تبدیل ہونے' فوراً سیکھ لینے اور گھل مل جانے کی صلاحیتیں عروج پر ہوتی ہیں۔ مضبوط قد کاٹھ کے مالک یہ لوگ تھکن کا اظہار کئے بغیر کئی گھنٹے مسلسل کام کرسکتے ہیں۔ بشرطیکہ کام ان کی منشاء کے مطابق ہو۔

زندگی کے متعلق نقطہ نظر:- عطارد کے زیر اثر اگر جوزا برج کے حامل افراد کی شخصیت بھی عطارد جیسی ہی ہوتی ہے یعنی سورج کے گرد چکر لگاتے ہوئے یہ آدھا سائے اور آدھا روشنی میں ہوتا ہے۔ اور پیغام رسانی کا کام بھی کرتا ہے۔ جوزا افراد اگر سعد اثرات میں ہوں تو ہو عقلی امور میں عروج پر ہوتے ہیں اور نحس اثرات میں غمگین' فکر انگیز اور غلط فیصلے کرنے والے۔ جوزا افراد کی زندگی دوسروں کے لئے بہت پیچیدہ ہوتی ہے کیونکہ ان کے ہاں موسم ہر دم بدلتا رہتا ہے۔ ان کی زندگی کا موٹو ہے تبدیلی زندگی کے لئے ضروری ہے۔ ایک لمحے میں کئی کام شروع کرتے ہیں اور بہتر انجام دیتے ہیں۔ لیکن اگر راستے میں بد دل ہو جائیں تو راستہ بدل لیتے ہیں۔ منطقی ذہن کے مالک ہوتے ہیں۔ ہر کام سوچ بچار کے بعد شروع کرتے ہیں۔ ان کا جسم اگر ایک جگہ ہے تو دماغ کہیں اور ہوگا۔ گویا ذہنی ۔تخیلاتی سرگرمیاں ہر حالت میں جاری رہیں گی۔ دولت سے پیار کرتے ہیں اور حاصل بھی کرنا چاہتے ہیں۔ جذبات کی رو میں بہہ کر جھوٹ اور سچ کی تمیز کھو بیٹھتے ہیں۔ اپنے مفاد کے پیش نظر کچھ اور گوارا نہیں کرتے۔ خوب سے خوب تر کے متلاشی' دوسروں کے ساتھ مل کر کام کرنا پسند کرتے اور نئے منصوبوں سے بے انتہا ترقی پاتے ہیں۔ وہ ایک چیز پر اکتفا کرکے نہیں بیٹھ سکتے۔ مشہور لوگوں سے واقفیت رکھنا پسند کرتے ہیں۔

بوجہ امارت پسندی نہیں بلکہ جوزا ان کی شہرت کی خوبیاں جاننا چاہتے ہیں۔ پرجوش اور باعمل ہونے کی وجہ سے دوسروں کو تعلیم دینا پسند تو کرتے ہیں لیکن سست کارکنوں کو جلد چھٹی دے دیتے ہیں۔ جدت پسندی انہیں ہمیشہ کامیابی سے ہمکنار کرتی ہے۔

فکر انگیز پہلو:- دوہری شخصیت کے مالک شخص ہر لحاظ سے پیچیدہ

free copy
khaldrathore.com
UrduTech Document Processing Solutions

ہوگا۔ شہر میں ماڈرن آدمی ہے تو اپنے گاؤں جاکر بالکل دیہاتی نظر آئے گا۔ جوزا کی طبیعت کے یہ رنگ اس کو خود بھی مشکل میں گرفتار کرسکتے ہیں۔ ممکن ہے وہ خود بھول جائے کہ وہ کس جگہ کیا ہے۔ سیارہ عطارد اس دورنگی طبیعت کی نشاندہی اور انسان کو شعور و لاشعور میں فرق کے قابل بناتا ہے۔ بعض اوقات اپنے ہی اصولوں سے گھبرا کر ایک جاری کام چھوڑ کر دوسرا اختیار کرتے ہیں۔ تازہ بہ تازہ کی دوڑ میں وہ اتنا بوجھ اپنے اوپر ڈال لیتے ہیں کہ اعصابی مریض بن جاتے ہیں۔ اس لئے مستقل مزاجی پر کچھ غور کریں۔ کیونکہ ان کا نقطہ نظر ہے کہ دوستیاں پالنے کی بجائے زندگی کے دوسرے مسائل کو اہمیت دو۔ اس لئے جلد غصے میں آنے اور تلخ و ترش بے دھڑک سب کچھ جو دل میں آئے کہہ دینے کا عمل ان کو لوگوں سے دور کر دیتا ہے۔ اپنی طنزگوئی اور بے رحمی پر کنٹرول کرنا چاہیئے۔ کسی تنظیم کا رکن بن کر آزادی سلب کرنے کی بجائے لکھنے سے ان کی ذہنی صلاحیتیں استعمال ہوتی ہیں جو اچھی صحت کا باعث ہے۔ غیر متوقع مصائب' اعصابی تناؤ اور گھبراہٹ کا شکار ہوسکتے ہیں۔ ہر فن مولا ہونے کی صلاحیت ان کی ذہنی سوچ کو بھی جلا بخشتی ہے اور مالی لحاظ سے بھی خوش آئندہ ثابت ہوتی ہے۔

دانش ور مسلسل ترقی کے متلاشی:- برج جوزا کے زیر اثر افراد زندگی کی پیچیدگیوں کو بے حد پسند کرتے ہیں ہر مسئلہ اور پروجیکٹ کے لئے نت نئی تجاویز تلاش کرتے ہیں اور اپنی ذہنی صلاحیتوں کے استعمال سے واقف ہوتے ہوئے کامیابی سے صورتحال بناتے ہیں۔

مہم جو' آزاد پرندہ:- اس برج کے افراد کی ایک خاص بات ان کی مہم جو اور رسکی طبیعت ہے کسی بھی لمحے زیر نگرانی آکر کام نہیں کرسکتے۔ آزادی ان کے لئے بہت ضروری ہے ورنہ یہ شدید جارجیت پسند ہو جاتے ہیں ایسے میں دنیا کا نقصان ہوتا ہے یا ان کا کچھ فکر نہیں کرتے۔ نہایت وفادار ہوتے ہیں۔

سماجی ضرورت:- حسین انداز گفتگو' بذلہ سنجی ہر موضوع پر دلائل کی کثرت اور پھر متوجہ کن شخصیت انہیں سماجی حلقوں میں بہت مقبول کر دیتی ہے۔ لوگ ان کے ساتھ باتیں کرنا اور کھانا کھانا بہت پسند کرتے ہیں۔

مالی بحران اور نیند:- اچھی زندگی ہر انسان کا فطری خواب ہے۔ جوزا افراد کے پاس اتنا آتا نہیں جتنا یہ خرچ کرتے ہیں۔ ایک مقصد کے لئے کئی اشیاء کی خریداری' دور دراز کے سفر مالی مشکلات پیدا کرتے ہیں۔ جس سے صحت پر بھی برا اثر پڑتا ہے۔ اور یہ لوگ جس پرسکون' میٹھی اور پکی نیند کے لئے مشہور ہوتے ہیں اسے اپنے منتشر ذہن کے باعث کھو بیٹھتے ہیں۔ اس لئے ہر معاملے میں احتیاط ضروری ہے۔

جوزا خواتین:- مذکورہ برج کے تحت آنے والی خواتین تنوع پسند' متلون مزاج اور پرکشش شخصیت کی حامل ہوتی ہیں۔ محبت کا جواب محبت سے دیتی۔ مجلس اور ہنگامہ آرائی سے پر زندگی پسند کرتی ہیں۔ روایتی کاموں کی روٹین میں کامیاب نہیں رہتی۔ موسیقی سے دلچسپی رکھتی ہیں۔ سیکھنا اور سکھانا چاہے کسی شعبے میں ہو پسند کرتی ہیں۔ عموماً جوزا خواتین شادی بہت دیر سے کرتی ہیں یا بعض اوقات نہیں بھی کرتیں۔ بہ حیثیت بیوی اعلیٰ اور ذہین ہوتی ہیں۔ شوہر کو اپنے کردار سے یہ احساس دلاتی ہیں کہ وہ صرف گھرداری یا بچوں کی دیکھ بھال کرنے والی عورت ہیں۔ بعض حالات میں جوزا خواتین گھریلو زندگی کی خوشحالی کے لئے معاشرتی زندگی ترک کر دیتی ہیں۔ لیکن بعض جوزا خواتین کی ذہانت اور سگھڑپن گھر اور باہر دونوں میں انہیں کامیابی بخشتا ہے۔ وہ کبھی گھاٹے کا سودا نہیں کرنا چاہتی۔ لیکن ناکامی کی صورت میں وہ ذمہ دار بھی خود ہوتی ہیں۔ کیونکہ کئی کاموں میں ہاتھ پھیلانے سے ہاتھ جکڑے بھی تو جاسکتے ہیں۔ اس برج کی مالک خواتین کا شعور عمومی اور حفاظتی وجدان بہت زبردست ہوتا ہے۔ کچھ حد تک فلرٹیشن کا شکار بھی ہوتی ہیں لیکن اپنے کردار اور گھر پر کبھی آنچ نہیں آنے دیتی۔ بذات خود کم گھریلو لیکن خوبصورت ڈیکوریٹ گھر پسند کرتی ہیں۔ دوسرے کی خوشی کے لئے اپنے آپ کو بدل سکتی ہے۔ وفادار اور موڈی ہوتی ہے۔ زندگی اسے نہیں بلکہ وہ زندگی کو

گزارتی ہے۔

جوزا مرد:۔ جوزا مرد تنوع پسند اور جوشیلے ہوتے ہیں۔ ہر وہ کام جس میں جسمانی طاقت اور انتظامی قابلیتوں کو چیلنج کا سامنا کرنا پڑے بہت شوق سے کرتے ہیں۔ اور کامیاب بھی رہتے ہیں لیکن اگر اپنی ذہنی صلاحیتوں سے استفادہ حاصل کرنے کا مواقع نہ آئے تو بے حد مبتلائے کشمکش اور غلط فیصلے کرنے والے ہوتے ہیں۔ روپیہ پیسے کے دلداہ ہوتے ہیں۔ کامیابی کی صورت میں ستائش انھیں مغرور اور خود سر کر دیتی ہے۔ غصہ کی حالت میں سب کچھ صاف کہہ ڈالتے ہیں چاہے کسی کا دل ٹوٹے یا جذبات مسلے جائیں وہ اپنے موقف پر ڈٹے رہتے ہیں۔ سماجی حلقوں میں آمدورفت پسند کرتے ہیں اور لوگ بھی ان کی موجودگی کو اچھا سمجھتے ہیں۔ گھریلو زندگی کی نسبت سوشل اور ذہنی تگ و دو کی زندگی کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں۔ شادی سے پہلے عموماً بہت سی عورتوں کے ساتھ تعلقات رکھتے ہیں اور منفرد انتخاب کو شریک سفر بناتے ہیں۔ ان کا موڈ دن اور رات کی مانند ہوتا ہے۔

جوزا بچہ:۔ ان کا بچپن ایک ایڈونچر ہوتا ہے۔ ساتھ ہی ساتھ بہت حساس اور ٹک کر ایک جگہ نہ بیٹھنے والے ہوتے ہیں۔ حقیقت اور افسانہ میں فرق بہت مشکل سے کر پاتے ہیں۔ اگر ان کی اس عادت کو کنٹرول نہ کیا جائے تو بڑے ہونے پر گپ باز بن سکتے ہیں۔ نت نئے کھلونے پسند کرتے ہیں اور پرانے کھلونوں سے یا تو ناکارہ بنا کر یا توڑ کر جان چھڑاتے ہیں۔ ان کے والدین کو چاہیئے کہ وہ انھیں چیزیں سنبھالنا اور ان کی بدلتی طبیعت کو محبت کرنا سکھائیں۔ جوزا بچے تعلیم میں بھی دلچسپی رکھتے ہیں ان کے استاد ان سے خوش رہتے ہیں۔ موسیقی میں دلچسپی لیتے ہیں۔ ان کی ذہانت جہاں خوشگوار اثرات مرتب کرتی ہے وہاں بعض اوقات یہ پریشان کن حالات بھی پیدا کر دیتے ہیں۔

برج جوزا کے تعلقات دوسرے بروج کے ساتھ

برج جوزا برج حمل کے ساتھ

جوزا مرد حمل عورت:۔ جناب آپ کی طرح آپ کی زوجہ خاصی ذہین ہیں اور چالاک بھی ہے۔ وہ وجیہہ خوش پوش اور سچے آدمی کو پسند کرتی ہے۔ آپ اس سے شادی کے بعد دوسرے رومانوں سے پرہیز کریں کیونکہ وہ بہت شکی اور حاسد بھی ہے۔ ویسے حمل آپ سے محبت بہت کرتی ہے۔ آپ پائیدار اور کامیاب زندگی گزار سکتے ہیں۔

جوزا عورت حمل مرد:۔ آپ کے حمل شریک سفر آپ دلکشی اور ذہانت کے امتزاج سے بہت خوش ہیں۔ آپ کی خودمختاری و آزادی کو تسلیم کرتے ہیں۔ لیکن اس صورت میں نہیں کہ کوئی اور ان کی جگہ لے۔ ان کے آرام و آسائش کا خیال رکھیں کیونکہ وہ دن بھر کی تھکن کے بعد یہی چاہتے ہیں۔ آپ کی اس پر توجہ کے جواب میں وہ بہت محبت سے ملے گی۔

برج جوزا برج ثور کے ساتھ

جوزا مرد ثور عورت:۔ کبھی بھی ثور زوجہ کی یہ احساس دلانے کی کوشش نہ کریں کہ وہ آپ کے مقابلے میں کم عقل ہے۔ ویسے تو وہ معتدل مزاج اور محبت کرنے والی ہے لیکن ایسی صورتحال اسے سیخ پا کر دے گی۔ اس کا گھر پن آپ کو خوش اور مطمئن رکھے گا۔

جوزا عورت ثور مرد:۔ دو مخالف طبیعتوں کا ٹکراؤ ہے۔ ثور مرد کی خوشی کے لئے آپ گھر کو خوبصورت صاف ستھرا رکھیں لیکن جسمانی طاقت کے کاموں سے ذہنی طور پر فارغ ہو جائیں۔ کیونکہ ثور یہ محنت بخوبی کر سکتے ہیں۔ آپ کی پھرتیلی اور تیز زندگی پرسکون اور دھیمے پن کے حامل ثور کے لئے مشکل پیدا کر سکتی ہے۔ ایسے میں صبر سے کام لیں۔ ثور آپ کا بہت خیال رکھے گا۔

برج جوزا برج جوزا کے ساتھ

جوزا مرد جوزا عورت:۔ جیسا کہ نظر آتا ہے کہ جوزا میاں بیوی ہونے کی صورت میں دونوں کی شخصیت ایک جیسے پہلو رکھتی ہے۔ اگر آپ یعنی جوزا فہم و فراست سے کام لیں تو مثالی زندگی گزار سکتے

free copy khalidrathore.com

ہیں۔ بیوی پر گھر میں ہی رہنے کی پابندی عائد نہ کریں جو وہ کرنا چاہتی ہے کرنے دیں ممکن ہے کہ آپ کی محبت اسے خود کو بدلنے پر مجبور کر دے۔

جوزا عورت جوزا مرد:- آپ کے شریک زندگی ذہین اور محنتی ہیں آپ دونوں مجلسی قسم کے ہیں۔ لہٰذا ایک دوسرے کے دوستوں کی پارٹیوں پر اعتراضات نہیں اٹھاتے۔ ایک دوسرے کو سمجھیں اور کمزوریوں پر مجبور ہو کر ہی سہی، قابو پانا سکھ لیں تو تاحیات خوشگوار زندگی گزار سکتے ہیں۔

برج جوزا برج سرطان کے ساتھ

جوزا مرد سرطان عورت:- سرطان عورت ہمیشہ شادی کی صورت میں شروع ہی سے ہوشیار ہیں۔ کیونکہ وہ دھنک رنگ لڑکی ہے۔ مسلسل محبت اور توجہ کی طلبگار آپ کی شاہ خرچی اور اس کی کنجوسی ٹکرا سکتی ہیں۔ لیکن وہ کفایت شعار بھی ہے۔ اور آپ کے گھر اور بچوں کا بھرپور خیال رکھتی ہے۔

جوزا عورت سرطان مرد:- بہ حیثیت جوزا زوجہ سرطان مرد آپ کو خشک مزاج اور سرد مہر معلوم ہوتا ہے لیکن ایسا ہے نہیں۔ وہ بہت زیرک اور دور اندیش ہے۔ اس کی یہی خوبیاں آپ کو کئی ممکنہ خطرات سے بچاتی ہے۔ سرطان محبت میں بے حد سچے اور پرخلوص ہوتے ہیں۔

برج جوزا برج اسد کے ساتھ

جوزا مرد اسد عورت:- آپ کی اسد شریک زندگی نہایت پرکشش ہوتی ہے۔ جیسا کہ آپ بھی ہیں لیکن اگر آپ یہ چاہتے ہیں کہ وہ کسی اور کے ساتھ نہ ملے تو پھر اپنے ساتھ اسے کہیں مت لے جائیں کیونکہ وہ مرکز نگاہ بن جاتی ہے۔ وہ تعریف کرنے اور تحفے ملنے سے بہت خوش رہتی ہے۔ شاہ خرچ اور جاہ پرست ہوتی ہے۔

جوزا عورت اسد مرد:- ایک آئیڈیل شوہر کی خوبیاں اسد خاوند پر پوری اترتی ہیں۔ محفلوں کے شوقین، مضبوط اور پکے کردار کے مالک ہیں۔ اگر آپ انہیں گھر کا سربراہ تسلیم کرلیں تو وہ خوشگوار تعلقات استوار کرتے ہیں۔ باوفا ہیں اور محبت کرنے والی بیوی کے ہوتے ہوئے کسی دوسری عورت کا نہیں سوچتے۔

برج جوزا برج سنبلہ کے ساتھ

جوزا مرد سنبلہ عورت:- سنبلہ عورت آپ کو بہت دیر سے جانیں گے۔ اس پر تنقید نہ کریں کیونکہ اس کے خیال میں اس کے علاوہ باقی سب غلط ہیں۔ آپ کی وہ بھی پل میں دلچسپیاں بدل لیتی ہے۔ لیکن آپ کا پیار و محبت اور خلوص اس بندھن کو دیرپا بنا سکتا ہے۔

جوزا عورت سنبلہ مرد:- اپنے سنبلہ شریک زندگی کو کبھی بھی شک کا موقع نہ دیں کیونکہ وہ جلد بازی میں قطعہ تعلق اختیار کرسکتے ہیں۔ ان کے کاروباری مسائل ڈسکس کریں اور مفید مشورے دیں تو وہ بہت خوش ہوتے ہیں۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر ٹکراؤ کی بجائے مفاہمت کرنا سیکھ لیں تو اچھی زندگی گزرتی ہے۔

برج جوزا برج میزان کے ساتھ

جوزا مرد میزان عورت:- محبت کرنے والی میزان شریک حیات کے مشوروں پر عمل کرنا جوزا مرد کے لئے بہتر ثابت ہوسکتا ہے۔ وہ گھر کو پرسکون اور پرآسائش بنانے کی کوشش کرتی ہے۔ اور آپ کی محبت اور وفا اسے ہمیشہ کے لئے آپ کا بنا دیتی ہے۔

جوزا عورت میزان مرد:- آپ کے میاں کا مزاج آپ کی طرح بدلتا رہتا ہے لیکن وہ ہمیشہ آپ کی ذہانت کے قائل رہتے ہیں۔ میزان خاوند فیصلہ کرنے میں کچھ وقت لیتے ہیں۔ جھنجلانے کی بجائے صبر و تحمل سے کام لیں تو آپ دونوں ایک کامیاب زندگی گزار سکتے ہیں۔

برج جوزا برج عقرب کے ساتھ

جوزا مرد عقرب عورت:- بہ حیثیت جوزا خاوند اپنی عقرب زوجہ کو غصہ میں لانے والے عوامل پیدا نہ ہونے دیں کیونکہ وہ پھٹ سکتی ہے۔ لیکن اگلے ہی لمحے اس کی نرمی اور معقول رویہ آپ کو پریشان کر دیتا ہے۔ آپ اسے اپنا راز دار بناسکتے ہیں کیونکہ وہ قابل اعتماد

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

شریک زندگی ہے۔

جوزا عورت عقرب مرد:- کسی بھی معمولی جھگڑے پر خاوند سے جراح کی بجائے خاموشی اختیار کرنا مناسب ہے۔ کیونکہ جوزا عورت اسے سنگدل اور غصیلہ تصور کرتی ہے۔ اور یہ درست بھی ہے۔ عقرب مرد کو گھر سے زیادہ دلچسپی نہیں ہوتی۔ اس لئے ایسی باتوں کا دھیان کریں جن میں وہ دلچسپی لے۔ آپ کی ذرہ بھر کوتاہی ساری کوشش ناکام بنادے گی۔

برج جوزا برج قوس کے ساتھ

جوزا مرد قوس عورت:- قوس زوجہ آپ کی طرح سیر و تفریح کی دلدادہ ہے۔ آپ اس کے ساتھ اچھا وقت گزار سکتے ہیں۔ اس کی غلطی پر آپ کی برہمی اسے بھڑکاتی نہیں بلکہ وہ اقرار کرلیتی ہے۔ یہی اس کی شگفتہ مزاجی ہے وہ صاف گو ہے اور شکی بھی نہیں بلکہ آپ پر بھرپور اعتماد کرتی ہے۔ آپ دونوں اچھی زندگی گزار سکتے ہیں۔

جوزا عورت قوس مرد:- قوس شریک سفر کو آپ کی خودمختار و آزاد زندگی پر کوئی اعتراض نہیں بلکہ وہ آپ کے ساتھ گھومنا اور دوسروں سے آپ کو متعارف کرانا فخر محسوس کرتا ہے۔ آپ کی محبت و ذہانت کی قدر کرتا اور انھیں تسلیم کرتا ہے۔ یکساں خصوصیات خوشگوار تاثر پیدا کرتی ہے۔

برج جوزا برج جدی کے ساتھ

جوزا مرد جدی عورت:- جوزا مرد کے لئے خوشخبری ہے کہ اس کی شریک حیات ان کی پارٹیوں میں ان کا ساتھ دیتی اور خواہشات کی تکمیل کرتی ہے۔ آپ کی کاروباری الجھنوں میں آپ کا ساتھ دیتی اور کفایت شعاری سے کام لیتی ہے۔ جدی عورت کے ساتھ آپ ایک اچھی زندگی گزار سکتے ہیں۔

جوزا عورت جدی مرد:- جدی انتہائی ست اور غمگین نظر آنے والے شخص ہے۔ وہ آپ کی پھرتی اور غیر روایتی زندگی میں آپ کا ساتھ نہیں دے سکتا۔ جدی گھر میں رہنا زیادہ پسند کرتا ہے۔ کچھ حد تک کنجوس بھی ہے اگر آپ اس کی خاطر چاردیواری کو قبول کرلیں تو کامیاب زندگی گزار سکتے ہیں۔

برج جوزا برج دلو کے ساتھ

جوزا مرد دلو عورت:- دلو عورت ہمیشہ بدلتے موسم کی طرح ہے۔ رنگارنگ ' پراسرار شخصیت اسے جاننے کے لئے خوب محنت کریں۔ کیونکہ وہ اپنے آپ کو اتنی جلدی انکشاف نہیں کرتی۔ آپ سے ہونے والی غلطیاں معاف کردیتی ہے۔ لیکن ناانصافی نہ کریں وہ ناراض ہو جائے گی۔ آپ اگر اس سے حسد اور خودمختاری اور پابندی کے احساسات دور رکھیں تو بہت اچھی گزر سکتی ہے۔

جوزا عورت دلو مرد:- دلو شریک زندگی زوجہ محترمہ سے سرزد ہونے والی غلطیاں معاف کر دیتے ہیں۔ خود ایک کھلی کتاب اور ذہین ہیں۔ آپ کی تمام ضروریات کا خیال رکھتے اور اس بات کی ڈیمانڈ کرتے ہیں کہ آپ گھر کو خاصہ وقت دیں۔ ایسا کرنا آپ دونوں کی طویل خوشگوار زندگی کے لئے ضروری ہے۔

برج جوزا برج حوت کے ساتھ

جوزا مرد حوت عورت:- آپ کو بہت اچھی شریک زندگی ملی ہیں۔ انھیں ناراض مت ہونے دیں کیونکہ وہ آپ کا اور آپ کے گھر کا ہر طرح سے خیال رکھنا جانتی اور رکھتی بھی ہے۔ اسے تحفے دیں اور رویہ ہمدردانہ رکھیں اور اس کی عقل پر بھروسہ کریں وہ کبھی آپ کو مایوس و بے عزت نہیں ہونے دے گی۔

جوزا عورت حوت مرد:- بہ حیثیت جوزا زوجہ حوت شریک سفر کو اصلاحی کاموں سے کبھی نہ ٹوکیں ان میں دکھی انسانیت کا جذبہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہے۔ صرف باتیں ہی نہیں وہ عمل بھی چاہتے ہیں۔ ان کے ساتھ گھر کی تمام ذمہ داری آپ پر ہوگی۔ حوت مرد کے ساتھ مل کر مستقبل کی منصوبہ بندی کریں آپ ایک حسین و مطمئن زندگی گزار سکتے ہیں۔

free copy
khalidrathore.com
UnPaTech Document Processing Solutions

اسم اعظم

اسماء الہی حد درجہ روحانی و عملیاتی طاقتیں اپنے اندر لئے ہوئے ہیں۔ ہر فرد کے نام اور ضرورت کی مناسبت سے خاص اسم الہی استخراج کیا جاتا ہے یہی اسم اعظم کہلاتا ہے۔ اپنے ذہنی، روحانی، مالی، مای ہر قسم کے مسائل کے حل کے لئے اپنا اسم اعظم معلوم کریں۔ انشاء اللہ اس اسم اعظم کے ورد سے آپ کا مسئلہ ضرور حل ہو گا۔

ہدیہ :-100 روپے صرف

کوائف :- اسم اعظم معلوم کرنے کے لئے اپنا نام، والدہ کا نام اور مقصد بمعہ ہدیہ ارسال کریں۔

رابطہ :- خالد اسحق راٹھور، ایڈیٹر ماھنامہ راہنمائے عملیات، مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور

نقش صوامت- نقش بندش

بندش کے اعمال میں یہ میرا مجرب ہے اور اس کے نتائج غیر معمولی ہیں۔ کسی بدزبان کی زبان بندی مطلوب ہو، لڑنے جھگڑنے والے کی بندش، بدمعاشی اور غلط حرکات سے باز رکھنا ہو۔ کسی کو غلط حرکات سے محفوظ رکھنے کے لئے اعمال بد مثلاً نشہ، جوا، رنڈی بازی جیسی حرکات کی بندش کی ضرورت ہو۔ بلاجواز دوسری شادی کرنے والے کے نکاح کو باندھنا ہو، کسی ظالم و جابر کو اس کے ظلم و ستم سے باز رکھنے کے لئے اس کے روزگار، کاروبار اور بدحرکات وغیرہ کو باندھنا ہو تو نقش صوامت و نقش بندش آج ہی بنوائیں۔

ہدیہ :-700 روپے صرف

کوائف :- جن کے لئے نقش بنوانا ہے اور جس نے بنوانا ہے ان سب کے نام بمعہ والدہ نام، مقصد اور ہدیہ ارسال کریں۔

رابطہ :- خالد اسحق راٹھور، ایڈیٹر ماھنامہ راہنمائے عملیات، مکان نمبر 2 گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور

خصوصی نقش

آپ اپنے مسائل و خواہشات مثل شادی، میاں بیوی میں پیار محبت، اولاد، صحت، تسخیر و رجوع خلقت، جسمانی طاقت، بندش، عزت، دولت، شہرت، مقدمے میں کامیابی، دشمنوں پر فتح، ردسحر، رد آسیب، حصول علم، نوکری، ترقی، کاروبار، رزق، تجارت، مردانہ و نسوانی امراض خصوصی، حصول جائیداد، زبان دانی، مقدمہ وغیرہ کے حل کے لئے روحانی مدد حاصل کرسکتے ہیں۔

ہدیہ :-کاغذ پر 200 روپے چاندی پر 600 روپے

کوائف :- مقصد، نام بمعہ نام والدہ، وقت، تاریخ اور مقام پیدائش یا انداز عمر بمعہ ہدیہ ارسال کریں۔

رابطہ :- خالد اسحق راٹھور، ایڈیٹر ماھنامہ راہنمائے عملیات، مکان نمبر 2 گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور

انگوٹھیاں

ادارے کی تیار کردہ ان خصوصی انگوٹھیوں کے فوائد و برکات اور روحانی و عملیاتی اثرات کو ہر فرد نے تجربے کی کسوٹی پر پورا پایا ہے۔ کاروبار و تجارت میں اضافہ، رزق میں برکت، حصول روزگار، حصول اولاد، تسخیر و رجوع خلقت، شادی، پیار و محبت، جسمانی امراض کا حل، مردانہ و نسوانی امراض خصوصی، ردسحر جادو، مقدمے میں کامیابی، الیکشن میں فتح، حصول جائیداد وغیرہ کے واسطے تیار کرواسکتے ہیں۔

ہدیہ :-450 روپے فی انگوٹھی

کوائف :- نام، والدہ کا نام، تاریخ پیدائش یا اندازا عمر، مقصد بمعہ ہدیہ ارسال کریں۔

رابطہ :- خالد اسحق راٹھور، ایڈیٹر ماھنامہ راہنمائے عملیات، مکان نمبر 2 گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور

free copy
khalidrathore.com

free copy
ماہنامہ راہنمائے عملیات لاہور
LuraTech
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

محمد صدیق منجم، کراچی قسط نمبر1

احکام النجوم (ہندی)

شادی کے متعلق : اگر کوئی سوال کرے کہ میری شادی ہوگی یا نہیں؟ تو سیارہ قمر تیسرے - پانچویں - چھٹے - ساتویں - گیارہویں - خانوں میں ہو اور شمس و عطارد اور سیارہ مشتری کی نظر قمر پر ہو تو شادی ہوگی۔ چونکہ قمر عورت سے منسوب ہے۔ شمس و عطارد قمر کے دوست ہیں اور مشتری شادی کرانے والا ہے۔ اگر اوتاد اور ترکوں میں سعد سیارے ہوں اپنے گھر کے یا قوی ہوں تو بھی شادی ہو جائے۔ اگر خانہ بارہ کا مالک طالع میں ہو اور طالع کا مالک خانہ بارہ میں ہو تو بھی شادی ہو جائے۔ چونکہ بارہواں گھر شادی کا ہے۔ اگر طالع کا مالک ساتویں خانہ میں ہو تو مرد کی شادی ہو اور عورت کی نہیں۔ یعنی سائل مرد ہوگا۔ تو اس کی شادی ہوگی اور سوال عورت نے کیا ہو تو اس کی شادی نہ ہو۔ اگر مذکر سیارے اور مونث سیارے یہ دونوں ایسے نوانشے میں ہوں کہ برج بھی اس نواشہ کا مونث ہو اور مالک سیارہ بھی مونث ہو اور دونوں سیارے اوتار میں ہوں اور طالع میں بھی مونث کا نوانسہ ہو تو عورت کی شادی ہوگی۔ اگر طالع میں زھرہ ہو اور قمر و عطارد کی نظر ہو تو مرد کی شادی ہوگی اگر قمر اور زھرہ دونوں ذوجسدین برج میں ہوں اور مونث برج نوانشہ میں ہو اور دونوں سیاروں کی آپس میں نظر ہو اور طالع بھی مونث نواشہ کا ہو تو بھی مرد کی شادی ہو۔ اگر شمس خانہ گیارہ میں ہو اور خانہ دس میں کوئی سعد سیارہ بھی ہو اور قمر قوی حالت میں کسی خانہ میں تو عورت کی شادی ہوگی۔ اگر ان بروج میں ثور - سرطان - میزان - حوت - سیارہ زھرہ موجود ہو تو بھی عورت کی شادی ہوگی۔ اگر طالع کا مالک سیارہ اور قمر ساتویں خانہ میں ہو تو مرد کی شادی ہوگی اگر مالک طالع اور ساتویں کانہ کا مالک ساتویں خانہ میں ہوں اور ایک ہی درجہ میں ہوں تو مرد کی شادی ہوگی۔ اگر طالع بیں اور ساتویں میں کوئی سیارہ ہو اور دونوں مونث سیارے کے نواشہ میں ہوں تو بھی مرد کی شادی ہوگی۔ اگر طالع چوتھے - ساتویں - نویں اور دسویں خانوں میں سب سیارے سعد ہوں تو مرد کی شادی ہوگی۔ اگر طالع مونث برج کا اور کوئی سیارہ طالع میں ہو تو بھی مرد کی شادی ہوگی۔

شادی کے بعد حالات کیا ہوں گے : اگر مالک طالع اور مالک ساتویں خانہ کا طالع میں ہو یا ساتویں خانہ میں تو میاں بیوی میں محبت رہے گی۔ اگر مالک طالع کا اور مالک ساتویں خانہ پنج میں ہو یا دشمن سیارہ کے گھر میں ہو تو آپس میں لڑائی جھگڑا رہے گا۔ اگر طالع کا مالک اور ساتویں خانہ کا مالک دونوں ایک دوسرے کو ناظر ہوں تو میاں بیوی میں کافی محبت ہوگی۔ اگر چوتھے خانہ کو سب سعد سیارے ناظر ہوں تو مرد عورت سے محبت کرے گا۔ اور زر و مال بھی دے گا۔ اگر طالع کو سعد سیارے ناظر ہوں تو عورت سے مرد کو زر و مال ملے گا۔ اگر ساتویں خانہ میں سیارہ زھرہ ہو اور طالع میں مشتری ہو تو میاں بیوی میں محبت ہوگی۔ اگر سیارہ عطارد اور مریخ ساتوین خانہ میں ہوں تو لڑاکی جھگڑالو عورت ملے گی۔ اگر چوتھے اور ساتویں خانوں میں سعد سیارے ہوں یا ناظر ہوں تو دو عورتیں ہوں گی۔ ایک نکاح سے اور دوسری دوستانے کی۔ کیونکہ ساتواں خانہ بیوی کا ہے اور چوتھا خانہ دوستی کا۔ اگر چوتھے خانہ میں نحس سیارہ ہو یا ناظر ہو تو شادی شدہ عورت رہے گی اور دوستانہ والی نہ رہے گی۔ اگر ساتویں خانہ میں نحس سیارہ ہو یا ناظر ہو تو شادی والی عورت مر جائے گی یا چھوٹ جائے گی اور دوستانہ کی عورت رہے گی۔ اگر چوتھے اور ساتویں خانہ میں نحس سیارہ ہو یا ناظر ہو تو دونوں عورتیں نہ رہیں گی۔ اگر ساتویں میں نحس سیارہ ہو اور چوتھے خانہ میں سعد سیارہ ہو تو شادی شدہ عورت مرجائے اور دوستانہ کی زندہ رہے۔ اگر چوتھے اور ساتویں خانہ میں نحس سیارہ ہو اور سیارہ زھرہ کمزور حالت میں ہو تو دونوں عورتیں زندہ نہ رہیں گی۔ یا ازدواجی اور گھریلو سکھ نصیب نہ ہوگا۔ اگر ساتویں خانہ کا مالک قوی ہو تو مرد کی وجہ سے عورت زندہ رہے گی۔ اگر دوسرے خانہ کا قوی ہو تو عورت کی وجہ سے مرد زندہ رہے گا۔ ساتویں خانہ کو جتنے سعد سیارے ناظر ہوں اتنی عورتوں سے بچے پیدا

free copy
khalidrathore.com
UrduTech Document Processing Solutions

ہوں گے۔

اولاد کے متعلق: اگر سوال ہو کہ اولاد ہوگی یا نہیں؟ تو سوال کے وقت سیارہ قمر- مریخ - اور زہرہ اپنے اپنے نوانشہ میں ہوں اور سیارہ مشتری طالع میں یا نویں خانہ میں ہو تو اولاد ہو۔ اگر نحس سیارہ قوی ہو اور پانچویں خانہ پر اس کی نظر ہو اور کوئی سعد سیارہ پانچویں خانہ پر ناظر نہ ہو۔ اور پانچویں خانہ نحس سیارہ کا برج ہو تو لڑکا پیدا ہو کر مر جائے گا۔ اگر پانچویں خانہ کا مالک اور قمر- مشتری اور زہرہ قوی ہو کر پانچویں خانہ کو ناظر ہوں تو اولاد ہوگی اور زندہ رہے گی۔ اگر طالع کا مالک اور پانچویں خانہ کا مالک دونوں ایک ہی درجہ پر ہوں اور پانچویں خانہ میں ہوں تو اولاد ہوگی۔ اگر پانچویں خانہ میں نحس سیارہ ہو اور پانچویں کا مالک ناظر نہ ہو تو اولاد ہو کر مر جائے گی۔ اگر سعد سیارہ پانچویں خانہ کو یا پانچویں کے مالک کو ناظر ہو تو اولاد ہوگی اور زندہ رہے گی۔ اگر نحس سیارہ ناظر ہو تو بچے پیدا ہو کر مر جائیں گے۔ اور جتنے مذکر سیارے خانہ پانچویں پر ناظر ہوں گے اتنے لڑکے پیدا ہوں گے۔ اور جتنے مونث سیارے ناظر ہوں گے اتنی لڑکیاں پیدا ہوں گی۔

شادی کے لئے سعد وقت کا انتخاب: اگر لڑکا اور لڑکی ایک ہی منسوبات والے ہوں اور نکاح کے وقت ان کے سیارے سعد ہوں تو یہ وقت بہتر ہے۔ اگر اس روز سیارے موافق نہ ہوں تو نکاح ہرگز نہ کیا جائے۔ وضاحت اس طرح ہے۔ شمس - تیسرے - چھٹے - دسویں اور گیارہویں خانے میں ہو طالع پیدائش سے تو اس وقت نکاح کرنا سعد ہے۔ اگر شمس پہلے پانچویں - ساتویں اور نویں خانے میں ہو تو یہ وقت بھی سعد ہے۔ مگر اوسط درجہ سعد ہے۔ اگر شمس چوتھے - آٹھویں اور بارہویں خانے میں ہو تو نحس ہے ایسے وقت شادی ہرگز نہ کی جائے۔ اگر قمر- تیسرے - چھٹے - ساتویں - دسویں اور گیارہویں خانے میں ہو تو یہ وقت بہت سعد ہے اگر قمر دوسرے - پانچویں - نویں خانے میں ہو تو بھی سعد ہے۔ اور پہلی تاریخ قمری ماہ کی مگر سیارہ قمر نحس حالت میں نہ ہو۔ اگر سیارہ مشتری اپنی شرفی برج میں ہو یا دوست سیارہ کے برج میں ہو یا اپنے نواشہ کے برج میں ہو یا کسی دوسرے برج میں مگر ہو قوی حالت میں تو بہت بہتر ہے۔ عورت اپنے میاں کی فرمانبردار ہوگی۔ صاحب اولاد ہوگی۔ ایسے وقت میں نحس سیارہ کا اثر نہ ہوگا۔ بروقت نکاح لڑکے اور لڑکی دونوں کے زائچہ پیدائش کو دیکھنا چاہیئے یہ سب سے اعلیٰ طریقہ ہے۔ موافق نام برج کے تاریخ نکاح مقرر کرنا چاہیئے۔ اگر شمس ساتویں خانہ میں اور سیارہ قمر طالع - چھٹے - آٹھویں میں اور مشتری و عطارد ساتویں اور آٹھویں خانہ میں زحل اور راس پہلے - چوتھے - آٹھویں خانے میں اور مریخ و زہرہ چھٹے - ساتویں - آٹھویں خانے میں ہو تو یہ وقت نکاح نحس ہے۔

مرض کے متعلق: اگر سوال ہو کہ بیمار صحتیاب ہوگا یا نہیں؟ تو اس کا جواب اس طرح دیا جائے۔ سوال کے وقت - آٹھویں - گیارہویں اور بارہویں خانے میں سعد سیارہ ہو اور سیارہ قمر کی نظر ہو اور تیسرے - چھٹے - دسویں - گیارہویں خانے میں قمر ہو تو مریض جلد صحتیاب ہوگا۔ اگر طالع کا مالک مریخ ہو اور طالع میں ہو تو مرض میں اضافہ ہوگا۔ اگر مریخ ساتویں - آٹھویں میں ہو تو مریض مرجائے گا۔ اگر طالع میں یا خانہ بارہویں میں مریخ ہو تو مریض صحتیاب ہو جائے گا۔ اگر سیارہ قمر- آٹھویں خانہ میں ہو یا اس کے ساتھ کوئی نحس سیارہ ہو یا نحس سیارہ کے درمیان قمر ہو تو مریض مرجائے گا۔ اگر طالع میں اور قمر کے ساتھ سعد سیارہ ہو۔ یا سعد سیارہ کا کھٹ برگ ہو تو بیمار صحتیاب ہوگا۔ اگر پہلے - پانچویں - ساتویں - نویں - دسویں اور گیارہویں خانے میں سب سعد سیارے ہوں تو بیمار صحت پائے گا۔ اگر پہلے ساتویں آٹھویں خانے میں نحس سیارے ہوں اور سعد سیارہ قوی نہ ہو تو بیمار مرجائے گا۔ اگر مریخ ساتویں خانے میں نحس سیارہ ہو اور سعد سیارہ قوی نہ ہو تو بھی مریض شفایاب نہ ہوگا۔ اگر نویں خانے میں زحل ہو اور کوئی سعد سیارہ اس کے ساتھ ہو اور کوئی سعد سیارہ طالع میں ہو یا ناظر ہو تو مریض موجودہ جگہ سے کسی اور شہر جائے گا۔ تو مرض دور ہو جائے گا۔ اگر چھٹے خانے میں مشتری ہو اور تیسرے خانے میں شمس ہو اور دسویں خانے میں قمر ہو تو مریض صحتیاب نہ ہوگا۔

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

مستحصلہ

قادر الکلام

خالد اسحق راٹھور

قسط نمبر 4

قسط نمبر تین کا اختتام باب اول کے اختتام سے منسلک تھا۔ زیر نظر الفاظ کتاب ہذا کے باب دوم پر مشتمل ہیں۔ باب دوم میں بنیادی موضوع اصطلاحات جفر ہیں۔ اصطلاحات جفر اس کتاب کا ایک بہت اہم موضوع ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کتب قدیم میں عام طور پر جفر کے قواعد کو ایسے الفاظ اور فقروں میں پوشیدہ کرکے بیان کیا جاتا تھا کہ لکھنے والے کے علاوہ کسی دوسرے کا ان قواعد کو سمجھنا جوئے شیر لانے سے کم نہ ہوتا تھا۔ علم جفر کی شائقین کی اس ضرورت کے پیش نظر یہ باب شامل کتاب کیا گیا ہے۔ اس کی مدد سے جفر کی متلاشی کسی بھی قاعدے کو آسانی کے ساتھ سمجھ سکیں گے۔ ماہرین جفر نے جو اصطلاحات استعمال ہوتی ہیں ان کا بیان و تشریح اس باب میں کر دی گئی ہے۔

1- **آثار** :- علم جفر کے دو حصے ہیں۔ آثار ان میں سے ایک ہے اور اس کا تعلق سوالوں کے جواب حاصل کرنے کی بجائے مسائل' حاجتوں اور ضرورتوں کو اعمال روحانی نقوش آیات قرآن ' اسماء الٰہی اور حروف کی طاقتوں کے ذریعے حل کرنے سے ہے۔

2- **اخبار** :- علم جفر کے دو حصوں میں سے ایک ہے۔ اس کے ذریعے سائل کے سوال کا جواب استخراج کیا جاتا ہے۔ عموماً مستحصلہ کے لفظ سے بھی پکارا جاتا ہے۔

3- **ابجد** :- ابجد کی کئی ایک اقسام ہیں۔ تاہم 28 بنیادی اہمیت رکھتی ہیں۔ ابجد سے مراد دراصل کسی بھی لفظ یا حرف تہجی کے اعداد معلوم کرنا ہے۔

4- **ابجد ابثت** :- ابجد شمسی اور ابجد قمری دو اقسام حد درجہ مستعمل ہیں۔ ابجد ابثت ابجد شمسی کا دوسرا نام ہے۔ یہ ابجد آدم کے نام سے بھی پکاری جاتی ہے۔

5- **ابجد نوحی** :- ابجد نوحی' ابجد قمری کا دوسرا نام ہے۔ یہ دیگر تمام ابجدوں سے زیادہ مستعمل ہے۔

6- **ابجد دیگر** :- مندرجہ بالا کے سمیت کل 28 ابجدیں ہیں۔ یہ ابجدیں 28 منازل قمر سے منسوب ہیں۔ اس عنوان کے ان کی مزید تفصیل بیان نہیں کی جا رہی بلکہ مبتدی حضرات کے لئے وضاحت کر دوں کہ ابجد قمری اور ابجد شمسی سے تین تین یا چار چار وغیرہ کی طرح سے دیگر ابجدیں بنائی گئی ہیں۔ ان کا ذکر باب کے آخر میں آئے گا۔

اختیارات :- اس سے مراد بنیادی طور پر مستحصل کا ضرورت کے مطابق کسی حرف کا تبدیل کرنا وغیرہ ہے۔ بعض از حد ضرورت کی صورت میں مروجہ قواعد کے علاوہ خود سے کوئی فعل کرنا۔

اعداد مراتبی :- حرف جس مرتبہ پر ہوتا ہے۔ اس کا عدد' عدد مراتبی کہلاتا ہے۔ مثلاً جیم تیسرے نمبر پر ہے۔ سو اس کا مراتبی عدد ہوا۔

مراتب احاد اکائی عشرات دھائی مات سینکڑہ الوف ہزار

8- **اساس** :- وہ سطر یا حروف جس سے کسی سوال کا جواب حاصل کرنے کے لئے حروف پیدا کئے جاتے ہیں۔

9- **ازواج** :- پہلے حرف سے دو حرف چھوڑ کرلینا۔ جیسے (ا' ب' ج' د) چار حروف میں پہلے الیا پھر د۔

10- **اقلیم** :- جفر جامع میں ربع کا حرف اول اقلیم کہلاتا ہے۔

14 (بقایا صفحہ)

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

عامل حکیم غلام سرور شباب' حویلی لکھا قسط نمبر2

چھو منتر کا ایک باب

قوت ارادی :- حضرت انسانی کی پوشیدہ قلبی طاقتوں کے کامل عروج کا نام قوت ارادی ہے۔ وہ یہ طاقت ہے جس کے ماتحت دل کے سب کام ہوتے ہیں۔ یوں کہنا چاہیئے کہ یہ کشور دل کی حکمران ہے۔ انسانوں کی نگہداشت اور قوموں پر حکومت ایک زبردست ارادے ہی کے ذریعے سے ہوتی ہے۔ کثیرالتعداد اشخاص کا یہ خیال ہے کہ سخت مزاجی ، ضدی ہونا یا اس قسم کی اور باتیں زبردست قوت ارادی کی علامات ہیں۔ کیونکہ مزاج کا بے قابو ہی ظاہر کرسکتا ہے کہ اس کو قابو کرنے کے لئے قوت ارادی کی ترتیب نہیں کی گئی ہے۔ اگر خود اپنی ذات پر قابو حاصل نہیں ہے تو آپ دوسروں کو بھی اپنے قابو میں نہیں کرسکتے۔ تمام تر روحانی علوم میں خصوصا اور دنیاوی کاروبار میں عموما قوت ارادی کے بغیر کامیابی ناممکن ہے۔ جس شخص میں قوت ارادی نہیں وہ کوئی کام پایہ تکمیل تک نہیں پہنچا سکتا۔ اور نہ ہی کامیاب ہوسکتا ہے۔ ضعیف قوت ارادی والا شخص بالکل اس ہلکی لکڑی کی مشابہ ہے جو کسی سمندر میں تیر رہی ہو۔ اگر شمال کی طرف سے ہوا کا جھونکا آتا ہے تو لکڑی کو جنوب کی طرف بہالے جاتا ہے اور اگر جنوب کی طرف سے آتا ہے تو شمال کی طرف بہالے جاتا ہے۔ گویا وہ ہواؤں کے زیر اثر ہے۔ خود اس میں یہ طاقت نہیں کہ وہ جس طرف کو چاہے جاسکے۔ اسی طرح ایک کمزور قوت ارادی والا شخص بھی زمانہ کا محتاج رہتا ہے۔ خود اپنے پاؤں پر کھڑا نہیں ہوسکتا۔ اور نہ ہی کچھ کرسکتا ہے۔ وہ ہمیشہ دوسروں کا محتاج رہتا ہے۔ اگر ایک شخص نے ایک صلاح دی تو بے سوچے سمجھے اس کے پیچھے لگ گیا۔ اگر دوسرے شخص نے کچھ اور کہا تو اس کی تقلید شروع کردی پس ایسے شخص ہمیشہ دکھ اٹھاتے ہیں اور زندگی میں نہایت بے سروسامانی کی حالت میں رہتے ہیں۔ وہ شخص جو آج ایک کام کررہا ہے اور کل اس کو چھوڑ کر دوسرے کی طرف رجوع کرتا ہے۔ کبھی بھی کامیاب نہیں ہوسکتا۔ انگریزی میں ایک مثل ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے " ڈانواں ڈول - مٹی خراب" ایسے اشخاص کی قوت ارادی بہت کمزور ہوتی ہے۔ اور وہ کبھی بھی اپنی رائے قائم نہیں کرسکتے اور اس طرح وہ تمام عمر خستہ حال پریشان طبیعت اور دوسروں کے محتاج رہتے ہیں۔

قوت ارادی کیا ہے؟ :- قوت ارادی کا مطلب ہے ارادے کی طاقت۔ انسان کی قوت ارادی میں ایک نہایت لطیف اور غیر مرئی اثر پنہاں ہے۔ جو الفاظ کی مخصوص بندشوں کے ساتھ مل کر انسان کے قلوب کو متحرک کرنے میں قوی الاثر ہے۔ کوئی وجہ نہیں ہے کہ آپ بھی یہ طاقت نہ حاصل کریں۔ آپ اپنی کلی طاقتوں کی نشوونما کرنے سے اس طاقت کو حاصل کرسکتے ہیں۔ اور یہ کوئی مشکل کام بھی نہیں ہے۔ یعنی جس کام کے سرانجام دینے کا ارادہ کرتے ہیں۔ اسے سرانجام دے کر ہی چھوڑنا چاہیئے۔ ہر ایک کام کے شروع شروع میں کئی ایک تکلیفات رونما ہوا کرتی ہیں۔ لیکن کامیاب وہی ہوا کرتا ہے۔ جو ان تکلیفات کو برداشت کرتا جائے۔ جب تکلیف برداشت کرنے کی طاقت ہو جاتی ہے۔ تو قوت ارادی خودبخود بڑھتی چلی جاتی ہے۔ ہمیشہ ہر ایک کام کا فیصلہ خود ہی کرنا چاہیئے اپنے آپ کو دوسروں کے حوالے کبھی نہ کرو۔ اس طرح اور بھی قوت ارادی کمزور ہو جاتی ہے۔ پھر جب کسی کام کے کرنے کا فیصلہ کرلیا تو ہمہ تن اس میں مصروف ہو جاؤ۔ خواہ کتنی مشکلات پیش آئیں۔ کبھی ہمت نہ ہارو اور استقلال کو ہاتھ سے جانے نہ دو کامیابی یقینی ہے۔ زبردست قوت ارادی کے آگے سخت پتھر بھی موم ہو کر بہہ جاتے ہیں۔ دیکھئے تاریخی واقعہ فرہاد نے کس طرح پہاڑوں کے پہاڑ تن تنہا کاٹ کر رکھ دیئے تھے۔ اور اف تک نہ کی۔ کسی کام کے شروع کرنے سے پہلے اس کے سرانجام دینے کا دلی سچا شوق ہونا چاہیئے۔ اور جو کام کرنے کے قابل ہو۔ اسے اچھی طرح کرنا چاہیئے۔ پس پھر کوئی وجہ نہیں کہ آپ کامیاب نہ ہوں۔

جاننا چاہیئے۔ کہ قوت ارادی یکسوئی قلب اور استقلال سے بڑھتی ہے۔ اور یکسوئی اور استقلال بڑھتے ہی تصور سے ______ اور تصور بڑھتا ہے اجتماع خیالات سے ______ اور اجتماع خیالات بڑھتے ہیں دلی شوق سے ______ پس جب تک کسی کام کے

free copy
khalidrathore.com
Lunatech Document Processing Solutions

سرانجام دینے کا دلی شوق نہ ہو ________ کچھ بھی نہیں ہوسکتا۔ اور جب شوق ہوگا۔ اس کام کے متعلق خیالات جمع ہوتے جائیں گے۔ اور پھر تصور بڑھتا جائے گا۔ اور اس طرح قوت ارادی کی مضبوطی تک نوبت پہنچ جائے گی۔

یکسوئی قلب کا یہ مطلب ہے کہ دل کو ایک طرف لگالینا۔ دل اپنی مرضی کا مالک نہیں یہ اپنے مشیروں کا محتاج ہے۔ جو اس کو ایک کام کی طرف رجوع نہیں ہونے دیتے۔ خیالات دو طرح کے ہوتے ہیں۔ ایک تو وہ جو صرف دماغ سے نکل کر دل میں پہنچتے ہیں۔ یعنی اندرونی خیالات اور دوسرے بیرونی جو حواس خمسہ یعنی دیکھنے، سننے، سونگھنے، چکھنے اور ٹٹولنے سے پیدا ہوتے ہیں۔ مثلاً بیٹھے بیٹھے میرے دل میں خیال پیدا ہوتا ہے کہ مجھے آج لاہور جانا چاہیے۔ یہ خیال مجھے کسی بیرونی طریقہ سے پیدا نہیں ہوا۔ یعنی مجھے کسی نے نہیں کہا' کہ جاؤ۔ پس ایسے خیالات اندرونی ہیں۔ اگر کوئی مجھے کہتا تو یہ بیرونی ہوتا۔ اسی طرح اگر میں کسی چیز کو سونگھتا ہوں تو میرے دل میں اس کی خوشبو یا بدبو کا خیال پیدا ہوتا ہے۔ اسی طرح دوسری طاقتوں مثلاً دیکھنا، چکھنا' ٹٹولنا' کا حال سمجھیے۔ یہ بیرونی خیالات ہوں گے۔ ایسی حالت میں دل کو ایک طرف لگانا نہایت مشکل امر ہوتا ہے۔ اسی واسطے عاملان کے لئے علیحدگی بھی ضروری قرار دی گئی ہے۔ تاکہ کم از کم دوران عمل میں بیرونی خیالات نہ ستائیں۔ اور جب عامل عمل شروع کردیتا ہے تو آہستہ آہستہ اندرونی خیالات بھی ملنے شروع ہو جاتے ہیں اور قوت ارادی بڑھتی چلی جاتی ہے۔ زبردست قوت ارادی کا حامل صرف ایک نظر سے ہی ظالم سے ظالم شخص کو مطیع کرسکتا ہے۔ اڑتے ہوئے پرندوں کو اپنے پاس بلا سکتا ہے۔ ہرے درختوں کو خشک اور خشک درختوں کو ہرے کرسکتا ہے بھلے چنگے آدمی کو بیمار اور بیمار کو تندرست کرسکتا ہے۔ دنیا میں مشکل سے مشکل کام لیں کامیابی حاصل کرسکتا ہے۔

تجویز اور منتر:- یہ تو آپ کو معلوم ہوچکا ہے کہ خیال، تصور اور ارادے میں کتنی طاقت ہے' ہماری آئندہ کامیابی اور خوش دلی کا دارومدار ہماری دنیائے خیالات پر ہے۔ جیسا کہ معمولی کے علم یا اس کی رضامندی کے بغیر نیک اور بد دونوں قسم کے کاموں کے لئے منتر سے کام لیا جاسکتا ہے۔ منتر کیا ہے؟ آیئے ہم آپ کو بتاتے ہیں۔

تعریف منتر:- منتر کہتے ہیں۔ ایسے الفاظ کی بندش کو جو تاثیر ظاہر کرے۔ یہ ہندی لفظ ہے۔ دراصل الفاظ کی بندش ایک خاص اثر رکھتی ہے۔ ردھم RYTHEM اس سے پیدا ہوتا ہے۔ شعر بھی الفاظ کی بندش ہے۔ ایک خیال جب شعر کی بندش میں آتا ہے۔ تو اس میں ایک خاص لطف اور زور پیدا ہو جاتا ہے۔ وہی قوت ہوتی ہے' آپ نے سن رکھا ہوگا۔ اور اکثر احباب کے تجربے میں ہوگا۔ کہ کس طرح ایک اچھا گائیک دوران ریاض کسی مخصوص سر سے شیشہ یا دوسری کانچ کی اشیاء کو توڑ ڈالتا ہے۔ اچھے گائیک گاتے گاتے کلاس کے ارتعاشی میدان تک پہنچ جاتے ہیں۔ اور گلاس ریزہ ریزہ ہو کر بکھر جاتا ہے۔ بعینہ جو لوگ جو افسوں - منتر اور عزمتیں باندھتے ہیں یا باندھنے کا علم رکھتے ہیں۔ وہ اپنی زبان میں ایک خاص نکتہ خیال کو مدنظر رکھ کر الفاظ باندھتے ہیں۔ ان الفاظ کا ردھم جب افسون اور منتر کا قالب اختیار کرتا ہے۔ تو اس میں ایسا زور پیدا ہو جاتا ہے۔ تو منتر مرض کے متعلق ہے تو مرض کا اثر فی الفور دور ہو جاتا ہے۔ بعض جگہ آپ الفاظ بے معنی اور بے ربط پائیں گے۔ مگر منتر کے ردھم کو قائم رکھنے کے لئے وہ ضروری ہوتے ہیں۔ ان میں ایک آدھ لفظ ادھر ادھر یا غلط ہو جائے۔ تو اثرات ختم ہو جاتے ہیں۔ یعنی منتر کا سحری اثر ایسی صورت میں ممکن ہے۔ جب عمل میں گڑبڑ نہ ہو۔ منتر صحیح ہوں ان میں خرابی پیدا ہو جائے تو مطلوبہ نتیجہ حاصل نہ ہوگا۔ منتر یعنی الفاظ کی بندش دنیا کی ہر زبان میں کی جاسکتی ہے۔ منتر کے الفاظ کی درست ادائیگی ضروری ہے۔ جس طرح شعر وزن سے گر کر ناموزونیت واضح کر دیتا ہے۔ اور اس کو گرفت میں لایا جاسکتا ہے۔ اسی طرح جو لوگ الفاظ کی مخفی قوتوں کا علم جانتے ہیں ان کو ہی منتر اور افسون کے الفاظ کی بندش کا علم ہوتا ہے۔ مختصر یہ ہے کہ دلی خیالات کے اظہار بذریعہ الفاظ کہ جس سے مطلوب کے دل پر اثر پڑتا ہے۔ پس ان تاثیر ظاہر کرنے والے الفاظ کو منتر کہتے ہیں۔

تجویز:- یہ تو آپ کو معلوم کرچکے ہیں کہ منتر وہی نتیجہ پیدا کرتے ہیں جس کی ان میں خواہش بیان کی جاتی ہے۔ اس لئے جیسا آپ کا

free copy khalidrathore.com

مقصد ہوگا۔ اسی طرح کے منتر سے کام لیا جائے۔ یعنی ایسے منتر جو آپ کے دلی جذبات و خیالات اور خواہش کی عکاسی کرتے ہوں۔ انہیں تجویز کریں ضرور کامیابی ہوگی۔

منتر کی طاقت :- منتر کی طاقت اس کے بار بار پڑھنے سے بڑھتی ہے۔ مثلاً آپ ایک شخص سے کوئی بات ایک مرتبہ کہیں تو اس پر کچھ اثر نہ ہوگا۔ لیکن اگر بار بار زور دار الفاظ میں وہی بات کہی جائے تو آخر کار وہ اس کے دل پر اثر ضرور نقش ہو جائے گی۔ یعنی منتر کو بار بار کامل تصور اور مضبوط قوت ارادی سے پڑھا جائے تو خیالات کی غیر مرئی لہریں مطلوبہ شخص کے دل و دماغ اور تن بدن میں آتش عشق پیدا کردیتی ہے۔ یا جن خیالات کا اظہار منتر میں سمویا ہوتا ہے اس کے اثرات بعینہ فریق ثانی ہوتے ہیں۔ بالفاظ دیگر منتر آپ کے تصوراتی برقی گھوڑے پر آپ کے جملہ خیالات کو سوار کرکے آپ کی قوت ارادی کو کوڑے مارتا ہوا فریق ثانی کے دل و دماغ اور تن بدن میں پہنچاتا ہے۔ جس کی وجہ سے فریق ثانی ویسا ہی کرنے پر اپنے دل کے ہاتھوں مجبور ہو جاتا ہے۔ جیسا اظہار آپ منتر اور افسون کے تحت مخفی قوتیں آپ کے مضبوط ارادے کے مطابق آپ کے جملہ خیالات جو آپ اپنے تصور میں لاتے ہیں۔ مطلوبہ شخص کے دل و دماغ میں پہنچا دیتی ہے۔ اور وہ ان مخفی قوتوں کے زیر اثر ہو کر ویسا ہی کرتا ہے جیسا آپ چاہتے ہیں۔

(جاری ہے)

بقایا ستارہ

27- **خط شمس :** خط شمس کے درمیان خوش قسمتی اور شہرت۔

28- **خط عطارد :** بچے کی پیدائش سے متعلق امراض و مشکلات یا بچوں کا نہ ہونا۔

29- **قوس زہرہ :** دوہری قوس زہرہ پر پیشاب و زہر خوانی کی علامت۔

30- **خط شادی :** شریک زندگی کی موت پہلے واقع ہو۔

31- **خط مریخ :** بہادر ، جری

نوٹ : مندرجہ بالا تمام علامتوں کو شکل نمبر1 اور 2 میں نمبر وار بیان کیا گیا ہے۔

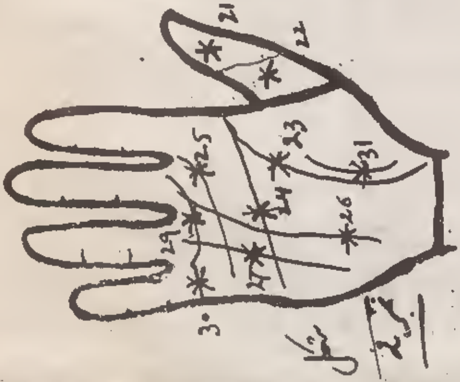

آپ کی رائے؟؟

یہ ہمارا نہیں آپ کا ماہنامہ ہے۔ آپ کی رائے ہمارے لئے نہایت ہی اہمیت کی حامل ہے۔ ہم اس کے منتظر ہیں۔ انشاء اللہ آپ کی توقعات کے مطابق ماہنامہ راہنمائے عملیات کو بہتر سے بہتر بنایا جائے گا۔

(ایڈیٹر)

free copy khalidrathore.com Document Processing Solutions

ادارہ

ادوار

اچھے یا برے دن معلوم کرنا:- حالات زندی استخراج کرنے کے علم نجوم میں کئی ایک طریقہ کار ہیں ادوار یا دشا سسٹم بھی ان میں سے ایک بنیادی اور قدیم طریقہ ہے۔ اس نظام میں یہ قیاس کیا جاتا ہے کہ مختلف کواکب انسانی زندگی پر مختلف عرصے تک اثر انداز ہوتے ہیں۔ اس عرصے کا تعلق وقت پیدائش پر درجات قمر و منزل قمر سے ہوتا ہے۔ کسی بھی فرد کے حالات زندگی استخراج کرنے کے لئے مختلف قسم کے بڑے اور چھوٹے دور استعمال ہوتے ہیں۔ ان کے نام بالترتیب یوں ہیں۔

1- دور اکبر

2- دور اوسط

3- دور صغیر

4- دور اصغر

نجومی احکام کے لئے ان ادوار کا استعمال بہت مفید قابل اعتبار سمجھا جاتا ہے۔ تاہم اس میں مسئلہ یہ ہوتا ہے کہ دور اکبر اور استخراج کرنا آسان ہوتا ہے۔ تاہم اس کے تحت مزید مختصر وقت کے حالات استخراج کرنے کے لئے دور اوسط، دور صغیر اور دور اصغر کا استخراج کرنا بالترتیب مشکل تر اور تکلیف دہ ہو جاتا ہے۔ تاہم اب یہ مسئلہ بھی باقی نہیں رہا۔ خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز کے تحت مختلف کمپیوٹر پروگرام تشکیل دیئے گئے ہیں۔ ان میں سے ایک پروگرام ادوار کے موضوع پر بھی اس پروگرام کی مدد سے دور اکبر و اوسط و صغیر و اصغر تک کے ادوار باآسانی استخراج کئے جا سکتے ہیں۔ کمپیوٹر کے ذریعے استخراج شدہ ان ادوار کی یہ بھی خوبی ہے کہ حساب میں ایک دن کی بھی غلطی امکان نہیں ہوتا۔ بلکہ گھنٹوں، منٹوں کا حساب بھی سو فی صد درست وقت تک دیا گیا ہے۔

ذیل میں ان چاروں ادواروں پر مشتمل جدول کا چھوٹا سا حصہ قارئین کے لئے دیا گیا ہے۔ کوئی بھی فرد یا نجومی اس سہولت سے معمولی معاوضے کے عوض مفید ہو سکتا ہے۔

قسم دور	25 سال	70 سال
دور اکبر و اوسط	250 روپے	350 روپے
اکبر اوسط صغیر	350 "	600 "
اکبر اوسط اصغر	550 "	1000 "

سال	ماہ	دن	گھنٹہ	منٹ	دور اصغر	دور صغیر	دور اوسط	دور اکبر
1901	12	29	8	5	JUP	MER	VENU	SAT
1902	1	24	22	53	SAT	MER	VENU	SAT
1902	1	28	19	17	KETU	KETU	VENU	SAT
1902	2	9	21	17	VENU	KETU	VENU	SAT
1902	2	13	5	29	SUN	KETU	VENU	SAT
1902	2	18	18	29	MOON	KETU	VENU	SAT
1902	2	22	15	53	MARS	KETU	VENU	SAT
1902	3	2	15	29	RAHU	KETU	VENU	SAT
1902	3	11	11	41	JUP	KETU	VENU	SAT
1902	3	22	0	29	SAT	KETU	VENU	SAT
1902	4	1	10	53	MER	KETU	VENU	SAT
1902	4	2	7	22	SUN	SUN	SUN	SAT
1902	4	3	17	10	MOON	SUN	SUN	SAT
1902	4	4	17	44	MARS	SUN	SUN	SAT
1902	4	7	6	10	RAHU	SUN	SUN	SAT
1902	4	9	13	27	JUP	SUN	SUN	SAT
1902	4	12	6	58	SAT	SUN	SUN	SAT
1902	4	14	16	20	MER	SUN	SUN	SAT
1902	4	15	16	53	KETU	SUN	SUN	SAT
1902	4	18	13	29	VENU	SUN	SUN	SAT
1902	4	20	22	29	MOON	MOON	SUN	SAT
1902	4	22	13	5	MARS	MOON	SUN	SAT
1902	4	26	20	29	RAHU	MOON	SUN	SAT
1902	5	0	15	17	JUP	MOON	SUN	SAT
1902	5	5	4	29	SAT	MOON	SUN	SAT
1902	5	9	4	5	MER	MOON	SUN	SAT
1902	5	10	20	41	KETU	MOON	SUN	SAT
1902	5	15	14	41	VENU	MOON	SUN	SAT
1902	5	17	1	29	SUN	MOON	SUN	SAT
1902	5	18	4	49	MARS	MARS	SUN	SAT
1902	5	21	4	29	RAHU	MARS	SUN	SAT
1902	5	23	20	39	JUP	MARS	SUN	SAT
1902	5	27	0	5	SAT	MARS	SUN	SAT
1902	5	29	20	1	MER	MARS	SUN	SAT
1902	6	1	0	20	KETU	MARS	SUN	SAT
1902	6	4	7	32	VENU	MARS	SUN	SAT
1902	6	5	7	5	SUN	MARS	SUN	SAT
1902	6	6	23	41	MOON	MARS	SUN	SAT
1902	6	14	16	1	RAHU	RAHU	SUN	SAT
1902	6	21	12	51	JUP	RAHU	SUN	SAT
1902	6	29	15	25	SAT	RAHU	SUN	SAT
1902	7	6	22	29	MER	RAHU	SUN	SAT
1902	7	9	21	10	KETU	RAHU	SUN	SAT
1902	7	18	11	58	VENU	RAHU	SUN	SAT
1902	7	21	0	25	SUN	RAHU	SUN	SAT
1902	7	25	7	49	MOON	RAHU	SUN	SAT

free copy
khalidrathore.com
Urdu Tech Document Processing Solutions

ازدواجی علمِ نجوم

جب بھی ہم کسی کا پیدائشی زائچہ بناتے ہیں تو اس وقت صرف سائل کا ہی زائچہ ہمارے سامنے ہوتا ہے۔ اس زائچے کی بنیاد پر جہاں ہم اس کے مالی حالات' زندگی میں پوزیشن اور صحت وغیرہ کو بیان کرتے ہیں وہاں اس کے ازدواجی حالات جاننے کے لئے بھی یہی زائچہ مددگار ہوتا ہے۔ جس طرح دنیا بھر کی اشیاء بارہ بروج سے منسوب ہیں۔ اسی طرح تمام رشتے دار بھی کسی نہ کسی گھر سے منسوب ہیں۔ ماں کے حالات دیکھنے ہوں تو چوتھے گھر سے دیکھتے ہیں۔ باپ کے حالات جاننے ہوں تو دسواں گھر ہمارا مددگار ہوتا ہے۔ محبوبہ کے حالات جاننے ہوں تو پانچواں گھر ہمارا مددگار ہو گا۔ اس طرح زائچے کا ساتواں گھر بیوی یا شوہر کے بارے میں بتاتا ہے۔ سائل کے پیدائشی زائچے کے ساتویں گھر کو طالع مان کر آپ جو زائچہ بنائیں گے وہ اس سائل کی بیوی کا زائچہ ہو گا۔ اگر سائلہ ہو تو وہ اس کے خاوند کا زائچہ ہو گا۔ میاں بیوی کے حالات جاننے کے لئے یہ طریقہ کار نہایت ہی مفید ہے۔

اگر آپ میاں بیوی کے حالات ممکن حد تک درست جاننا چاہتے ہیں تو آپ کو دونوں کے پیدائشی زائچوں کا اکٹھا جائزہ لینا ہو گا۔ یہ کچھ مشکل تو ضرور ہے لیکن ایک صحیح حکم لگانے کے لئے جو کوشش کی جاسکتی ہے میرے خیال میں وہ کوشش ضرور کرنی چاہئے۔ ان باتوں کے علاوہ نکاح کے وقت کو بھی خاص اہمیت حاصل ہے۔ نکاح کے وقت سیاروں کی کیا پوزیشن ہے۔ قمر کہاں اور کس حالت میں ہے۔ دراصل نکاح کے لئے سعد وقت کا انتخاب کیا جائے تو یہ خوشگوار ازدواجی حالات کا باعث بن سکتا ہے ورنہ حالات الٹ بھی ہو سکتے ہیں۔

ازدواجی علم نجوم موجودہ زندگی کا ایک بہت اہم پہلو ہے۔ اس کی مدد سے جہاں ہم جنس مخالف کے مزاج' کردار اور دیگر امور کو سمجھ کر ان کی درستگی کے بارے میں مثبت اقدام اٹھا سکتے ہیں۔ صرف اپنی ذات کے لئے نہیں بلکہ دوسروں کے لئے بھی اس قسم کے اقدام کر سکتے ہیں جن سے لوگوں کو فائدہ ہو اور ان کے الجھے ہوئے معاملات اور مسائل کا کوئی نہ کوئی حل نکل آئے۔

یہاں مجھے ایک واقعہ یاد آرہا ہے جو یقیناً آپ کے لئے رہنما ثابت ہو سکتا ہے۔ چند ماہ قبل ایک دوست ملنے آیا تو کافی پریشان معلوم ہو رہا تھا۔ استفسار پر معلوم ہوا کہ اس کی ہمشیرہ کے خانگی حالات درست نہیں اور نوبت طلاق تک آپہنچی ہے۔ بلکہ اصولی طور پر اس کا فیصلہ بھی ہو چکا ہے مختصراً ضروری کوائف حاصل کرنے کے بعد زائچہ وغیرہ بنایا اور کوکبی پوزیشن دیکھ کر دوست کو مشورہ دیا کہ وہ کچھ عرصہ صبر کریں اور طلاق نہ لیں۔ انشاء اللہ جلد ہی حالات میں مثبت تبدیلی آئے گی۔ اول اول تو میرا دوست اس بات کا قائل نہ ہوا تاہم جب تفصیل سے اس کے سامنے معاملات کو رکھا تو وہ اس بات پر راضی ہو گیا کہ فوری طور پر طلاق لینے کا فیصلہ کچھ عرصے کے لئے ملتوی کر دیا جائے۔ اس اثناء میں ان کی ضروری روحانی مدد بھی کی گئی۔ اور آخر کار اللہ کا کرنا ہوا اور دونوں خاندانوں میں صلح کے اسباب پیدا ہوئے اور ایک خاندان' ایک گھر' ایک نسل تباہی سے بچ گئی۔

یہاں میں یہ نہیں کہتا کہ ہمیشہ ہی ایسا ہو سکتا ہے۔ لیکن اگر ہم ان مخفی علوم کی مدد حاصل کریں تو اکثر برے اور مشکل حالات سے بچاؤ کا کوئی راستہ تاریکی میں روشنی کی کرن بن سکتا ہے۔

بہر حال واپس اصل موضوع کی طرف آتے ہوئے چند بنیادی باتیں بیان کر رہا ہوں۔ ان کا تعلق زائچے کے ان پہلوؤں سے ہے جو ہمیں میاں بیوی کے منسوبی گھروں منسوبی کوکب' محبوب یا محبوبہ کے منسوبی کوکب اور گھر اور بچوں کو ظاہر کرنے والے زائچے کے گھر اور کوکب وغیرہ سے روشناس کرواتے ہیں۔ ان کو ذہن نشین کرنا حد درجہ ضروری ہے تاکہ عملی زندگی میں کوئی پیچیدہ صورت حال آپ کے سامنے آئے تو آپ باآسانی

بقایا صفحہ 15

free copy khalidrathore.com LinaTech Document Processing Solutions

چینی علم نجوم

ارشد اسحق راٹھور، لاہور

چینی علم نجوم اپنی نوعیت کے لحاظ سے دوسرے تمام نجومی طریقہ کار سے مختلف ہے۔ اس میں بارہ سالوں کا ایک دور ہوتا ہے۔ ہر سال ایک خاص جانور کے تحت آتا ہے۔ ان سالوں کو چوہے کا سال خرگوش کا سال وغیرہ کے ناموں سے پکار جاتا ہے۔ زیر نظر مضمون بلی کے سال پیدا ہونے والے افراد کے بارے میں ہے۔ چوہا، بیل اور شیر کے سال پیدا ہونے والوں کا ذکر پچھلے ماہ کیا جاچکا ہے۔

بلی کا سال

جدول نمبر1 دیکھیں۔ اس میں ہر سال کے سامنے تحریر ہے کہ وہ سال کس جانور کے تحت آتا ہے۔ آپ بھی اپنی تاریخ پیدائش دیکھیں کہ آپ کس جانور کے تحت آتے ہیں۔ اگر آپ کی تاریخ بلی کے سال میں آتی ہے تو ذیل میں تحریر کردہ اپنے حالات و کردار کی تفصیل پڑھیں۔ ورنہ اس ماہ کا انتظار کریں جب آپ کے منسوبی جانور کا ذکر آئے گا۔

جدول 1

چوہا :- 1936 1948 1960 1972 1984 1996

بیل :- 1937 1949 1961 1973 1985 1997

شیر :- 1938 1950 1962 1974 1986 1998

بلی :- 1939 1951 1963 1975 1987 1999

اژدھا :- 1940 1952 1964 1976 1988 2000

سانپ :- 1941 1953 1965 1977 1989 2001

گھوڑا :- 1942 1954 1966 1978 1990 2002

بکری :- 1943 1955 1967 1979 1991 2003

بندر :- 1944 1956 1968 1980 1992 2004

مرغ :- 1945 1957 1969 1981 1993 2005

کتا :- 1946 1958 1970 1982 1994 2006

سور :- 1947 1959 1971 1983 1995 2007

خصوصیات

پھرتیلے، تیز چال، وفادار، حساس، نازک، نرم دل، ہنس مکھ بلی کے سال میں پیدا ہونے والے لوگ ایسی بہت سی خصوصیات کے حامل ہوتے ہیں جو کہ شیر کے سال میں بھی پائی جاتی ہیں۔ اس سال میں پیدا ہونے والے لوگوں کو اگر کوئی بڑا غم بھی لگا ہو تو یہ اسے ظاہر کرنے کے بجائے دنیا کے سامنے مسکراتے رہتے ہیں۔

اس سال میں پیدا ہونے والوں کی ایک خوبی نزاکت اور حساس پن ہے۔ اگر کوئی شخص ایک مرتبہ ان کی دوستی یا ساتھ کو ٹھکرا دے تو یہ دوبارہ کبھی اس سے بات نہیں کرتے۔

عام طور میں یہ لوگ دوسروں کی بات بڑے غور اور تحمل سے سننے کے عادی ہوتے ہیں۔ بات کو غور سے سننے اور سمجھنے کے بعد بڑے راست بازانہ انداز میں اس پر عمل یا کوئی فیصلہ کرتے ہیں۔ لیکن اگر یہ بات کے اندر چھپے خطرہ کو بھانپ نہ سکیں اور دھوکہ میں آکر کوئی کام کر گزریں تو نتائج دیکھ کر بہت زیادہ غصہ میں آجاتے ہیں اور دوسرے کو کافی سے زیادہ نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک بلی کسی بات کو سنجیدہ طریقہ سے نہیں لیتی اور نہ ہی معاملہ کی تہہ تک پہنچنے کی کوشش کرتی ہے۔ اس صورت میں یہ لوگ حقائق کو پس پردہ ڈال کر صرف اور صرف گپ بازی کرتے ہیں۔ اس موقع پر کوئی بھی شخص گپیں لگانے میں ان کا ثانی نہیں ہوتا۔ یہ لوگ اپنی ایک خامی کی وجہ سے بہت

free copy
khalidrathore.com
UniTech Document Processing Solutions

نقصان بھی اٹھاتے ہیں۔ وہ خالی فوری مادی دباؤ میں آنے کی ہے۔ مثال کے طور پر بلی آپ کی بات پیار سے ماننے کے لئے تیار نہیں ہے تو آپ کے معمولی سے دباؤ سے نہ صرف وہ آپ کی بات آسانی سے بلکہ فورا مان جائے گی اور آپ اس سے کوئی بھی کام لے سکیں گے۔

اس سال میں پیدا ہونے والے لوگ دنیاوی معاملات میں زیادہ دلچسپی نہیں لیتے۔ صرف اپنے گھربار کا خیال رکھتے ہیں اور اپنے گھر کو منفرد طریقے سے سجانے کے طریقے سوچتے رہتے ہیں۔

اس سال میں پیدا ہونے والے لوگوں کو لکیر کا فقیر تو نہیں کہا جاسکتا تاہم یہ پہلے سے جاری کام کرنے کو ترجیح دیتے ہیں اور کوشش کرتے ہیں کہ کوئی نیا کام نہ شروع کر بیٹھیں۔ تاہم اگر کبھی کوئی نیا کام کرنا پڑ جائے تو اپنی تیز اور شاطرانہ خوبیوں کی وجہ سے جلدی اس کام پر عبور حاصل کرلیتے ہیں۔ اور اپنے آپ کو اس رنگ میں ڈھال لیتے ہیں۔ جس کی انھیں ضرورت ہوتی ہے۔

یہ لوگ عام طور پر لڑائی جھگڑے کو ناپسند کرتے ہیں۔ لیکن اگر کبھی بیرونی دباؤ میں آئے بغیر کسی سے جھگڑ پڑیں تو اسے بہت زیادہ جسمانی و مالی نقصان پہنچانے سے بھی گریز نہیں کرتے۔

نر اور مادہ دونوں بلیاں اپنے شادی سے قبل چھوٹی چھوٹی اور وقتی محبتوں کے قائل بھی ہوتے ہیں۔ اور زندگی سے بھرپور لطف اٹھاتے ہیں۔

بلی خواتین :- یہ خواتین بلی کے سال میں پیدا ہونے والے مردوں کی نسبت اپنے حسن کا زیادہ خیال رکھتی ہیں۔ یہ خواتین لمبے بالوں کو زیادہ پسند کرتی ہیں۔ ان کے پسندیدہ لباس لیس والے یا پھولوں والے کپڑے ہوتے ہیں۔ ان کی لکھائی عام لوگوں کے مقابلے میں خوشخط ہوتی ہے۔ ان کا زیادہ وقت اپنے بچوں کے ساتھ یا پھر اپنے گھر کو سنوارنے میں گذرتا ہے۔ دنیا میں ایسی خواتین جو کہ غیر شادی شدہ ہیں ان میں زیادہ تعداد ایسی خواتین کی ہے جو کہ بلی کے سال میں پیدا ہوئی ہے۔

بلی والدین :- نر اور مادہ دونوں بلیاں اپنے بچوں کے لئے بہترین والدین ثابت ہوتے ہیں۔ یہ اپنے بچوں کو سونے کا نوالہ کھلانے کے ساتھ ساتھ شیر کی نظر سے بھی دیکھتے ہیں۔ گویا ان سے محبت تو بہت رکھتے ہیں۔ لیکن زیادہ لاڈ پیار سے اپنے بچوں کو خراب نہیں کرتے اور انہیں ایک ذمہ دار شہری بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ بلی والدین کے بچے بھی اگر بلی یا کتے کے سال میں پیدا ہوں تو یہ بچے آئیڈیل کہلاتے ہیں۔ تاہم ڈریگن یا بکری میں پیدا ہونے والے بچے بھی بہترین کہلاتے ہیں۔

بہترین شعبے :- آرٹ، کھلاڑی، سیاست دان، شوبزنس، گلوکار

بقایا شمعیت پیراسائنس کے اثرات

جانا لازمی ہے۔

جب ہم روشنی کا اثر انسانی زندگی پر دیکھتے ہیں تو بے اختیار یہ بات کہنے کو دل کرتا ہے کہ تابکاری کے اثرات انسانی زندگی پر لامحدود ہیں۔ یہ سب مختلف رنگ کیا ہیں یہ روشنی کی مختلف اقسام ہیں بس سب کی فریکوئنسی اور طول موج مختلف ہیں کیا یہ بات حیرت انگیز نہیں ہے کہ ایک شخص تو سرخ رنگ کا دیوانہ ہے اور دوسرا اسے دیکھنا پسند نہیں کرتا۔ گھر میں دیواروں پر کیا ہوا ہلکا رنگ آنکھوں کو بھاتا ہے اور تیز رنگ آنکھوں کو چبھتا ہے۔

جس طرح مختلف مادی اشیاء کا ورک فنکشن الگ ہے اور اسی بنیاد پر انہیں گروہوں میں تقسیم کیا گیا ہے تو کیا انسانوں کا اپنا ورک فنکشن ہونا ممکن نہیں۔ اگر انسانوں کی گروہ بندی ان کے ورک فنکشن کی بنیاد پر کی جائے تو کیا ہمیں ان توہمات سے نجات نہیں مل جائے گی جو اب ہماری زندگی کا حصہ بن چکے ہیں یعنی کوئی ایسی تابکاری جو اس انسان کے ورک فنکشن کے برابر یا زیادہ توانائی رکھتی ہو اسے متحرک کر دے۔ اس کے مزاج میں تبدیلیاں لاسکے اسے جذبوں سے پر یا عاری کرسکے۔ ہوسکتا ہے کہ جو تابکاریوں دور ستاروں اور سیاروں (جنہیں بارہ برجوں میں علم نجوم کے ماہرین نے تقسیم کیا ہے) سے آرہی ہیں۔ دنیا کے انسانوں کے مختلف گروپوں کا ایک ہی ورک فنکشن ہونا بھی ممکن ہے جس کی بنیاد پر مختلف گروہوں کے مزاج اور عادات و اطوار ہوں۔ بقایا صفحہ 42

free copy
khalidrathore.com
LunaTech Document Processing Solutions

خالد اسحٰق راٹھور

نوٹ مراقبے کے سلسلے میں تین اقساط پچھلے شماروں میں تحریر کی جا چکی ہیں۔ یہ اس سلسلے کی چوتھی قسط ہے۔

پچھلے مضمون میں ذکر ہو رہا تھا کہ مراقبے کی دو بنیادی اقسام ہیں۔

اول روحانی مقاصد کے حصول کے لئے

دوم دنیاوی مقاصد کے حصول کے لئے

اس حوالے سے جب ہم مراقبے کے سارے منظر کو دیکھتے ہیں تو دو بنیادی نقطہ نظر سامنے آتے ہیں۔

اول روح مذہب اور خالق جیسے امور کی کوئی حقیقت نہیں

دوئم مندرجہ بالا کے بالعکس یعنی خالق' پیغامبر' روح اور ایسے دوسرے امور حقیقی ہیں۔

وہ لوگ جو بے دین ہیں یا خالق کے تصور کو غلط خیال کرتے ہیں۔ یعنی اول قسم سے تعلق رکھنے والے وہ ہمارے موضوع کے دائرہ سے باہر ہیں۔ کیونکہ ہمارے معاشرے بلکہ پاک و ہند کے تمام لوگ کسی نہ کسی مذہب کے پیروکار ہیں' ان کو بے دین یا لامذہب نہیں کہا جاسکتا۔ البتہ غیر مسلم' ہندو عیسائی یا کافر وغیرہ کے الفاظ استعمال کئے جاسکتے ہیں۔

تاہم ہماری موضوع سے متعلق لوگ وہ ہیں جو مذہب کو مانتے ہیں خالق کے وجود پر یقین رکھتے ہیں۔ دراصل مراقبے کی پہلی قسم یعنی روحانی مقاصد یا روحانی منزل کا حصول خالق پر یقین کے بغیر مکمل ہی نہیں ہوپاتا۔ تاہم مراقبے کا دوسرا پہلو اس امر سے منسلک نہیں ہے۔

دنیاوی مقاصد کے حصول کے لئے مراقبہ کوئی بھی شخص کسی بھی مسلک فرقے مذہب یا بے دین معاشرہ سے تعلق رکھنے والا فرد کر سکتا ہے۔ قوت ارادی میں اضافے خود اعتمادی نفسیاتی مسائل جسمانی ذہنی اور صحت سے متعلق معاملات وغیرہ ایسے معمول ہیں جو اس ہی کے تحت آتے ہیں۔ تاہم روحانی مقاصد کا حصول خالق کے تصور کے بغیر ممکن نہیں اپنی ذات کا عرفان کائنات اور خالق کائنات کے عرفان سے الگ نہیں ہے۔

تاہم یہ ایک اور توجہ طلب معاملہ سامنے آتا ہے اور وہ یہ ہے کہ وہ لوگ جو خالق کے تصور سے آشنائی یا اس کی حقیقت کا ادراک رکھتے ہیں وہ مختلف گروہوں میں بٹے ہوئے ہیں جس کی بنیادی وجہ حقیقت سے نامکمل آشنائی اور خلق سے متعلق جو کچھ ان کا علم ہے اس پر عملاً یقین کامل کی کمی یا اس بارے میں لاپرواہی یا منفی سوچ ہے۔

مختلف زمانوں میں مذہب اور اس کی انسانی زندگی میں عملی اہمیت اور فعلیت کے بارے میں متضاد نظریات مروج رہے ہیں۔ ان تمام نظریات کو یکجا کیا جائے تو جو نتائج اخذ ہوتے ہیں ان کے مطابق

ایک گروہ ایسا ہے جو مذہب سے متعلق افراد کا دنیا کے ساتھ ربط ناقابل قبول و عمل خیال کرتا ہے۔ دین اور دنیا دو الگ الگ مملکتیں ہیں۔ ان کا آپس میں کوئی تعلق نہیں۔ مذہبی یا روحانی نظریات کے حامل فرد کو دنیا سے کچھ نہ لینا چاہئیے۔ اور اس طرح دنیا سے تعلق رکھنے والا مذہب و روحانیات میں کچھ حاصل نہیں کرپاتا۔ سو مذہبی سوچ کے حامل فرد کو یہ سوچ لینا چاہئیے کہ یہ دنیا اور اس کے سسٹم عارضی ہیں سو فرد کو عاجزی کی بجائے مستقل دنیا یعنی قیامت جنت اور دوزخ کو مدنظر رکھنا چاہئیے۔ دنیا کی آلائش سے بچ کر تنہائی میں حق تک پہنچنے کی جدوجہد کرنی چاہئیے۔

ایک اور جماعت کے مطابق مذہب اور اس سے متعلق معاملات اجتماعی کی بجائے انفرادی امر ہیں۔ وہ مذہبی امور کی پیروی کرے یا دنیا

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

داری میں پڑے سب کچھ ٹھیک ہے۔ یہ فرد کی طبع اور مرضی پر منحصر ہے کہ وہ دنیا سے متعلق رہنے کا خواہش مند ہے یا دین سے۔

ایک بہتر اور موضوع نظریہ یہ ہے کہ دین اور دنیا الگ الگ نہیں بلکہ ایک دوسرے کے لئے لازم و ملزوم ہیں۔ نا ہی فرد کو دین اور نا ہی دنیا میں اس قدر کھو جانا چاہیئے کہ ایک ہی طرف کا ہو جائے۔ اور دوسری طرف کا ہوش نہ رہے۔ دونوں میں توازن اور دونوں کی اپنی اپنی جگہ اہمیت کا ادراک حد درجہ ضروری ہے۔

ہم جب مذہب سے متعلق یا خالق پر یقین رکھنے والے لوگوں کی بات کرتے ہیں تو مذہب کے حوالے سے دو بنیادی گروہ سامنے آتے ہیں۔ ان میں سے ایک تو وہ جو مذہبی فرائض تک محدود ہیں اور دوسرے وہ جو روحانیت طبیعت نفس وجدان مراقبہ چلہ کشی اور رہبانیت سے متعلق ہیں۔

(جاری ہیں)

کلاسیں جاری ہیں

علم اعداد اور علم دست شناسی کی کلاسیں جاری ہیں۔ داخلے کے خواہش مند اپنا نام رجسٹر کروائیں۔

بقایا سمعنت پر رنگوں کے اثرات

مگر کون جانے کہ انسان کا ورک فنکشن معلوم کرنا کتنا دشوار گزار مرحلہ ہو اور اگر آنے وقتوں میں کوئی اس کامیابی ہوگیا اور راقم کے اس نظریئے کو زبان مل گئی تو اس کے انسانی زندگی اور معاشرے پر اثرات کیا ظاہر ہوں گے موجودہ دور میں رہتے ہوئے یہ ذہن اس کا ادراک نہیں کرپاتا۔

شرف زہرہ

شرف زہرہ کے سعید موقع پر تیار کردہ لوح دستیاب ہیں۔ لوح زہرہ عوام اور خواتین میں مقبولیت' تسخیر محبوب' رجوع خلقت شادی حسن خوبصورتی اور کشش گاہکوں کو متوجہ کرنے کے لئے استعمال ہوتی ہیں۔ یہ لوح چاندی پر تیار کی گئی ہے اس کا ہدیہ ۹۰۰ روپے ہے۔

شرف شمس

شرف شمس کے سعید اور طاقتور ترین موقع پر چند الواح سونے پر تیار کی گئی تھیں۔ جس کا ہدیہ ۴۰۰۰ روپے ہے سونے کی یہ لوح شرف شمس کے موقع پر تیار کی گئی تھی۔ عزت و وقار میں اضافہ' کامیابی' کاروبار میں ترقی شہرت' سیاسی کامیابی' حکومت و اعلی عہدے کا حصول' کے علاوہ اولاد نرینہ لڑکا کے خواہش مندوں کے لئے حددرجہ فوائد مند ہے۔

اچار
شلغم، گاجر وغیرہ

شلغم' گاجر وغیرہ اور جو شے پسند ہو لے لیں۔ کل وزن دس کلو سے زیادہ نہ ہو۔ شلغم اور گاجر وغیرہ کو چھیل کر ان کے حسب خواہش ٹکڑے کرلیں۔ ساتھ آدھ پاؤ نمک' ایک ایک چھٹانک سرخ مرچ' پودینہ' کلونجی ملا دیں۔ دو دن اس کو دھوپ میں رکھ چھوڑیں۔ پھر اس میں سرکے کا اضافہ کر دیں۔ اور استعمال میں لائیں۔ (ناز' لاہور)

free copy khalidrathore.com

ستارہ

1- **ابھار مشتری**: عزت اور شہرت اچھے اور امیر گھر میں شادی۔ اگر باہر کی طرف ہو تو پیدائش پر ماں کا انتقال ہوا ہوگا۔

2- **ابھار زحل**: پر تشدد موت جو شہرت کا باعث بن جائے، لاعلاج مرض۔

3- **ابھار شمس**: دولت اور شہرت مگر محنت اور سختی کے بعد، ایجاد و اختراع کی صلاحیت۔

4- **ابھار عطارد**: سائنس سے رغبت، کاروباری فرد، ذہنی صلاحیتوں سے مالا مال۔

5- **ابھار مریخ**: کامیاب فرد، فوج یا ایسے دوسرے اداروں سے تعلق، غصے ور، حاسد مزاج۔

6- **ابھار زہرہ**: رومانی مزاج، خوبصورتی اور جنس مخالف کی طرف متوجہ، بعض حالات میں کسی عزیز کی موت کی وجہ سے نقصان۔

7- **ابھار قمر**: ڈوب مرنے کی علامت یا دیوانگی بشرطیکہ خط ذھن کے ساتھ اس کے آخر میں ہو۔ ورنہ عزت اور وقار۔

8- **میدان مریخ**: حصول کامیابی کے بعد اچانک موت۔

انگشت مشتری

9- **پہلی پور**: کاروبار حیات میں ترقی۔

10- **دوسری پور**: پارسا، باعصمت، شریف۔

11- **تیسری پور**: خراب اخلاق مشکوک کردار کا مالک۔

انگشت زحل

12- **پہلی پور**: موت یا پھانسی۔

13- **دوسری پور**: موت کی سزا۔

14- **تیسری پور**: قتل کی علامت، جرائم کی طرف رغبت، عورتوں میں بے اولادی۔

انگشت شمس

15- **پہلی پور**: فنون لطیفہ میں کامیابی۔

دوسری پور: غیر معمولی کامیابی، فنکارانہ صلاحیت۔

تیسری پور: خوش آمد اور اپنی تعریف کا بھوکا۔

انگشت عطارد

18- **پہلی پور**: بول چال گفتگو، خطابت کی صلاحیت، کامیاب سیاستدان۔

19- **دوسری پور**: دو ستارے چور ڈاکو جو پولیس یا عوام کے ہاتھوں ذلیل ہو کر رہے۔ ایک ہو تو بدنامی اور بدذہنیت کی علامت۔

20- **تیسری پور**: مزاح کی صلاحیت، عقل مند ذہین، دانشمند، صاحب طرز۔

انگوٹھا

21- **پہلی پور**: خراب اخلاق و کردار کا مالک دولت مند، آسودہ حال۔

22- **دوسری پور**: غلط کاری پر مائل۔

23- **خط زندگی**: موت کی علامت ہے، خطرناک حادثہ اندر کی طرف ہو تو اپنوں کے پیدا کردہ مسائل، ابتدا میں ہو تو والدین میں سے کسی کی موت۔

24- **خط دماغ**: دماغی امراض، فالج، زخم۔

25- **خط قلب**: قلب کے امراض۔

26- **خط قسمت**: بدقسمتی شروع میں ہو تو۔

لغاد جمعہ 36

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

دست شناسی سیکھئے

ساخت :- ابھار زہرہ سے کر اس بار خط زندگی و خط ذھن کو کاٹے (شکل نمبر30)

اثرات :- مخالفت، پریشانی اور ذہنی صدمہ پہنچنے کی علامت ہے۔

ساخت :- ایسے خطوط خط قلب کو بھی کاٹ ڈالیں۔ (شکل نمبر31)

اثرات :- معاملات پیار و محبت میں بے جا مداخلت، قریبی دوستوں اور عزیزوں میں قطع تعلق ظاہر ہوتا ہے۔

ساخت :- ابھار زہرہ سے کر بار خط قسمت کو کاٹ ڈالیں۔ (شکل نمبر 32)

اثرات :- معاملات روزگار، نوکری اور کاروبار میں مخالفت، نقصان اور پریشانی

ساخت :- ایسے خطوط خط شمس کو بھی کاٹ ڈالیں۔ (شکل نمبر33)

اثرات :- معاشرتی بے وقعتی، بے عزتی اور شہرت کو نقصان پہنچنے کو ظاہر کرتے ہیں۔

ساخت :- ایسا کر اس بار خط شادی کو کاٹ ڈالے۔ (شکل نمبر34)

اثرات :- ازدواجی معاملات میں ناخوشگوار حالات پر لڑائی جھگڑے، فساد، بدنامی اور علیحدگی۔

ساخت :- خط زندگی سے نکلنے والی چھوٹی شاخ کو ابھار زہرہ سے کر اس بار کاٹے۔ (شکل نمبر35)

اثرات :- شادی اور جنسی امور میں نحس اثرات، زوجین میں باہم اختلاف اور آخر کار جدائی یا طلاق۔

ساخت :- ایسا خط جب انگوٹھے کی جڑ سے شروع ہو۔ (شکل نمبر36)

اثرات :- تو یہ بھی مندرجہ بالا اثرات کا ہی اظہار کرتا ہے۔ ماسوائے یہ کہ اختلافات ذاتی وجوہات کی بجائے افراد کے رویوں کے باعث پیدا ہوتا ہے۔

ساخت :- ستارے کی علامت لئے ہوئے خط ابھار زہرہ سے خط زندگی کو کاٹ ڈالے۔ (شکل نمبر37)

اثرات :- فرد کی بجائے کسی عزیز و دوست کی موت جو صاحب علامت کو قلبی صدمہ پہنچانے کا باعث ہو۔

ساخت :- ایسی لکیر آگے بڑھ کر خط قسمت کو کاٹ ڈالے۔ (شکل نمبر 38)

اثرات :- مندرجہ بالا اثرات کے ساتھ ساتھ یہ مالی صدمہ پہنچنے کی بھی علامت ہے۔

ساخت :- ایسی لکیر اگر خط قسمت میں مل جائے۔ (شکل نمبر39)

اثرات :- تو یہ عزیز، رشتے دار کی موت سے ملنے والی وراثت اور مالی فوائد کو ظاہر کرتی ہے۔

ساخت :- ٹوٹا ہوا خط زندگی۔ (شکل نمبر40)

اثرات :- ایسا حادثہ یا بیماری جس سے زندگی کو شدید خطرہ ہو۔

ساخت :- ٹوٹتے ہوئے خط زندگی کے گرد مربع (شکل نمبر41)

اثرات :- حادثے یا بیماری کی وجہ سے زندگی کو لاحق خطرے سے امکانی حفاظت۔

ساخت :- خط زندگی ہک نما (شکل نمبر42)

اثرات :- اختتام زندگی کا واضح اشارہ۔

free copy khalidrathore.com LuraTech Document Processing Solutions

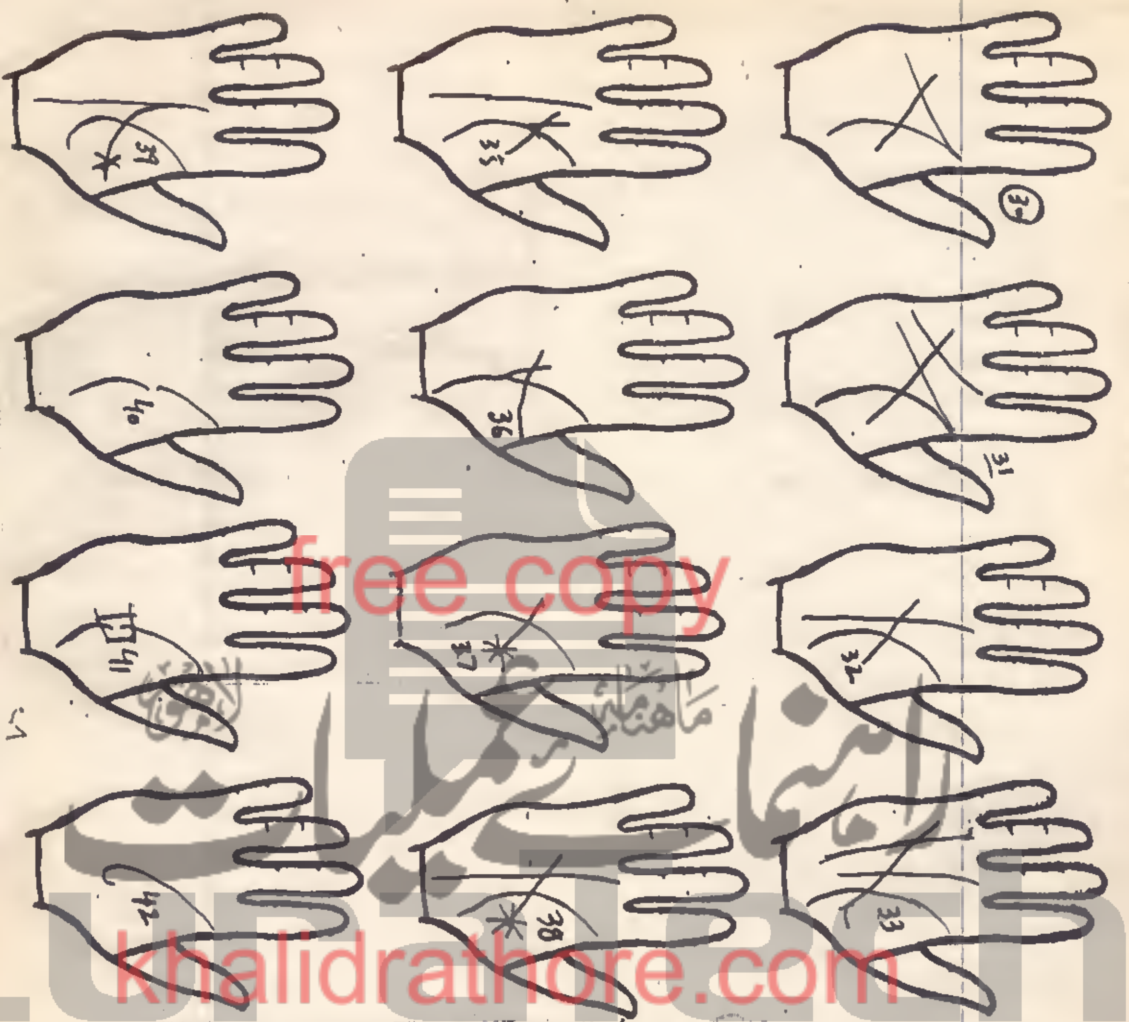

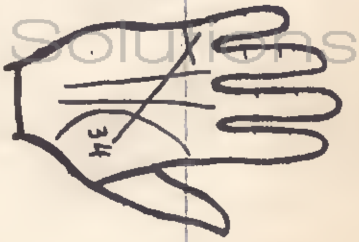

free copy
khalidrathore.com

ایضاح مستحصلہ جفر

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
اساس	ج	ا	ص	ا	د	ش	ا	د	غ	ی	ل	ا	ی	و
نظیرہ	ت	س	د	س	ص	ل	س	ص	ن	خ	غ	ص	خ	ق
مؤخر صدور	ق	ث	خ	س	س	د	غ	س	خ	ص	ن	ل	ص	س
قسم حروف	نزل	ترقی	ترقی	تنزل	تنزل	ترفع	ترقی	تنزل	ترقی	ترقی	ترفع	ترفع	ترقی	نزل
عدد حرف	۲	۸	۲	۳	۳	۴	۲	۳	۲	۸	۷	۴	۸	۳
عدد مأول	۳	۳	۳	۲	۳	۳	۲	۳	۳	۲	۳	۳	۳	۳
رابعات	۱	۱	۱	۱	۲	۲	۲	۲	۳	۳	۳	۳	۴	۴
عدد زائد العشر	۴	۳	۲	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۲	۲	۲
عدد تکرار ورمی	۰	۰	۰	۰	۲	۰	۰	۳	۲	۰	۰	۰	۲	۴
عدد تکرار رستم	۱	۱	۲	۲	۳	۱	۲	۴	۴	۰	۲	۳	۱	۰
عدد صغیر	۸	۶	۱	۱	۳	۱	۱	۵	۴	۴	۷	۵	۲	۶
حرف مستحصلہ	ح	ہ	ر	ا	ل	ا	ی	ن	د	ت	ز	ہ	ر	و

۴۵

حکیم سرفراز احمد زاہد، ملتان

مستحصلہ جفر

قاعدہ بدوح ملین کا نام تو سب نے سنا ہوگا۔ یہ اتنا مشہور قاعدہ ہے۔ کہ ہر کوئی اس کی تلاش میں ہے یہ قاعدہ تقریبا اکیس طریقوں سے حل ہوتا ہے۔ میرے پاس خود اسی کے پانچ طریقے ہیں۔ بحر حال یہ قاعدہ علم جفر کے قواعد میں ایک اعلی مقام رکھتا ہے۔ زیر تحریر قاعدہ بدوح ملین کا آسان طریقہ بیش خدمت ہے ذرا سی دماغ سوزی سے آپ اس کے عامل ہو سکتے ہیں۔

سب سے پہلے سوال جامع لکھیں۔ اس کے ابجد قمری سے اعداد حاصل کریں۔ اس کو جمل کبیر کہتے ہیں۔ ان اعداد کے حروف بنا کر ملفوظی کریں۔ اب ان حروف کو گن لیں اور نقاط گن لیں۔ ملفوظی حروف سطر اساس کہلاتی ہے۔ تعداد حروف اور تعداد نقاط کو بغیر ملفوظی کے سطر اساس میں شامل کریں۔ اب ایک بار اس سطر کو نظیرہ کے حروف میں تحریر کریں۔ اب سطر نظیرہ کو صدر موخر کریں ان حروف کے نیچے ہر حرف کی قسم لکھیں۔ کہ ترقی تنزل مساوات اور ترفع کا کونسا حرف ہے۔

صدر موخر کے ہر حروف کے نیچے اس کی قسم کے مطابق عدد لکھیں۔ چھٹی سطر عدد قانون کی ہوگی۔ لیکن ق ش ذ ظ ان چاروں حروف کے نیچے عدد قانون نہ آئے گا۔ اس کے بعد ربعات لکھیں پہلے چار حروف کے نیچے 1111 اگلے چار حروف کے نیچے 2222 اور اگلے چار حروف کے نیچے 3333 وغیرہ اس طرح تمام سطر مکمل کریں۔ اب سطر زاید العشر کی ہوگی۔ اگر دس حروف میں تو زائد العشر نہ ہوگی۔ اگر 12 حروف ہیں تو پہلے دو حروف کے نیچے 12 آگے دسویں حروف کے نیچے تک صفر اور آگے 22 لکھیں عدد تکرار حرف سطر صدر موخر میں دیکھیں کہ کتنی بار آیا ہے۔ اگر پہلی بار آیا ہے تو نیچے صفر دوسری بار آئے تو 2 تیسری بار آئے تو 3 اور چوتھی بار آئے تو 4 اگر پانچویں بار آئے تو صفر لگا کر سطر مکمل کریں۔ اس کے بعد اعداد تکرار جنس یعنی کیا وہ حرف ترقی ہے تو کتنی بار آیا ہے۔ مساوات ہے تو کتنی بار آیا ہے اگر پہلی بار آئے 1 تو دوسری بار آئے تو 2 تیسری بار آئے تو 3 اور اگر چوتھی آئے تو 4 اس کے بعد صفر لگائیں۔ تمام اعداد کو جمع کریں اور عدد اکائی لیکر مستحصلہ سعات ایقع سے استخراج کریں آپ کے سوال کے عین مطابق جواب ہوگا۔

جدول ابجز طکم

حرف مساوات	=	ا	ج	ھ	ز	ط	ک	م
اعداد	=	2	6	10	14	18	40	80
حرف ترفع	=	ب	د	و	ح	ی	ل	ن
اعداد	=	12	14	16	18	12	40	70
حرف تنزل	=	س	ق	ق	ش	ث	ذ	ظ
اعداد	=	3	4	2	3	4	5	6
حرف ترقی	=	ع	ص	ر	ت	خ	ض	غ
اعداد	=	14	18	4	8	12	16	2

سوال = کیا سرفراز احمد تجارت کرے؟

اعداد = 1866

تعداد حروف = 21

تعداد نقاط = 11

1898

حروف = ح ص ض غ

ملفوظی = حاصاد ضاد غین ا ی ھ

جواب

فوراً للائے تعذر رز کہ

بقایا حل صفحہ 45

از: سمیعہ اسحٰق راٹھور

HOME DEPARTMENT

ٹوٹے ہوئے انڈے ابالنا

ٹوٹے ہوئے انڈوں کو ابالنے کے لئے انہیں ایلومینیم کے کاغذ میں دونوں سروں سے اچھی طرح لپیٹ لیں۔ تو انڈے کی زردی اور سفیدی پانی میں حل نہیں ہوگی۔

ایک اور طریقہ اس کا یہ ہے کہ انڈے کی بجائے جب پانی ابلنا شروع ہو جائے تب انڈا اس میں ڈالا جائے۔ تھوڑا سا آٹا ٹوٹی ہوئی جگہ پر لگا دیں تو بھی فائدہ ممکن ہے

قالین کو نئی زندگی بخشیے

سوتی کپڑے یا روئی کو تارپین کے روغن اور گرم پانی میں بھگو کر قالین صاف کریں۔ پھر برش لے کر اس ہی روئی یا کپڑے سے ریشوں کو صاف کرلیں۔ قالین بالکل صاف معلوم ہوگا۔

مولی کے ڈکار بند کرنا

مولی روزمرہ کھانے میں استعمال ہوتی ہے لیکن کھانے کے بعد اس کے بدمزہ ڈکار بہت برا تاثر چھوڑتے ہیں۔ ان سے بچت کے لئے آپ ایسا کریں کہ مولی کھانے کے کچھ دیر بعد مٹر کے دانے کھالیں۔ اس طرح آپ بدمزہ ڈکار اور مولی کی بو سے بچ جائیں گے۔

گہری اور میٹھی نیند

گھریلو خواتین دن بھر کام کاج کے بعد تھک سی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ دوسری پریشانی بھی دم نہیں لینے دیتی۔ نیند اڑنا زبان زد عام محاورہ ہے۔ پریشانیاں انسان کی نیند کھو لیتی ہے۔ میٹھی اور گہری نیند کے لئے جب آپ لیٹیں تو اپنے دماغ سے تمام فضول سوچوں کو نکال دیں اور ریلیکس موڈ میں رہیں۔ اور یہ سوچتی جائیں کہ میں سو رہی ہوں، میں سو رہی ہوں۔ انشاء اللہ آپ کی مشکل رفع ہوگی۔

پھلوں کا سلاد

سلاد کا استعمال انسانی صحت کے لئے بہت مفید ہے اور ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق بھی ہمیں اپنی روزانہ کی خوراک میں سلاد کو شامل رکھنا چاہیے۔ یوں تو آپ نے بہت سی سلاد کھائیں ہوں گے لیکن آج ہم آپ کو عام سبزیوں کے سلاد کی بجائے ایک نئے سلاد کی ترکیب بتا رہے ہیں۔ ملاحظہ فرمائیں۔

کیلا = 2 عدد، ٹکڑے کاٹ لیں۔ کالا انگور = ایک پاؤ گرم کر کے چھلی اتار لیں۔ انناس = ایک پاؤ، ٹکڑے کرلیں۔ مسمی = 2 عدد، پھانکوں کے بیج نکال لیں۔ خوبانی = ایک پاؤ، ابال کر نرم کرلیں۔ انڈے = 2 عدد، صرف زردی نکال کر پھینٹ لیں۔ دودھ = ایک پاؤ۔ چینی = 1 ٹیبل سپون۔ ونیلا ایسنس = چند قطرے۔ رس لیموں = 1 ٹیبل سپون اور آدھ سیر پانی میں آدھ پاؤ چینی ملا کر شیرہ تیار کرلیں۔

ترکیب: تمام اشیاء تیار کرلینے کے بعد سب سے پہلے کٹے پھل لیں اور انھیں ایک قدرے گہری ڈش میں تہہ در تہہ رکھیں۔ لیموں رس ملا شیرہ پھلوں میں ڈال دیں۔ تھوڑا سا دودھ انڈوں کی زردی میں ملا کر باقی دودھ گرم کر کے انڈوں پر ڈالیں۔ چمچ ہلانا نہ بھولیں۔ انڈے کا مادہ اس قدر پکائیں کہ چمچ سے لگنے لگے۔ آخری مرحلہ پر ونیلا ایسنس اس مرکب میں شامل کریں اور پھلوں پر پھیلا دیں۔ اب ڈش کو فریج میں رکھ دیں اور ٹھنڈا ہونے دیں۔ لیجیے مزیدار پھل سلاد تیار ہے۔

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

شکیل عباسی روفی

شخصیت پر روشنی کے اثرات

دنیا نے ستاروں کی چال اور ان کے انسانی زندگی پر اثرات کے بارے میں بہت کچھ لکھا ہے کچھ اسے تسلیم کرتے ہیں اور کچھ اسے محض توہم پرستوں کی ذہنی اختراع سمجھتے ہیں جو شخص بھی ایک ایسا ذہن رکھتا ہو جو ہر چیز میں کیوں اور کیا تلاش کرے تو یہ سوال ضرور سامنے آئے گا کہ کیا علم نجوم اور اسی طرح کے دوسرے علوم کو اس تیز رفتاری سے ترقی کرتی ہوئی دنیا میں جدید علوم کے سامنے کوئی مقام حاصل ہے؟ یا کوئی ایسا طریقہ ہے کہ ان علوم کو بھی جدید علوم سے جوڑ دیا جائے۔

یہ بات حیرت انگیز ہے کہ امریکہ جیسے ترقی یافتہ ملک میں تقریباً ایک کروڑ افراد ایسے ہیں جو علم نجوم پر یقین رکھتے ہیں اور تقریباً چار ہزار علم نجوم کے ماہرین موجود ہیں اسی طرح یورپ میں علم نجوم پر یقین رکھنے والوں کی تعداد تقریباً ڈھائی کروڑ ہے اور ماہرین کی تعداد ڈیڑھ ہزار کے قریب ہے۔

برصغیر پاک و ہند میں تو آپ کے ہر معروف شہر کے فٹ پاتھوں سے لے کر دکان سجائے بیٹھے جوتشی اور ماہر علم نجوم مل جائیں گے حتیٰ کہ شادی بیاہ اور دیگر معاملات بھی تاریخیں دیکھ کر طے کئے جاتے ہیں اسی طرح دنیا کا کوئی بھی اخبار اور جریدہ ایسا نہیں ہوگا جس میں برجوں کے متعلق معلومات وغیرہ نہ دی ہوں۔

جہاں موجودہ دور میں ہر محیرالعقل چیز اور نظریئے کو سائنس شعور و آگہی کی روشنی میں پرکھا جارہا ہے تو یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ برجوں کے طلسم علم نجوم اور ایسے ہی دوسرے علوم کو سائنس کی کسوٹی پر پرکھا اور سمجھا جائے اور قدرت کے مخفی راز سمجھنے کی کوشش کی جائے۔

اب تک کی سائنسی تحقیق کے مطابق ستاروں اور سیاروں کے ذریعے جو تابکاری روشنی ہم تک پہنچ رہی ہے وہ دنیا کی ہر شے کو متاثر کرتی ہے۔

چند سال قبل ستاروں کا ایک عظیم اجتماع دریافت ہوا ہے جنہیں (QUASARS) کا نام دیا گیا ہے یہ ان ستاروں سے بہت دور واقع ہیں جنہیں ہم رات کو آسمان پر دیکھتے ہیں اور ہیئت دانوں نے جو تحقیق ان کی طرف سے بھیجی جانے والی روشنی پر کی ہے اس سے پتا چلتا ہے کہ یہ ایسی تابکاری روشنی کی شکل میں زمین کی طرف بھیج رہے ہیں جو زمین پر اب تک ریکارڈ کی گئی تابکاریوں سے مختلف ہے ان تابکاریوں کے انسانی زندگی پر اثر ابھی معلوم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ اسی طرح سیاروں کا زمین پر پڑنے والا اثر بھی کوئی انہونی بات ہے کیونکہ جس طرح زمین سورج کے خاندان کا ایک حصہ ہے اسی طرح باقی سیارے بھی اسی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں اور یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ سیاروں کی روشنی سورج کی روشنی اور حرارت کے بغیر زمین پر زندگی کا تصور بھی ناممکن ہے۔

زمین کی سورج کے گرد گردش میں اس کا ہم سفر چاند زمین سے چند لاکھ کلومیٹر کے فاصلے پر ہے چاند کی گردش کا زمین پر اثر ایک مسلمہ سائنسی حقیقت ہے جیسا کہ پورے چاند کی راتوں میں سمندروں میں پیدا ہونے والا مدوجزر جو کہ چاند کی کشش سے پیدا ہوتا ہے۔

چونکہ انسان کے جسم میں ستر فیصد پانی ہے اسی لئے اس کا بھی چاند کی کشش سے متاثر ہونا لازمی ہے۔ مثلاً کچھ بیماریاں اس وقت اپنی انتہا کو پہنچ جاتی ہیں جب چاند اپنی حالت تبدیل کررہا ہوتا ہے۔ مثلاً ذہنی مریض چودہویں کی رات اپنی مرض کی انتہا کو پہنچ جاتے ہیں شعراء کرام جو انسانی معاشرے کا حساس ترین طبقہ ہے بے شمار پردرد اشعار چاند سے متعلق کہہ چکے ہیں اور آنے والے شعراء کہتے رہیں گے یہ امر اس حقیقت کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ چاند کی روشنی ان کے جذبات کو متاثر کرتی ہے بلکہ کچھ کے جذبات کو تو جنجھوڑ کے رکھ دیتی ہے۔

کئی ممالک میں جرائم کے بارے میں شماریاتی تجزیہ یہ بتاتا ہے کہ جرائم کی شرح چودہویں راتوں میں سے زیادہ ہے جتنے سائنسی اور شماریاتی حقائق اوپر بیان کئے گئے ہیں یہ تمام تسلیم شدہ ہیں مگر جب ان کو بنیاد بناتے ہوئے انسانوں کی تقسیم مختلف برجوں، زائچوں ہاتھوں کی لکیروں یا اعداد کے مطابق کی جاتی ہے تو بڑی مایوس کن صورتحال

سامنے آتی ہے مثلاً برجوں کے علم کے مطابق تو ایک مہینے میں پیدا ہونے والے انسانوں کی عادت و اطوار ایک جیسی ہونی چاہئیں مگر اکثر اس کے برعکس ہوتا ہے تاہم اگر کسی برج کی بیان کی ہوئی خصوصیات کسی شخص پر فٹ آجائیں تو وہ اس علم کا مقصد ہو جاتا ہے۔ یہاں جو سوال ایک سوچنے والے ذہن میں ابھرتا ہے کہ کیا کوئی ایسا سائنسی نظریہ ہے جو اس معمے کو اس طرح حل کرے اور انسانوں کے کردار ان کے احساسات' جذبات اور ذہنی فکر کی اس طرح درجہ بندی کرے کہ کوئی خلش ذہن میں باقی نہ رہے۔

سائنس کی ابتداء سے لے کر آج تک جو مادی حقائق سائنسی نظریات کی بنیاد پر پیش کئے گئے ہیں وہ اس لئے تسلیم کئے گئے کہ وہ ہر کیوں 'کیا' کس لئے اور کب کا مکمل جواب دیتے ہیں اور جو جواب تشنہ رہ گئے وہ کل ضرور مل جائیں گے۔ آخر انسان بھی تو مادہ کا بنا ہوا ہے تو کوئی ایسا مادی نظریہ ممکن ہے جو انسان کی زندگی پر پڑنے والے ستاروں اور سیاروں کے اثرات کو بیان کرسکے۔

یہ سائنس کا ایک مسلمہ اصول ہے کہ عمل اور اس کے ردعمل میں ذرات یا اجسام کا عمل دخل لازمی ہوتا ہے۔ مثلاً آپ اسے یوں سمجھ سکتے ہیں کہ اگر آپ کو کرسی اٹھا کر دوسری جگہ رکھنی ہے تو لازمی طور پر آپ کے ہاتھ اور آپ کی طاقت اسمیں شامل ہوگی۔ آپ آنکھ کے اشارے سے یہ کام نہیں کرسکتے۔ اب اگر کوئی یہ کہہ دے کہ ریموٹ کنٹرول سے ٹی وی یا وی سی آر کو کس طرح قابو کیا جاتا ہے تو اس میں بھی ریموٹ کنٹرول سے نکلنے والی وہ لہریں کام کررہی ہیں جو آنکھ کو دکھائی نہیں دیتیں۔

سائنس کے ایک طالب علم کی حیثیت سے جب ہم ستاروں اور سیاروں کی روشنی اور انسانوں پر اس کے ردعمل پر غور کرتے ہیں تو جو بنیادی چیز ہمیں عمل کرتی نظر آرہی ہے وہ روشنی ہے اسی لئے کسی نظریئے کو پیش کرنے سے پہلے ہمیں روشنی کے بارے میں کچھ بتانا ہوگا کہ وہ خود کیا ہے۔

روشنی بھی برقی مقناطیسی تابکاری کی ایک قسم ہے جس کو سفر کرنے کے لئے کسی واسطے (MEDIUM) مثلاً ہوا' پانی کی ضرورت نہیں ہوتی۔ یہ خلاء میں سفر کرسکتی ہے۔ اب تک کی سائنسی تحقیق کے مطابق روشنی دہری صفات کی حامل ہے یعنی بیک وقت یہ موج کی شکل میں بھی سفر کرتی ہے اور توانائی کے پیکٹوں کے شکل میں بھی۔

جب روشنی کے اوپر مختلف تجربات ہوئے اور مختلف تجرباتی حقائق سامنے آنے لگے تو کسی ایسے نظریئے کی ضرورت پیش آئی جو ان حقائق کو ثابت کردے۔ مثلاً روشنی کا کسی سطح پر پڑنا اور پھر اتنے ہی زاویئے سے واپس چلے جانا جتنے زاویئے سے وہ اس سطح پر پڑی تھی اسے ہم روشنی کا انعکاس کہتے ہیں۔ روشنی کا کسی ایک واسطے مثلاً ہوا سے آنا اور دوسرے واسطے مثلاً پانی میں داخل ہوتے ہوئے وقت مڑ جانا جسے ہم روشنی کا انعطاف کہتے ہیں نوک دار پتلی سطح سے روشنی کا منتشر ہو جانا اور عکس نہ بنانا جسے ہم DIFRACTION کہتے ہیں۔ ان تمام حقائق کو موجی نظریئے کے مطابق روشنی موجوں کی شکل میں سفر کرتی ہے مختلف روشنیوں کی مختلف طول موج ہوتی ہیں اور ایک سیکنڈ میں جتنی موجیں کسی ایک ساکت مقام سے گزرتی ہیں وہ اس روشنی کا تعدد (FREQUENCY) کہلاتی ہے۔

جب موجی نظریئے نے مندرجہ بالا حقائق اتنی کامیابی سے ثابت کردیئے تو آخر پھر توانائی کے پیکٹوں کی کیا ضرورت پڑگئی اس سوال کے جواب کے لئے ہمیں 19 ویں صدی کے اختتام پر جانا پڑے گا۔ جب بلیک باڈی پر مختلف تجربات ہوئے بلیک باڈی ایک ایسی چیز کو کہتے ہیں جو اپنے اوپر پڑنے والی تمام تابکاری کو جذب کرلے اور اسی لئے یہ سب سے زیادہ تابکاری خارج بھی کرتی ہے۔ کسی مکمل بلیک باڈی کا تصور بھی خیال ہے اور یہ محض نظریاتی طور پر پیش کیا گیا ہے۔ تجربہ گاہ میں بلیک باڈی کسی ایسی کھوکھلی شے کو کہہ سکتے ہیں جس میں ایک انتہائی باریک سوراخ ہو۔ اب کوئی تابکاری اس سوراخ پر پڑے تو اندر قید ہو کر رہ جائے گی اور باہر نہیں آئے گی۔

موجی نظریئے کے مطابق روشنی چونکہ موج کی شکل میں سفر کرتی ہے اور موجیں مستقل ہوتی ہیں اسی لئے روشنی پڑنے سے جو تابکاری خارج ہوتی ہے اور جو توانائی صفر سے لے کر جہاں تک چاہے کسی بھی نمبر کی ہوسکتی ہے مثلاً اگر جول (JOULE) توانائی کا یونٹ ہے تو توانائی صفر ایک ایک اعشاریہ وغیرہ کوئی بھی قیمت لے سکتی ہے

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

مگر جب بلیک باڈی سے نکلنے والی توانائی یعنی تابکاری کا جائزہ لیا گیا تو توانائی بجائے مستقل قیمتوں کے متغیر قیمتوں کی حاصل تھی مثلاً صفر، ایک، دو، تین جول وغیرہ موجی نظریہ ان نتائج کو بیان کرنے میں ناکام رہا اور کسی نئے نظریئے کی ضرورت پیش آئی۔ جو مندرجہ بالا سائنسی حقیقت کو بیان کرسکے۔

ان نتائج کو سامنے رکھتے ہوئی میکس پلانکس نے 1900ء میں اپنا کوانٹم نظری پیش کیا۔ جس پر اسے نوبل انعام ملا۔

کوانٹم نظریئے کے مطابق روشنی توانائی کے پیکٹوں کی شکل میں سفر کرتی ہے اور ہر پیکٹ فوٹون یا کوانٹا کہلاتا ہے ہر کوانٹا یا فوٹون کی توانائی ∧v کے برابر ہوتی ہے۔ یہاں v ایک مستقل ہے جسے لانکس کا مستقل PLANKS CONSTANT کہتے ہیں۔ اور اس کی قیمت جول سیکنڈ ہے اور 8 روشنی کی فریکوئنسی کو ظاہر کرتی ہے اس طرح اس نظریئے کا تعلق موجی نظریئے سے بھی قائم کردیا گیا۔

1887ء میں (HERTZ) نے ضیاء برقی اثر اتفاقی طور پر دریافت کیا مگر وہ اسے اس زمانے میں موجود سائنسی نظریات سے بیان نہ کرسکا آئن اسٹائن نے 1900ء میں پلانک کا پیش کیا ہوا کوانٹم نظریہ استعمال کرتے ہوئے ضیاء برقی اثر کو بیان کیا اور اپنے اس کارنامے پر 1921ء میں اسے طبیعات کا نوبل انعام ملا۔

ضیاء برقی اثر میں روشنی کے ذریعے بجلی بنائی جاتی ہے جب روشنی کسی دھات پر پڑتی ہے تو دھات کے ایٹموں میں موجود برقیے باہر نکل پڑتے ہیں اور جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ بجلی دراصل برقیوں کے مستقل بہاؤ کے نام ہے برقیے منفی چارج کے حامل ہوتے ہیں اور ہم جانتے ہیں کہ منفی چارج کو مثبت چارج اپنی طرف کھینچتا ہے اسی لئے جس ٹیوب کے اندر دھات کا ٹکڑا روشنی پڑنے کی وجہ سے برقیے خارج کررہا ہوتا ہے اس کے دوسرے سرے پر بیٹری کے ذریعے مثبت چارج کی پلیٹ لگا دی جاتی ہے جسے اینوڈ کہتے ہیں اور اس طرح برقیے اینوڈ کیطرف بہنا شروع کردیتے ہیں اور برقی بہاؤ شروع ہو جاتا ہے جو کسی میٹر کے ذریعے ناپا جاسکتا ہے روشنی کی شدت روشنی کی توانائی کی وہ مقدار ہے جو کسی اکائی رقبہ پر ایک سیکنڈ میں پڑ رہی ہو اس بات سے ہم یہ نتیجہ اخذ کرسکتے ہیں روشنی کی حدت اور فریکوئنسی الگ چیزیں ہیں اور حیرت انگیز بات ضیاء برقی اثر میں ہے وہ یہ کہ اگر روشنی کی حدت بہت زیادہ بھی ہو مگر فریکوئنسی اس دھات کے مطابق ہو جس پر روشنی پڑ رہی ہے تو برقیے دھات میں سے نہیں نکلیں گے اس کے برخلاف اگر حدت بہت ہی کم ہے مگر فریکوئنسی مطلوبہ ہے تو برقیے نکل پڑیں گے۔

اس عجیب و غریب معمے کو آئن اسٹائن نے پلانک کے پیش کردہ فوٹون یا کوانٹا کے ذریعے حل کیا یہ بات ذہن میں رہنی چاہیئے کہ ہر فوٹون (توانائی کے پیکٹ) جو توانائی رکھتا ہے وہ "8v" ہے۔ یعنی 8 تو مستقل ہے اور اس کی قیمت تو بدل نہیں سکتی۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ فوٹون کی توانائی اس کی فریکوئنسی جس ہم v سے ظاہر کرتے ہیں بڑھتی یا گھٹتی ہے یعنی اگر روشنی کی فریکوئنسی زیادہ ہے تو اس کا فوٹون زیادہ توانائی رکھتا ہے بہ نسبت کم فریکوئنسی والی روشنی کے فوٹون کے۔

آئن اسٹائن کے مطابق ہر دھات کا اپنا الگ ارتفاع عمل ہوتا ہے ورک فنکشن توانائی کی وہ کم از کم مقدار ہے جو برقیے کو دھات کے ایٹم سے باہر نکالنے کے لئے درکار ہوتی ہے اب مثال کے طور پر کسی صورت میں ورک فنکشن ایک جول ہے (جول توانائی کا پیمانہ ہے) اور آنے والے ایک روشنی کے فوٹون کی توانائی اس سے کم ہے تو برقیے دھات کے ایٹموں میں سے نہیں نکلیں گے چاہے روشنی کی حدت کچھ بھی ہو۔ اسی طرح اگر آنے والی روشنی کے فوٹون کی توانائی ایک جول سے کچھ زیادہ ہے تو برقیے فوراً نکلیں گے چاہے روشنی کی حدت کم کیوں نہ ہو۔ فوٹون یا توانائی کے پیکٹ کی وہ کم از کم فریکوئنسی جو پلانک کے مستقل یعنی 8 سے ضرب ہو کر دھات کا مطلوبہ ورک فنکشن فراہم کردے "تھریشن ہولڈ فریکوئنسی" ہے۔

مندرجہ بالا سائنسی حقائق سے ہم یہ نتیجہ اخذ کرسکتے ہیں کہ ہر مادی شے کا اپنا الگ ورک فنکشن ہوتا ہے جس پر اس کا متحرک ہو جانا لازمی ہے ورنہ بیٹھے بٹھائے ایک دھات کو ایسی کیا شے میسر آگئی کہ اس نے الیکٹرون یا برقیے بھیجنا شروع کردیئے ہم یہ اصول مقرر کرسکتے ہیں کہ جب کوئی آنے والی تابکاری کسی شے سے ٹکرائے اور اس کی توانائی اس شے سے ورک فنکشن سے زیادہ ہو تو اس شے متحرک ہو

بقایا صفحہ ۴۰

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

محمد سعادت آف برنالہ

شعاع جفر

صفات بسم اللہ شریف

ب سے اس کی بہاؤ اور اس کی ثناء میم سے مجد اور ملکوت الف سے ازیست لام سے لطف اور ہا سے ہدایت اور الف سے امر اور لام سے ملک را سے رحمت اور یا سے حکمت میم سے ملک اور نون سے نعمت مراد ہے۔ جب یہ آیت نازل ہوئی۔ تو اہل آسمان ازحد خوش ہوئے۔ عرش عظیم ہلنے لگا۔ لاتعداد فرشتے اس کے ساتھ نازل ہوئے۔ بلا شک کا ایمان بڑھ گیا۔ اور آسمان نے حرکت کی اور اس کی عظمت کے سامنے سلاطین ذلیل ہوئے۔ حضرت آدمؑ سے پانچ صد برس قبل **بسم اللہ الرحمن الرحیم** لکھی ہوئی تھی۔ پیشانی پر حضرت آدمؑ اور حضرت جبرائیلؑ کے پروں پر جب وہ حضرت ابراہیمؑ کے واسطے آگ کو گلزار بنانے آئے تھے۔ اور آگ سے کہا تھا۔ اے آگ تو حضرت ابراہیمؑ کے واسطے ٹھنڈی ہوجا .... پس ٹھنڈی ہوگئی۔ اس طرح حضرت موسیٰؑ کے عصاء پر زبان سریانی لکھی ہوئی تھی۔ جب آپ نے دریائے نیل پر عصاء مارا تو پھٹ گیا۔ اور حضرت عیسیٰؑ کے زبان مبارک پر یہی بسم اللہ شریف تھی۔ جس کو پڑھ کر وہ مردوں کو زندہ کیا کرتے تھے۔ حضرت سلیمانؑ کی انگوٹھی پر بسم اللہ شریف کندہ تھی۔ اور تمام کلام ربی کو دیکھو ہر سورہ بسم اللہ شریف سے مزین ہے۔ اب اللہ اور رحمن اور رحیم کے خواص بیان کرتا ہوں۔ ذرا غور سے سنو۔ خدا کی قسم ہے اس پر عمل کرنے والا دین و دنیا میں وہ فیضان قلبی اور فیضان روحی اور تسخیر عالم سے ہمکنار ہوگا۔ جس کی لذت کے سامنے دنیا کی تمام لذتیں ہیچ ہیں۔ عام طالبین کو لکھنے کے بموجب اس کا لطف اٹھانا چاہیئے۔ دینی اور دنیوی حاجات دست بستہ سامنے کھڑی رہیں گی۔ اس سے زیادہ لکھنا اور اپنی زبان سے تعریف کرنا میرے امکان سے باہر ہے۔ **واللہ اعلم** - معلوم ہو کہ اسم اللہ اسم اعظم شریف ہے۔ اور سب سے افضل اور اعلیٰ ذکر ہے۔ تمام بزرگان کے نزدیک متفق علیہ یہی اسم اعظم ہے۔ بہت زبردست یہ بزرگ اسماء ہیں۔ خود اللہ پاک فرماتا ہے۔ **قل ادعوا اللہ اوادعو الرحمن ایا ما تدعو فلہ الاسماء الحسنیٰ**۔ آگے الرحیم آتا ہے۔ جو بزرگی اور صفت کو اور زیادہ ظاہر کرتا ہے۔ ترجمہ یہ ہے شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔ سب سے زیادہ مہربانی اور رحم کی صفات اسی کو ثابت ہیں۔ لفظ اللہ اسم ذات ہے اور لفظ رحمان اسم عادل اور تیسرا اسم رحیم رحمت ہے۔ تمام قرآن شریف ان تینوں اسموں کی تعریف سے بھرا پڑا ہے۔ بالاتفاق یہی اسم اعظم ہے۔ فقط ذات باری تعالیٰ کا نام ہے۔ اور سردار کے معنی رکھتا ہے۔ اور باقی کل اسماء اس کی صفات ہیں۔ مگر یہ اسم ذات کسی اسم کی صفت نہیں۔ اب میں اس کے پڑھنے کا طریقہ بیان کرتا ہوں۔

اول زکوت بسم اللہ شریف کی تین لاکھ پچیس ہزار ہے۔ پوری زکوت دے جس کام کے لئے موافق تعداد کے پڑھے گا۔ فتح اور کامرانی ہوگی۔

فائدہ: زکوت کے لئے کوئی قید نہیں ہے۔ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے سفر کرتے ہر وقت پڑھتا رہے۔ اگر بات کرنے کی ضرورت پیش آئے۔ ایک بار درود شریف پڑھ کر چھوڑ دے بات کرے پھر ایک بار درود شریف پڑھ کر جہاں سے چھوڑا ہے۔ پھر شروع کردے۔ چند روز میں پوری ہو جاتی ہے۔ میری جانب سے عام اجازت ہے۔ اب گویا بعد زکوت عامل بسم اللہ شریف کا ہوگا۔

نمبر 1: جو شخص 786 مرتبہ موافق اعداد کے پڑھے گا۔ نیک مقصد میں بھلائی یا نفع تجارت جو کچھ نیت رکھتا ہوگا۔ پوری ہوگی۔

نمبر 2: جو شخص بلائے ناگہانی یا موت ناگہانی اور ہر ایک بلائے شیطانی سے محفوظ رہنا چاہے۔ تو روزانہ اکیس بار سوتے وقت پڑھ کر سویا کرے۔

نمبر 3: جو شخص پچاس مرتبہ کسی ظالم کے سامنے پڑھے۔ اس کے دل میں ہیبت پیدا ہو اور اس کے شر سے محفوظ رہے۔

free copy
khalidrathore.com
UrduTech Document Processing Solutions

حکیم غلام شبیر ناصر، رنگپور

پریشانی ختم

قارئین راہنمائے عملیات کی خدمت سلام عرض

آج کل انسان کو جن مختلف مصائب سے واسطہ پڑتا ہے اور جن کی وجہ سے تقریباً ہر شخص پریشان پھرتا ہے۔ غریب، امیر حتیٰ کہ بادشاہ سے لے کر فقیر تک ہر شخص تقریباً کسی نہ کسی وجہ سے پریشان ضرور ہے۔ بعض لوگ بیماریوں سے پریشان ہیں۔ بعض کاروبار کی وجہ سے۔ بعض رشتوں کی وجہ سے اور بعض لوگ وہ بھی ہیں جو پریشان تو ہیں لیکن ان کو اپنی پریشانی کی وجہ بھی معلوم نہیں ہوتی۔

ان تمام پریشانیوں کی واضح وجہ اللہ سے دوری ہے۔ آج کل کے اس مشینی دور میں انسان اتنا مصروف ہوگیا ہے کہ اس کو نماز کی بھی فرصت نہیں ہے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتے ہیں۔ کہ انسان کی پیدائش کا مقصد ہی یہ ہے کہ وہ اس کی عبادت کرے۔ لیکن ہم نے تمام فرائض کو پس پشت ڈال کر صرف دنیا داری اور روپے پیسے کی حرص و طمع کو زندگی کا مقصد بنالیا ہے۔ جو بھی شخص کسی بھی وجہ سے پریشان ہے۔ تو ان حضرات کے لئے آج ایک ایسا نادر نسخہ پیش کرتا ہوں کہ جو بھی اس پر عمل کرے گا وہی واہ واہ کرے گا۔ انشاء اللہ۔

ایک نقش پیش کررہا ہوں یہ نقش ہوبہو نقل کریں۔ دو نقش لکھیں ایک نقش ہی رکھیں۔ دوسرا سات دن پئیں۔

پانچوں فرض نمازوں کی پابندی کریں۔ اور دن میں کم از کم ایک تسبیح (100 مرتبہ) آیت کریمہ **ان اللہ وملئکتہ یصلون علی النبی** کو پڑھنا شروع کریں ایک ہفتہ کے اندر تمام پریشانیاں انشاء اللہ دور ہو جائیں گی۔

نوٹ: نقش استعمال کرنے سے پہلے حسب توفیق صدقہ دیں۔ نقش کو بالترتیب لکھیں نقش کے کونوں میں جو نمبر ہیں وہ چال کے نمبر ہیں

نور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(۸) ۴۱	(۱۱) ۴۵	(۱۴) ۴۸	(۱) ۳۴
(۱۳) ۴۷	(۲) ۳۵	(۷) ۴۰	(۱۲) ۴۶
(۳) ۳۶	(۱۶) ۵۰	(۹) ۴۳	(۶) ۳۹
(۱۰) ۴۴	(۵) ۳۸	(۴) ۳۷	(۱۵) ۴۹

یہاں اپنا نام مع والدہ اور بحق یا اللہ یا محمد لکھیں

گھریلو طبیب

اجزائے نسخہ: ھوالشافی - ست پودینہ 3 ماشہ - ست اجوائن 3 ماشہ - ست الائچی 3 ماشہ - سوڈا بائیکارب 6 ماشہ - حرچی 1 پاؤ

ترکیب تیاری: تمام اجزائے نسخہ کو صاف ستھری کھرل میں ڈال کر کھرل کرلیں اور ایک خشک شیشی میں ڈال کر رکھ چھوڑیں۔

ترکیب استعمال:

1- پیٹ درد جیسا اور جتنا بھی شدید ہو ایک ماشہ ہمراہ تازہ پانی فوراً آرام دے گا۔

2- ہیضہ کی صورت میں ایک ماشہ - ہمراہ تازہ پانی پھونک لیں۔ الٹی ایک ہی خوراک میں بند ہو جائے گی۔

3- درد کسی بھی جگہ پر ہو تھوڑا سا سفوف روغن کند میں کھول لیں اور درد پر لیپ کردیں فور تسکین پہنچاتا ہے۔

4- نزلہ کام اور سردرد کی صورت میں صرف سونگھنے سے آرام آجاتا ہے۔

قصہ مختصر زیادہ طوالت کی ضرورت نہیں یہ دوا تقریباً ہر مرض میں مختلف طریقوں سے استعمال کرنا فائدہ مند ثابت ہوگی۔ میں نے اس نسخہ کی تعریف میں ایک لفظ بھی اس لئے نہیں لکھا کہ جو بھی اس کو بنا کر استعمال کرے گا وہ خود ہی اس کی تعریف کرے گا۔

free copy khalidrathore.com Document Processing Solutions

روحانی مشورے

اجمل حسین، کراچی سے تحریر کرتے ہیں کہ مسائل روزگار میں اس طرح الجھ گیا ہوں کہ حالات کی اصلاح کی صورت نظر نہیں آتی۔ باوجود محنت اور کوشش کے چلتا ہوا کاروبار زوال پذیر ہے۔ قرض بڑھتا جا رہا ہے۔ اور ظاہری بھرم قائم رکھنا بھی دن بدن ناممکن ہوتا جا رہا ہے۔

"استغفراللّٰہ" کا ذکر اپنا اس طرح معمول بنالیں۔ جس طرح کہ سانس لیتے ہیں۔ صدق دل سے مانگی گئی دعا کا اپنا ہی اثر ہوتا ہے۔ اسم الٰہی یارزاق کا مربع چاندی یا سونے پر کندہ کروا کر ہمہ وقت ہمراہ رکھیں۔ انشاء اللہ مسائل کا حل نکل آئے گا۔

نظر کا علاج

صغیرہ صاحبہ واہ کینٹ سے تحریر کرتی ہیں کہ ان کی نومولود بچی خوبصورت اور صحت مند ہے۔ تاہم چند دن ہوئے اس کو نظر لگ گئی۔ باوجود ڈاکٹری و روحانی علاج کے نظر کی بندش کا شکار ہو جاتی ہے۔

"یا وکیل' یا حفیظ' یا رقیب" 1100 مرتبہ بمعہ اول آخر درود شریف سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر پھونک دیں۔ ساتھ ہی تینوں اسماء الٰہی کا مربع پر کرکے نقش بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ حصول صحت ہوگی۔

تالیف قلب و شفا

محمد مطلوب احمد' کراچی سے تحریر کرتے ہیں کہ تالیف قلب و شفا کے لئے دعا یا عمل تحریر کریں۔ جو اپنی روزمرہ مصروفیات کے ساتھ ساتھ بخوبی کرسکیں۔

"لاحول ولا قوۃ الا باللّٰہ" کا ذکر بلاتعداد اٹھتے بیٹھتے کریں۔ یعنی جب بھی کام کے دوران وقت ملے دل میں اس کا ذکر کرتے رہیں۔ انشاء اللہ شافی اثر پائیں گے۔

جان کا خطرہ

نام اور شہر تحریر کرنے سے منع کیا ہے۔ حضرت فرماتے ہیں۔ مقامی صورت کچھ ایسی ہے کہ ہم دو مخالف گروھوں میں بٹ چکے ہیں کسی ایک کا ساتھ دینا بلکہ اس کے ساتھ چلنا حالات کی مجبوری ہے۔ لیکن حالات کچھ ایسے ہیں کہ ہمہ وقت جان کو خطرہ رہتا ہے کہ اب کسی طرف سے گولی آئے گی۔ روحانی مشورہ دیں۔

قبلہ بات یہ ہے کہ زندگی میں جہاں سکھ آتے ہیں وہاں انسانی غلطی دکھوں کو بھی زندگی کا حصہ بنا دیتی ہے۔ آپ اسم الٰہی "**یاوکیل**" کو عقیق پر کندہ کروا کر ساعت سعد میں پہن لیں۔ ذات الٰہی سے امید کامل ہے آپ ناگہانی موت حادثے یا واقعے یعنی گولی و خنجر زنی سے محفوظ رہیں گے۔ یاوکیل ہی کی مثلث تیار کروا کے پاس رکھیں۔

ناجائز تعلقات

قصور سے طالب حسین تحریر کرتے ہیں کہ ان کے ملنے والے ایک صاحب خلاف مذہب و ناجائز تعلقات میں ملوث ہیں۔ فریقین میں باہم جدائی پیدا کرنے اور ناجائز تعلقات کے خاتمے کے لئے روحانی حل تحریر کریں۔

سات ایسی اینٹیں لیں جو کچی ہوں۔ روزانہ ایک اینٹ پر سورہ القارعہ تحریر کریں اور درج عبارت کا اضافہ سورہ کے آخر میں کر دیں۔ یہ اینٹ روزانہ دریا میں ڈال دیں۔ کل سات دن کا عمل ہے۔ نتائج خود دیکھ لیں گے۔ عبارت یہ ہے۔

"ابعض و النفاق بین فلاں بن فلاں و فلاں بن فلاں"

free copy khalidrathore.com

تحریر عابد علی برہان

خوف اور روحانیت

خوف نے جہاں انسانی تہذیب کے ارتقاء میں اہم کردار ادا کیا ہے وہیں خوف کی زیادتی ایک فرد اور قوم کے لئے سوہان روح ثابت ہوئی ہے۔ جس کے نتائج بعد میں بہت سنگین نکلتے ہیں۔ نیز خوف کی زیادتی سے روحانیت ختم ہو جاتی ہے اور انسانوں کے مابین پائے جانے والے رشتے بھی کمزور پڑنے لگتے ہیں۔ چنانچہ خوف کسی ایک حد تک کسی فرد یا معاشرے کے لئے ضروری ہے۔ لیکن اس کا ذہنوں پر مسلط ہو جانا خرابی کا باعث ہوتا ہے۔ جس سے مختلف قسم کی جسمانی اور معاشرتی بیماریاں پھیلتی ہیں۔

ہمارا معاشرہ ترقی پذیر معاشرہ ہے۔ جہاں ہر قسم کے مسائل موجود ہیں۔ جن کے حل نہ ہونے کی صورت میں مختلف قسم کے خوف انسانی ذہن سے چمٹے رہتے ہیں جن کی وجہ سے افراد غیر آسودہ اور غیر مطمئن زندگی بسر کرتے ہیں۔ جس کے اثرات بعد میں ماحول اور معاشرے پر بھی غلط مرتب ہوتے ہیں۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق ہمارے معاشرے میں پائی جانے والی بیشتر بیماریوں کا تعلق صرف خوف سے ہے۔ اگر خوف کی زیادتی کو فورا ہی ختم کردیا جائے تو وہ افراد بھی صحت مند ہوسکتے ہیں۔ اور معاشرتی صحت بھی ٹھیک ہوسکتی ہے۔

خوف کیوں پیدا ہوتا ہے؟ یہ ایک اہم سوال ہے۔ جن گھروں میں عقیدوں کی جگہ توہم پرستی اور منفی خیالات نے لے رکھی ہو وہاں خوف کا پیدا ہونا لازمی بات ہے۔ ہمارے معاشرے میں ہر قسم کی توہم پرستی عام ہے۔ توہم پرستی ہی خوف کا دوسرا نام ہے۔ چھوٹے بچوں کے ذہنوں میں اگر شروع سے منفی خیالات بٹھا دیئے جائیں تو وہ بچہ بڑا ہو کر اسی انداز سے سوچے گا۔ اور خوف کے بعد انجانے دباؤ کے تحت اپنی زندگی اور مستقبل کے بارے میں فیصلہ کرے گا جو بعد میں غلط ثابت ہوں گے۔ مزید براں ایسے افراد روحانی طور پر کمزور ہوتے ہیں ان کا کسی پر بھی عقیدہ پختہ نہیں ہوتا۔ یہاں تک کہ ایک منزل ایسی آتی ہے کہ وہ خود اپنے اوپر اعتبار کرنا چھوڑ دیتا ہے۔ ایسے افراد معاشرے اور گھر کے لئے مختلف مسائل پیدا کرتے رہتے ہیں۔ جس سے پورے گھر کا سکون ختم ہو جاتا ہے۔ حقیقت میں ہم نے ابھی تک اپنی صلاحیتوں کو استعمال کرنا نہیں سیکھا ہے اور نہ ہی معاشرے میں ایسے حالات پیدا کرنے مین کامیاب ہوئے ہیں جس سے ایک آدمی کی زندگی بہتر ہوسکے اور وہ مطمئن زندگی گزار سکے۔ اس کی ذمہ داری ہم سب پر عائد ہوتی ہے۔ خوف کی زیادتی کیونکہ بیشتر ذہنی اور جسمانی بیماریوں کا سبب ہوتی ہے اس لئے سب سے پہلے خوف پر قابو پانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر مثبت قوت کے ذریعے جو کہ ذہن میں ہی موجود ہوتی ہے خوف پر قابو پالیا جائے تو انسانی زندگی کے بہت سے مسائل فوری طور پر حل ہوسکتے ہیں۔ دراصل معاشرتی بے راہ روی بھی منفی اور غلط سوچ کا نتیجہ ہے جو انسانی ذہن کو الجھنوں اور پریشانیوں سے دوچار کرتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان ذہن میں پایا جانے والا بڑے سے بڑا خوف مثبت سوچ و فکر کے ذریعے زائل کیا جاسکتاہے اور الجھی ہوئی زندگی کے لئے روشن اور نئے امکانات پیدا کئے جاسکتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی ساتھ روحانی قوت میں بھی اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ مثبت سوچ اور روحانیت کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔

خوف کو ختم کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ ایک کاغذ پر خوف کی وجوہات لکھوائی جائیں اور پھر اطمینان سے ان وجوہات کو پڑھا جائے۔ پڑھنے کے بعد معلوم ہوگا کہ خوف کی بیشتر وجوہات مہمل اور فضول تھیں جن کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اس طرح خوف سے متعلق وجوہات کو بار بار کاغذ پر لکھنے اور پڑھنے سے بہت حد تک خوف پر قابو پایا جاسکتا ہے اور روحانی قوت کو اجاگر کیا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ قرآن کریم کی بعض آیات کے ورد کرنے سے بھی خوف دور ہوجاتا ہے۔ قرآن کریم مثبت افکار کا بنیادی اور سب سے بڑا منبع ہے۔ قرآن کریم کا مطالعہ کرنے سے انسان کے خوف سے مارے ہوئے ذہن میں ہمت اور حوصلہ پیدا ہوتا ہے جو خوف کو باہر نکالنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ایک دانشور نے کیا خوب کہا ہے۔ "ہم وہی نظر آتے ہیں جو سوچتے ہیں" یعنی کسی بھی شخص کی شخصیت اس کے خیالات کی آئینہ دار ہوتی ہے۔ بالفاظ دیگر ایک اچھا اور برا آدمی

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

ہونے کے لئے دولت کی نہیں بلکہ اچھے اور مثبت خیالات کی ضرورت ہوتی ہے۔ دنیا کے بڑے بڑے دانشور، سائنسدان، پیغمبر، ادیب اور شاعر غریب لوگ تھے۔ لیکن ان کے خیالات مثبت اور اعلیٰ پائے کے تھے جن کی وجہ سے انہوں نے اپنی زندگی میں بڑے سے بڑے کام انجام دیئے اور وہ آج بھی ہمارے دلوں میں زندہ ہیں۔ جس فرد کے جتنے اچھے اور مثبت خیالات ہوں گے اس میں اتنی ہی روحانیت ہوگی۔ کیونکہ روحانیت مثبت سوچ کی بلندی کا نام ہے جس سے انسان خدا کا قرب حاصل کرتا ہے جن افراد نے اچھے خیالات کو اپنالیا ہے وہ کبھی خوف میں مبتلا نہیں ہوتے اور ہنستے مسکراتے زندگی گزارتے ہیں اور دوسروں کے مسائل حل کرکے گوناگوں خوشیاں حاصل کرتے ہیں۔

آپ کا سوال
بلا معاوضہ

راہنمائے عملیات کے قارئین کی خدمت کے لئے کسی ایک سوال کا جواب ان کالموں میں بلا معاوضہ دیا جائے گا۔ آپ اپنے، اپنے گھر والوں، بیوی، بچوں، رشتے داروں، اور دوستوں کے بارے میں بھی سوال پوچھ سکتے ہیں۔

خیال رہے:۔

i۔ سوال مختصر اور جامع ہو۔
ii۔ آپ کے سوال کے ساتھ درج ذیل ٹوکن لازماً ہو۔
iii۔ ایک وقت میں صرف ایک سوال کریں۔
iv۔ آپ کا سوال ماہ رواں کی دس تاریخ تک ادارے کو موصول ہو جائے۔

ٹوکن برائے ماہ جون 1998ء

سوال:..................................
نام:..................................
وقت، تاریخ اور مقام پیدائش:..................
سوال تحریر کرنے کی تاریخ، وقت اور مقام:
....
پتہ:..................................

خط و کتابت کا پتہ: خالد اسحق راٹھور، ایڈیٹر، ماہنامہ راہنمائے عملیات، مکان نمبر 2، گلی نمبر 11 محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور پاکستان۔

خصوصی نقش

آپ اپنے مسائل و خواہشات مثل شادی، میاں بیوی میں پیار محبت، اولاد، صحت، تسخیر و رجوع خلق، حصول جاہ و منزلت، عزت، دولت، شہرت، مقدمے میں کامیابی، دشمنوں پر فتح، رد سحر، رد آسیب، حصول علم، نوکری، ترقی، کاروبار، رزق، تجارت، مردانہ و نسوانی امراض خصوصی، حصول جائیداد، زبان دانی، مقدمہ وغیرہ کے حل کے لئے روحانی مدد حاصل کرسکتے ہیں۔

ہدیہ: کاغذ پر۔/200 روپے چاندی پر۔/600۔ روپے

کوائف: مقصد، نام بمعہ نام والدہ، وقت، تاریخ اور مقام پیدائش یا اندازاً عمر بمعہ ہدیہ ارسال کریں۔

رابطہ: خالد اسحق راٹھور، ایڈیٹر ماہنامہ راہنمائے عملیات، مکان نمبر 2، گلی نمبر 11 محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

ماہ جون اور تقویم سیارگان

ماہ جون 1998ء میں کواکب کی دائرہ ابروج میں حرکت یوں ہوگی

قمر:- یکم جون کو 17 - 28 درجے پر برج حمل میں ہوگا۔ 6 جون کو درجہ ہبوط پر آئے گا۔ 20 جون کو درجہ شرف پر ہوگا۔

شمس:- یکم جون کو 19 - 10 درجے پر برج جوزا میں ہوگا۔ 21 جون کو برج سرطان میں داخل ہوگا۔ باقی ماہ یہاں ہی قیام پذیر رہے گا۔

عطارد:- یکم جون 18 - 29 درجے پر برج ثور میں ہوگا۔ یکم جون کو ہی برج جوزا میں داخل ہوگا۔ 15 جون کو برج سرطان میں داخل ہو کر اختتام ماہ تک یہاں ہی رہے گا۔

زہرہ:- یکم جون کو 21 - 2 درجے پر برج ثور میں ہوگا۔ 24 جون کو برج جوزا میں داخل ہوگا۔ اختتام ماہ تک یہاں ہی رہے گا۔

مریخ:- یکم جون کو 33 - 5 درجے پر برج جوزا میں ہوا اور اختتام ماہ تک یہاں ہی رہے گا۔

مشتری:- یکم جون 41 - 24 درجے پر برج حوت میں ہوگا اور اختتام ماہ تک یہاں ہی رہے گا۔

یورنس:- یکم جولائی 39 - 12 درجے پر حالت رجعت میں برج دلو میں ہوگا۔ تمام ماہ یہاں ہی رہے گا۔

نپ چون:- یکم جون کو 58 - 1 درجے پر حالت رجعت میں برج دلو میں ہوگا۔ باقی ماہ بھی یہاں ہی رہے گا۔

پلوٹو:- یکم جون کو 36 - 6 درجے پر حالت رجعت میں برج قوس میں ہوگا۔

راس:- یکم جون 44 - 5 درجے پر برج سنبلہ میں ہوگا۔ اختتام ماہ تک یہاں ہی رہے گا۔

ذنب:- یکم جون 44 - 5 درجے پر برج حوت میں ہوگا اور اختتام ماہ تک یہاں ہی رہے گا۔

نظرات سیارگان ماہ جون

تاریخ	کوکب	وقت	نظر
1	رل	6-44	ث
	رد	7-25	ع
	رہ	13-48	ث
	رخ	20-10	ع
	رو	21-19	ع
2	رس	6-46	ع
	دن	11-53	ث
	خو	15-25	ل
3	ری	10-9	ل
	سش	14-47	ث
	دن	24-12	ث
4	رد	8-6	ث
	رو	9-32	س
	رخ	12-19	ث
	دو	16-1	ل
	رش	21-54	ث
5	رس	00-41	ث
	دخ	16-41	ن
6	رل	8-29	ل
	رن	12-54	ع
7	رہ	3-45	ل
	رش	10-17	ع
	دش	11-21	ث
8	ری	12-1	ث
	رن	24-11	س
9	رد	8-59	ن
	رخ	18-58	ل
	رس	20-47	س
	وش	21-59	ع
10	رد	9-00	ل
	رس	9-19	ل
	سد	11-58	ن
	بی	22-9	ع
11	خش	2-45	ث
	رل	6-11	ث
12	رہ	10-36	ث
	ری	6-4	س
13	رل	13-47	ع
	رن	16-15	ن
	دی	16-17	ع
14	رد	00-22	س
	دس	11-26	ن
	رخ	15-58	ث
	دہ	22-4	ع
15	رس	7-39	ث
	دل	17-14	س
	دل	19-36	س

تاریخ	کوکب	وقت	نظر
	رد	20-1	ث
16	رو	5-24	ع
	رخ	23-23	ع
17	رہ	7-24	س
	رس	15-39	ع
	ری	16-24	ن
18	رن	1-15	س
	سی	6-35	ع
	رو	8-51	ث
	رد	8-54	ع
	رش	19-17	س
19	رخ	5-00	س
	رس	21-49	س
20	رل	2-27	ن
	دن	3-31	ع
	رد	19-17	س
	رش	21-10	ع
21	رہ	20-51	ن
	ری	21-25	س
22	ہی	4-15	س
	رن	5-5	ث
	رو	12-29	ل
	دس	22-46	ث
23	سل	2-18	س
	رخ	13-39	ن
	سک	23-47	ع
24	رل	6-57	س
	رس	8-51	ن
25	رد	16-4	ث
	رن	23-49	ث
26	ری	4-12	ث
	لن	4-23	ع
	دن	11-46	ل
	رل	11-49	ع
	دہ	12-57	س
	رد	19-52	ث
27	رش	7-11	ل
28	رخ	6-6	س
	رل	20-12	ث
29	رہ	3-00	ع
	رو	4-20	ع
	رس	6-45	س
	ہو	16-31	ل
	دی	16-26	ث
30	رخ	20-16	ع
	ری	23-14	ل

xxxxxxxxxxxxxxxxx

لوح خوش قسمتی

- آپ ان لوگوں میں سے ہیں۔ جو دوسرے لوگوں کی نسبت زیادہ خوش قسمت اور سمجھ دار ہیں۔
- کیا آپ جانتے ہیں کیوں؟
- اس لئے کہ آپ کو اس بات کا احساس ہے کہ روحانی علوم کے ذریعے لاتعداد اور ناقابل یقین کامیابیاں حاصل کی جاسکتی ہیں۔ سو اگر آپ خوش قسمتی کے طالب ہیں اور زندگی میں درپیش مختلف مسائل کے حل کے لئے خاص کوبی حالتوں میں موثر اور زود اثر روحانی تیار کروانا چاہتے ہیں تو ماہر عملیات و ایڈیٹر ماہنامہ راہنمائے عملیات ' خالد اسحق راٹھور کی روحانی و عملیاتی قوتوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے مختلف کواکب کی باہمی نظرات ' شرف ' اوج ' و ترفع وغیرہ میں لوح خوش قسمتی بنوالیں۔ یہ کوبی حالتیں استخراج کرنا عام آدمی کے بس کا کام نہیں۔ سو وقت ضائع کئے بغیر اپنی ضرورت اور خواہش سے آگاہ کریں اور اپنی لوح خوش قسمتی تیار کروالیں۔ یقیناً آپ حاصل ہونے والی کامیابیوں کی تعریف کئے بغیر نہ رہ سکیں گے۔

free copy
khalidrathore.com
راہنمائے عملیات لاہور
Document Processing Solutions

کوائف : مندرجہ بالا نقش بنوانے کے لئے نام سائل ' نام والدہ ' مقصد اور عمر تحریر کریں۔

ھدیہ : چاندی پر۔/1100 روپے۔۔ سونے پر۔/4000 روپے

پتہ : اپنے کوائف اور منی آڈر اس پتے پر ارسال کریں

خالد اسحاق راٹھور

ماہر عملیات و نجوم ' مکان نمبر2 ' گلی نمبر11 ' محمد نگر '

نزد جامعہ نعیمیہ ' گڑھی شاہو ' لاہور ' پاکستان۔ (فون نمبر:6374864)

عملیات

شرف و ہبوط قمر

شرف و ہبوط کی اصطلاح کا مفہوم یہ ہے کہ دوران گردش بعض مقامات ایسے آتے ہیں جہاں سیارہ قمر حد درجہ طاقت ور و سعد (حالت شرف) ہوتا ہے۔ ایسے وقت ہر قسم کے سعد

(ترقی، رزق، شادی، اولاد اور دولت وغیرہ کے)

اعمال تیار کیئے جاتے ہیں۔ جبکہ قمر جب حد درجہ کمزور و نحس (حالت ہبوط) ہوتا ہے تو ہر قسم کے نحس (بندش، رکاوٹ اور تباہی وغیرہ کے) اعمال تیار کیئے جاتے ہیں قمر ہر ماہ شرف و ہبوط کی حالت میں آتا ہے

ماہر عملیات و روحانیات خالد اسحٰق راٹھور شرف قمر

کے طاقتور اور سعد وقت پر کسی بھی جائز اور نیک مقصد کے حصول کے لیئے نقوش والواح تیار کرتے ہیں۔ اب تک لاتعداد ضرورت مند فائدہ اُٹھا چکے ہیں۔ آپ بھی شرف قمر کے سعد موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنی محرومیوں اور ناکامیوں کو کامیابی اور خوش قسمتی میں بدل سکتے ہیں۔

کوائف: مندرجہ بالا نقش یا لوح کیلئے نام، نام والدہ مقصد اور عمر تحریر کریں۔

ھدیہ: کاغذ پر دو سو۔ چاندی پر چھ سو روپے۔ سونے پر چار ہزار روپے۔

پتہ: خالد اسحٰق راٹھور۔ ماہر عملیات و روحانیات

دکان نمبر 2، گلی نمبر 11 محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ گڑھی شاہو لاہور